يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

الحمد للہ کتاب ہدایت ماب یعنی خلاصہ حصن حصین من تصنیف مقبل الاقطاب قطب علماء
واوتاد دین متین وارث انبیاء المرسلین حاجی مولوی محمد قطب الدین صاحب بافادۂ عوام حسب جلیلہ موسوم

وظیفہ مسنونہ

حسب فرمائش میر حسین علی تاجر کتب دہلی بحسن تصحیح و کوشش بلیغ
ضیا افزاء واعظین بمقابلہ مولوی ضیاء الدین صاحب صحیح گردید

در مطبع احمدی واقع دہلی باہتمام [illegible] صاحب طبع شد
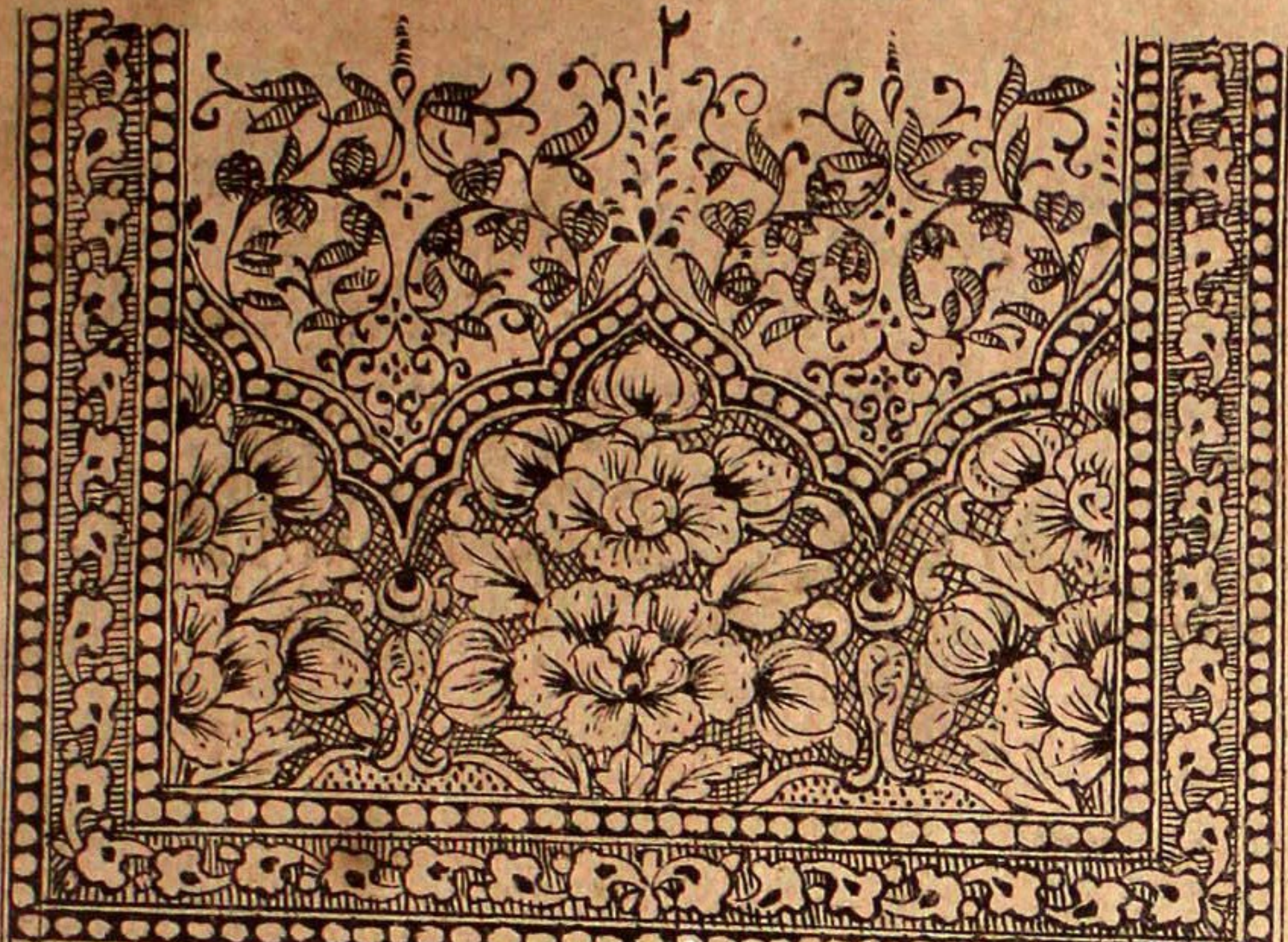
بسم الله الرحمن الرحيم

ہزاران ہزار حمد و ثناء اوس رب العلمین کی لئی کہ ذکر اوسکا باعث ہی دلونکی چین کا اور صلوٰۃ و سلام ان گنت اوس رسول مقبول کی لئی کہ نام پاک اونکا سبب ہے راحت جان کا اور اونکی آل اطہار اور صحابہ ابرار کی لئی بعد اسکے کہتا ہی مسکین محمد قطب الدین دہلوی عفا اللہ عنہ کہ اس مسکین نے سابق مین شرح حصن حصین مسمّی بظفر جلیل لکہی تہی بنظر فائدہ پہنچانی بہائی مسلمانون کی کہ لوگ باتباع سنت سنیہ مشغول اوراد مسنونہ مین ہون لیکن چونکہ ہم لوگ قاصر الہمم ہین بسبب طوالت کی جیسا چاہیی ویسا اوسکی طرف متوجہ نہوئے اور اوراد وظائف مخترعہ مین بہت مشغول ہی اسلئی اس عاجز نی چند اجزا مین دعائین اوقات و احوال مختلفہ کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی ثابت ہوئی ہین حصن حصین وغیرہ مین سی مع ترجمہ کی لکہین اور فائدی بعضی دعاؤن کی

کی جو حدیثوں سی ثابت ہوی ہین حاشیہ پر لکھی اور کہین بڑی فائدی کتاب کے
اندر بہی لکھی تا اسکو لوگ دستور العمل گردان کر سعادت دارین حاصل کرین بموجب اس
آیۂ کریمہ کی لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ اور فضائل وغیرہ
ذکر و دعاؤن کی اخیر مین لکھی تا اوسنی بہی محروم نرہین اور نام اسکا وظیفہ مسنونہ
رکہا یا الٰہ تو اسکو قبول فرما اور توفیق دی ہم سبکو کہ اسکو حرز جان کرین
تا عافیت دارین حاصل ہو اور کوئی یہہ نجانی کہ ظفر جلیل کی ایک بیاض ہے
وہ دریائی ذخائر سعادت ہی اور یہہ خلاصہ وسکا واللہ ولی التوفیق وعلیہ التکلان

بیان صبح وشام کی وظیفی کا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

صبح یا شام کی ہی ساتہہ نام اوس اللہ کی کہ نہین ضرر کرتی ساتہہ ذکر کی نام

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

اوسکی کوئی چیز ۲ زمین مین اور نہ آسمان مین اور وہ سننی والا جاننی والا ہی پناہ مانگتا ہون ساتہہ کلموں اللہ کے

التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ

کہ پوری ہین یعنی بی نقصان برائی اوس چیز کی پیدا کی پناہ مانگتا ہون ساتہہ اللہ سننی والی جاننی والی کے

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑہی پہر پڑہے یہہ آیہ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ

شیطان رانده درگاه خدا سے وہ ہی اللہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

نہین کوئی معبود مگر وہی جاننی والا غیب کا یعنی جو کچہہ بندوں سی پوشیدہ ہی اور ظاہر کا وہی ہی بخشش کرنیوالا مہربان

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

وہی ہے خدا جو نہین کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک سلامت سب عیبون سے امن مین رکھنی والا

الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ

نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہی خدا کو اوس چیز سی کہ شریک کرتی ہین جاہل یعنی بت وغیرہ وہ خدا ہی

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا اوسکی لئی ہین نام اچھی ساتہہ پاکی کی یاد کرتی ہی اوسکو وہ چیز کہ آسمانون مین

وظیفہ صبح و شام

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

اور زمین میں — اور وہی غالب — دانا

الْفَلَقِ تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین بار فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

پس تسبیح کرو تم اللہ کو جسوقت کہ شام کرتی ہو تم یعنی

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

اور جسوقت کہ صبح کرتی ہو یعنی نماز فجر کی پڑہو اور اسیکی لئے سب تعریف ہی آسمانوں اور زمین میں اور تسبیح کرو تیسری پہر یعنی

تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

اور جسوقت کہ ظہر کرتی ہو یعنی نماز ظہر کی پڑہو نکالتا ہی اللہ زندہ کو مردہ سی یعنی بچہ کو انڈے سے اور نکالتا ہی مردہ کو یعنی انڈے کو زندہ سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اور جلاتا ہی یعنی سرسبز کرتا ہی زمین کو پیچھے مرنے اسکے یعنی خشک ہونی اسکے اور اسیطرح یعنی مثل اس نکالنے کی نکالی جاؤ گی تم

اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَالْاٰيَةَ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ غَافِرٍ کہ وہ یہی ہے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

یعنی آیۃ الکرسی — اور آیۃ پہلی سورہ — غافر کے — اوتارنا کتاب کا ہی

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

جانب خدا غالب — دانا — بخشنے والی گناہوں — اور قبول کرنیوالی توبہ — سخت کرنیوالے

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ

عذاب — صاحب انعام واسع کیسے نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسیکی طرف بازگشت ہے — صبح کی ہمنی اور صبح کی

الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

ملک نے — واسطے اللہ کی اور سب تعریف ہی اللہ کے لئے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا — نہیں کوئی شریک اوسکے لئے اوسکے لئے ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

اور اوسیکی لئے سب تعریف ہے اور وہ — ہر چیز پر — قادر ہے اے رب میرے مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی اوس چیز کے

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اس دن میں ہے فقط اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیچھے اس دن کی ہی اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اوس چیز کیسے کہ اس دن میں ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

اور برائی اوس چیز کیسے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میری پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری کاہلی سی اور برائی بڑہاپی کیسے اے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب سے کہ آگ دوزخ میں ہی اور عذاب سے کہ قبر میں ہی — یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا

بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑہاپی سے فقط اور برائی بڑہاپی کیسے اور فتنہ دنیا کیسے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور عذاب قبر سے — صبح کی ہمنی اور صبح کی — ملک نے — اللہ رب العلمین کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَكَتَہٗ

یاالٰہ بالشبہ میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی فتح اوسکے اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور برکت اوسکی

وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ ۱ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ

اور ہدایت اوسکی ف۱ اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوسچیز کیسے کہ اوسمیں ہی اور برائی اوسچیز کیسے جو پیچھے ہے اسکے صبح کی ہمنے اور صبح کی

اَلْمُلْكُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر وہی اور طرف اوسیکے اوٹھنا ہے

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ

یاالٰہ اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جانیوالے پوشیدہ اور ظاہر کے

رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ

اے رب ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْكِہٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰی

برائی نفس اپنی کیسے اور برائی شیطان کیسے اور شرک اوسکی کیسے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنے

اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ نَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ

نفسوں پر برائی کو ف۳ یا کھینچیں ہم برائی کو طرف مسلمان کے ف۴ یاالٰہ تحقیق میں نے صبح کی اسحال میں کہ

اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ

گواہ کرتا ہوں تجکو اور گواہ کرتا ہوں اوٹھانیوالوں عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام

خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

مخلوق تیری کو ساتھ اسکی کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلُكَ ۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ

اور رسول تیرے ف۵ یاالٰہ بالشبہ میں نے صبح کی اسحالت میں کہ گواہ کرتا ہوں تجکو اور گواہ کرتا ہوں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ

اوٹھانیوالوں عرش تیرے کو اور سب فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیرے کو ساتھ اسکے کہ تحقیق

اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ چار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے یاالٰہ بالشبہ میں

اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ

مانگتا ہوں تجھسے عافیت دنیا میں اور آخرت میں یاالٰہ بالشبہ میں مانگتا ہوں

الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

معافی اور عافیت دین اپنی میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اور مال اپنی میں

اللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ
مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ
وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ
رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا تین تین بار اللّٰھُمَّ مَا
اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ اللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ
بَدَنِیْ اللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تین بار پڑھے اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تین بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا
لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ

شیٔ علماً ہ یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اصلح لی

ازروی جاننی کی یعنی ہر چیز کو جانتا ای زندہ ای ہمیشہ رہنی والی اپنی رحمت تیری کی فریاد رسی چاہتا ہوں ہر چیز میں سنوار میری تمام

شأنی کلہ ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین ہ اللھم انت

حال میرا اور نہ سونپ مجکو طرف نفس میری کی ایک پلک مارنی ف۲ یا الہد تو

ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک

رب میرا ہی نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نی مجکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیر یکے ہوں

ووعدک ما استطعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء

اور وعدہ تیر یکے ہوں ف۳ بقدر طاقت اپنی کی اقرار کرتا ہوں واسطے تیری ساتھ نعمت تیری کی کہ مجپر ہی اور اقرار کرتا ہوں

بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک

ساتھ گناہ اپنی کی پس بخش مجکو پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں

من شر ما صنعت ہ اللھم انت احق من ذکر واحق

ساتھ تیری برائی کرتوت اپنی سے بخش گناہ میری یا الہد تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر کی اوس کسی سے کہ یاد کیا جاوے اور تو لائق

من عبد وانصر من ابتغی وارأف من ملک واجود من

تر ہی ساتھ عبادت کی اوس سے کہ عبادت کیا جاوے اور تو بہت مددگار ہوا اوس کسی کہ مدد ڈہونڈی جاوے اوس سے اور تو ہی بہت مہربان اوس سے کہ مالک ہو

سئل واوسع من اعطی انت الملک لا شریک لک والفرد

اور تو ہی بہت سخی اوس سے کہ مانگا جاوے اور تو ہی فراخ تر عطا میں اوس سے کہ دیتا ہی تو بادشاہ ہی نہیں کوئی شریک تیرا اور تو اکیلا ہے

لا ندلک کل شیٔ ھالک الا وجھک لن تطاع الا باذنک

نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہی تو مگر ساتھ توفیق اپنی کی

ولن تعصٰی الا بعلمک تطاع فتشکر وتعصٰی فتغفر اقرب

اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا ہی تو مگر ساتھ علم اپنی کی اطاعت کیا جاتا ہے تو پس جزا دیتا ہی اور نافرمانی کیا جاتا ہی تو پس بخشتا ہی تو نزدیک تر

شھید وادنی حفیظ حلت دون النفوس واخذت

حاضر سے ف۸ اور تو نزدیک تر ہر نگہبان سی ہے حائل ہوا تو نزدیک نفسوں کی اور پکڑی تو نی بال

بالنواصی وکتبت الاثار ونسخت الاٰجال والقلوب

پیشانیوں کی ف۹ اور لکھا تو نی عملوں کو یعنی لوح محفوظ میں اور لکھیں تو نی عمریں لوح محفوظ میں اور دل سب تیری تجلیا کی

لک مفضیۃ والسر عندک علانیۃ الحلال ما احللت

فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیری ظاہر ہے حلال وہ چیز ہی کہ حلال کی تو نی

والحرام ما حرمت والدین ما شرعت والامر ما قضیت

اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نی اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نی ف

والخلق خلقک والعبد عبدک وانت اللہ الرؤف الرحیم

اور سب مخلوق پیدا کی ہوئی تیری ہی اور سب بندے بندی تیری ہیں اور تو ہی اللہ بہت مہربان بخشنے والا

اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ
مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہو گئے بسبب اسکے آسمان اور
الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ
زمین اور مانگتا ہوں بوسیلہ ہر حق کی کہ وہ واسطے تیرے ہی اور ساتھ وسیلہ حق مانگنے والوں کے تجھپر یہ کہ
اَنْ تُقِیْلَنِیْ فِیْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ
معاف کر تو مجھکو اس دن میں ف۲ یا اس رات میں ف۲ اور یہہ کہ امان دیوے مجھکو
مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ
آگ سے ساتھ قدرت اپنی کی ف۳ کافی ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسہ کیا میں نے ف۴
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سات بار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا ف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا
لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
قَدِیْرٌ دس بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ سو بار پڑھے
پاک ہے اللہ بزرگ اور اوسکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے ف

سُبْحَانَ اللّٰهِ سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار
اللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار ف درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دس بار ف
اگر یہہ درود پڑھے تو بہتر ہے اور فضیلت اسکی ظفر جلیل میں دیکھنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ
یا الٰہی رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے کہ نبی ہیں بقدر گنتی اونکے کہ درود بھیجتے ہیں اونپر مخلوق تیری سے
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی
اور رحمت خاص بھیج اوپر محمد کی کہ نبی ہیں جیسیکہ لائق ہے ہمکو کہ درود بھیجیں اونپر اور رحمت خاص بھیج اوپر
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا قرض میں تو
محمد کے کہ نبی ہیں جیسیکہ حکم کیا تو نے ہمکو یہہ کہ درود بھیجیں ہم اوپر
پڑھے صبح وشام دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
عاجزی سے یعنے کمال کی حاصل کرنے اور کاہلی سے یعنی اعمال میں اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری نامردی سے اور بخل سے اور پناہ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۵

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری بوجہ قرض کے سے اور قہر آدمیوں کے سے

یہانتک وہ دعائیں اور اذکار تھی کہ صبح و شام دونوں میں پڑھی جاتی ہیں اب وہ دعا لکھی جاتی ہی کہ فقط شام ہے میں پڑھی جاوے وہ یہہ ہی

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

شام کی ہمنی اور شام کے ملک نے واسطی اللہ کی اور سب تعریف اللہ کی لئی ہی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے جسنے تھام رکھا ہی یعنی محفوظ رکھا ہی آسمان کو اس سے

تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ

کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ حکم اوسکے برائی اوس

مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ ۵ اور زیادہ کیجاوی

چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا

فقط صبح میں یہہ دعا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ

صبح کی ہمنی اور صبح کے ملک نی واسطی اللہ کے

وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّیْلُ

اور بزرگی ذات کے اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

وَالنَّھَارُ وَمَا یَضْحٰی فِیْھِمَا لِلّٰہِ وَحْدَہٗ اَللّٰھُمَّ

اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہی رات و دن میں اللہ ہی کی لئی ہیں کہ ایک ہی وہ یا اللہ

اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ

کر اول اس دن کا سبب نیکی کا اور درمیان اوسکو

فَلَاحًا وَآخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ

سبب مطلب پانی کا اور آخر اوسکو سبب نجات کا آفتوں سی مانگتا ہوں میں تجھسے

خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

بھلائی دنیا اور آخرت کے اے بہت مہربان مہربانوں کے

پھر جب نکلی آفتاب کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا

سب تعریف اللہ کے لئے جسنے عفو کیے گناہ ہمارے

یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا ۵

اسدن ہمارے میں اور نہ ہلاک کیا ہمکو سبب گناہوں ہمارے کے

الحمد لله الذی وهبنا هذا الیوم واقالنا فیه عثراتنا
سب تعریف ثابت ہی اوسکی جسنے بخشا ہمکو یہہ دن اور درگذر کیا ہمکو اوسمین لغزشین ہماری
ولم یعذبنا بالنار ۞ پھر پڑھے دو رکعت اور روایت کے
اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھہ آگ کے
حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالے سی یا ابن آدم ارکع
اے بیٹے آدم کے پڑھ
لی اربع رکعات اول النہار اکفک آخرہ ۞
میرے لئے چار رکعتین اول دن میں کفایت کرونگا مین تجکو آخر اوسکی تک
اب آگی وظیفه ہے دن کا یعنے قید صبح کی نہین ساری دن مین
جب چاہی پڑھے لا اله الا الله وحده لا شریک
نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا
له له الملک وله الحمد وهو
اوسیکی لئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ
علے کل شیء قدیر ۞ سو بار پڑھے
ہر چیز پر قادر ہے
سبحان الله وبحمده سو بار پڑھے اور جو کوئی
پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہون ساتھہ تعریف اوسکیکے
پناہ مانگی ساتھہ اللہ کی دن مین دس بار شیطان سی یعنے
کہے اعوذ بالله من الشیطان ۞ یا کہے
پناہ مانگتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان سے
استعیذ بالله من الشیطان ۞ متعین کرتا ہی
پناہ چاہتا ہون ساتھہ اللہ کے شیطان سے
اللہ تعالے ساتھہ اوسکی ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہی اوس سے شیاطین کو
یعنی شیطانون کی وسوسونکو ۞ جو کوئی بخشش مانگی مومن مردونکی
لئی اور مومن عورتون کی لئے ہر دن مین ستائیس بار یا فرمایا

پچیس بار یعنے کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ہوتا ہی اون لوگو نمین سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق
دیئے جاتی ہین بسبب برکت اونکے زمین والی یعنی اولیاء اور
ہرگز بدون مین سی ہوتا ہے ۱۲ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کیا عاجز ہوتا ہی ایک تم مین کا یعنی کیا نہین طاقت رکھتا ہی یہہ کہ
حاصل کری ہر دن ہزار نیکیان پہر فرمایا وہ یہہ ہے کہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ سو بار پڑہی بس لکہی جاتی ہین اوسکے لئے ہزار نیکیان
اور دور کیجاتی ہین اوس سے ہزار گناہ ۱۲ اور پڑہے مغرب کے
اذان کی نزدیک اَللّٰھُمَّ ھٰذَا (یہہ وقت ہی) اِقْبَالُ لَیْلِکَ (رات کی آنیکا تیرے) وَاِدْبَارُ (اور تیرے)
نَھَارِکَ (دن کی پیٹہہ پہیر نیکا) وَاَصْوَاتُ (اور تیری پکار نیوالونکی آوازونکا) دُعَاتِکَ (یعنی موذنون کا) فَاغْفِرْ لِیْ (بس بخش مجکو)
بیان ہی اون چیزون کا کہ پڑہی جاوین رات مین یعنے خواہ اول
مین ہو یا اوسط یا آخر رات مین یعنی عید نہین جب چاہی پڑہے
وہ یہہ ہین اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کہ دو آیتین ہین اخیر سورہ بقرہ کے
اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۱۲ اور پڑہنا سو آیتون کا اور ایک روایت مین
پڑہنا دس آیتون کا آیا ہے ۱۲ اور پڑہنا دو سو آیتون کا

کہ چار آیتین پڑہے اول سورہ بقرہ سے یعنی مفلحون تک
اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین کہ بعد اوسکی ہین یعنی خالدون تک
اور آخر بقرہ کی تین آیتین یعنی للہ ما فی السموات سی آخر سورہ
تک ف اور پڑہنا سورہ یس کا بیان اون چیزون کا کہ پڑہی
جاتی ہین رات دن مین دونون مین اونمین سے ایک تو
سید الاستغفار ہے کہ وہ یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ جو کوئی پڑہے یہہ استغفار دنکو درحالیکہ یقین
کرنیوالا ہو ساتہہ مضمون اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے
ہے اور جو کوئی پڑہے اسکو رات مین اور وہ یقین کرنیوالا ہو

(Interlinear translation:) تو پروردگار میرا ہے / نہین کوئی معبود مگر تو / پیدا کیا تونی مجکو اور مین بندہ تیرا ہون / اور مین اوپر عہد تیرے کے اور وعدے تیرے کے ہون / بقدر طاقت اپنے کے پناہ پکڑتا ہون مین تیرے برائے کرتوت اپنی کیسے / اقرار کرتا ہون واسطے تیرے ساتہہ نعمت تیرے کے کہ مجپر ہے اور اقرار کرتا ہون ساتہہ گناہ اپنی / پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہین بخشتا ہے / گناہونکو کوئی مگر / تو

(Margin notes:) ف اسمضمون حدیث طبرانی کا ابن مسعود کی ہے سے کہ جو کوئی یہہ آیتین پڑہین نہین داخل ہوتا شیطان اوسکی گہر مین صبح تک ۱۲ اور جامع صغیر مین حدیث نقل ہے کہ جو کوئی اسمہ پڑہے ... الذین ... سورہ ... وقت ... شام ... ایک ... آیتین ... ۱۲
وظیفہ رات دنکی پڑہنے کا

ہو اسکا پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہی ۵ لا الٰہ الا اللہ
نہین کوئی معبود مگر
واللہ اکبر ۵ لا الٰہ الا اللہ وحدہ ۵ لا الٰہ
اور اللہ بہت بڑا ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہین کوئی معبود
الا اللہ ولا شریک لہ ۵ لا الٰہ الا اللہ لہ
مگر اللہ اور نہین شریک کوئی اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسیکی لئے
الملک ولہ الحمد ۵ لا الٰہ الا اللہ ولا
بادشاہت ہے اور اوسیکی لئے تعریف نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین ہے
حول ولا قوۃ الا باللہ ۵
پھرنا گناہون سے اور نہ قوۃ عبادۃ پر مگر ساتھہ مدد اللہ کے

جو کوئی پڑھے یہہ کلمہ دن مین یا رات مین یا مہینے مین پھر مرے
اوس دن مین یا اوس رات مین یا اوس مہینے مین بخشی جاوین
واسطے اوسکی گناہ اوسکی ۵ بلا یا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
سلمان صحابی کو پھر فرمایا کہ بتحقیق نبی اللہ کا چاہتا ہی یہہ کہ دی یعنی
سکہاوی تجکو کتنی ایک کلمے کہ او تری مین خدا تعالے کی طرف سے
تو کہ رغبت کریو طرف اللہ تعالی کی بیچ مواظبت اونکی یعنے جو
مداومت ان کلمات پر کریگا تو محبت اور شوق اللہ تعالے کا
تری دلمین پیدا ہوگا اور دعا کریو ساتھہ اونکے راتمین
اور دن مین وہ یہہ ہین اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھے
صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا
صحت ایمان مین ف اور ایمان

فی حسن خلق ونجاة يتبعها

اچھے خلق مین ف اور خلاصی دنیا مین کہ پہنچی آوے اوسکے

فلاح ورحمة منك وعافية ومغفرة منك

مراد پاے ۔ اور رحمت تجھسے اور سلامتے اور بخشش تجھسے

ورضوانا ۞ جب داخل ہوا پنی گھر بن لس چاہیے کہ کہے

اور رضامندی تیرے ف

اللهم اني اسئلك خير المولج وخير المخرج

یا الله بلاشبہ مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی گھر مین آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ف

بسم الله ولجنا وبسم الله خرجنا وعلى الله

ساتھ نام الله کے داخل ہوے ہم اور ساتھ نام الله کے نکلے ہم اور اوپر الله کے

ربنا توكلنا پھر سلام کہے اپنے گھر والون پر

کہ پروردگار ہمارا ہی توکل کیا ہمنی ف

ف اور بیہقی سے ایک روایت مین آیا ہے کہ جب آدم

گھر مین سلام کرو اپنی اہل پر اور جب نکلو گھر سے رخصت

کرو اپنی اہل کو ساتھ سلام کے اور کہا ہے بعض علماء نے

کہ اگر گھر بن کوئی نہو کہے السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین

ساتھ نیت ملائکہ کی کذا ذکرہ علی اور روایت ہی سہیل بن سعد سے

کہ ایک شخص نی آنحضرت صلی الله علیہ وسلم کے پاس آکر شکوہ محتاجگی اور تنگدستی کا

کیا فرمایا کہ جب داخل ہووے تو گھر بن سلام علیک کر خواہ گھر مین کوئی ہووے یا نہووے

بعد اسکی سلام بھیج مجھپر یعنی کہہ اللهم صل علی سیدنا محمد و بارک وسلم

اور قل ہو الله ایکبار پڑھ لس ہے کیا اوس شخص نی لس بہت دے یا الله تعالی اوسکو

دعا گھر مین جانی کے

اوسکو رزق یہان تک کہ بانٹا اپنی ہمسایون اور قرابتیون پر کذا ذکر المصنف فی المہنیہ ۲۸ اور جب آوی آدمی اپنی گھر مین یعنی سکونت کی جگہہ مین خواہ گھر اصلے ہو یا عارضی پس یاد کری اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنی کے اور نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہی شیطان یعنی اپنی تابعین سی کہ نہین ہے جگہہ رات کی رہنی کی تمکو اور نہ کہانا رات کا یعنی تمہارا حصہ ان گھر والون کی ہان کچہہ نہین ہے پس جب داخل ہووی اور نہ یاد کرے خدا کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنی کی کہتا ہے شیطان پائی تمنی جگہہ رات کی رہنی کی اور جب نہ یاد کری خدا کو نزدیک کہانا کہانی اپنی کے کہتا ہے شیطان پائی تمنی جگہہ رات کی رہنی کے اور کہانا رات کا یعنی پس نہ جدا ہووُ اس گھر سے اور گھر والون سے امید وار رہو شریک ہونیکی گھر مین اور کہانی مین ۵ جب ہووی سر شام پس منع کرو تم اپنی لڑکونکو باہر نکلنے سے یعنی گھر کے باہر نکلنے اور کوچون کی پہرنی سی اسلیے کہ تحقیق شیطان پراگندہ ہوتی ہین اوسوقت پس جب گذری ایکساعت رات سی پس چہوڑ دو اونکو اور بند کر

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنے بسم اللہ کہہ وقت بند کرنیکے
اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندہ مشک اپنے کا اور
یاد کر نام اللہ کا اور ڈہانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ
چوڑاؤ مین رکہی تو اوسپر کچہہ یعنی لکڑی وغیرہ برتن پر رکہہ اگر
ڈھکنا نہو **ف** ایک روایت مین آیا ہی کہ شیطان نہین کہولتا
بند دروازیکو اور اسی پر قیاس کر اور چیزونکو اور چراغ بجھا اسلیئے کہ
نیند آیگی اور اسراف نہین ہوگا اور احتیاط ہے اس سے کہ مبادا
چوہا بتی لیجاوے اور گہر جلادے **ف** یہہ بیان ہے
اوسچیز کا کہ پڑہی جاوی اور کیجاوی نزدیک سونیکی
جب ارادہ کری کوئی اپنی بچھونی پر آنیکا تو چاہیے کہ طہارت کری
یا فرمایا پس چاہئی کہ وضو کری مانند وضو اپنی کے نماز کی لئی
یعنی وضو کامل پہر آوی طرف بچھونی اپنی کی پس جہاڑی اوسکو
ساتھہ کونے کپڑے اپنی کے یعنی جو کونہ اندر کی طرف ہو
تین بار پہر کہے **دعا** باسمک ربی وضعت جنبی وبک
ارفعہ ان امسکت نفسی فاغفر لہا وان ارسلتہا

ساتھہ نام تیرے کے اے رب میرے رکہا مینی پہلو اپنا اور تیری ہی سے
اوٹہاونگا اوسکو یعنی بچھونے سے اگر قبض کرے تو جان میرے پس بخش اوسکو اور اگر چہوڑ دیوے اوسکو

[margin notes, partially legible:] نیز بند کرنی دروازہ وغیرہ کا ... وظیفہ سونیکے وقت کا ... لہ حدیث ... آیا ہی ... کرتا ہی ... رات کو ... اغفر لہا ...

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞

پس نگہبانی کر اُسکی اُس طرح سی کہ نگہبانی کرتا ہی تو ساتھ اُسکی اپنی نیک بندون کے ف ا

اور روایت مین آیا ہی کہ لیٹی اپنی داہنی پہلو پر اور تکیہ کری اپنی

داہنی ہاتھ کو یعنی رکھی اوسکو اپنی گال کی نیچی پہر کہی یعنی بعد لیٹنی کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

ساتھ نام اللہ کے رکھا مینی پہلو اپنا یا الٰہی بخش میرے لیئے

ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گروین میری کو اور بھاری کر

مِيْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ۞

ترازو عملون میری اور کر مجھکو مجلس بلند مین یعنی مجلس فرشتون مقرب اور انبیا کی مین

اور روایت مین اس دعا کا پڑہنا بھی آیا ہے کہ تین بار پڑہے

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۞

یا الٰہی بچا مجکو اپنے عذاب سی اوس دن کہ اوٹھاویگا تو اپنے بندون کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس ۳۳ بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تینتیس ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس ۳۴ بار ۞

ف اور ایک روایت مین آیا ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

دو خصلتین ایسی ہین کہ جو اونپر محافظت کرتا ہی جنت مین داخل ہوتا ہے

ایک یہہ ہی کہ دس دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کو

ہر نماز کے پیچھے پڑہے کہ جمع بابت پانچ نمازونکے

ڈیڑہ سو ہوتی ہین اور سب ان اعمال مین ڈیڑہ ہزار نیکیان اسکی

اسکی تئین گی اور دوسرے خصلت یہہ ہی کہ سوتی وقت سبحان اللہ
تینتیس ۳۳ بار اور الحمد للہ تینتیس ۳۳ بار اور اللہ اکبر کو چونتیس ۳۴ بار پس
جمع اسکے سئو ہوئی اور ہزار بیچ میزان کی ۱ہ مشکوۃ ۱ہ
اور جمع کرے دونون ہتلیان اپنی یعنے جب جگہہ پکڑی بچھونی پر
پھر پھونکی بیچ اونکی پس پڑہی قل ہو اللہ احد ۱ہ اور قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پھر پھیرے دونون ہاتہہ جہانتک قدرت رکھی یعنے جہان تک
ہاتہہ پہنچی اپنی بدن پر شروع کرے پھیرنا ہاتون کا اپنی
سر پر اور موہنہ پر اور اگلی جانب بدن اپنی پر یعنے پھر تمام کر
پیچھی کی جانب مانند غسل مسنون کی کرے یہہ یعنی جو کچھہ کہ
مذکور ہوا جمع کرنا ہاتہون کا اور پڑہنا پھونکنا ہاتہہ پھیرنا اس سبکو
کرے تین بار ۱ہ اور پڑھے آیۃ الکرسی اور بعضی
روایتون مین اس دعا کا پڑہنا بہی آیا ہے الحمد للہ الذی
(سب تعریف اوس خدا کی کہ)
اطعمنا وسقانا وکفانا واوانا فکم ممن
(کہ جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا ہماری مہمات کو اور جگہہ دی ہمکو پس بہت ہین وہ لوگ)
لا کافی لہ ولا موؤی لہ ۱ہ اور بعضی روایتون مین اسکا
(کہ نہین کفایت کرتا ہی کوئی اونکو اور نہ جگہہ دیتا ہے)

ف ۔ یہہ جو پہونکنا پہر پڑہنا [illegible] اسکے معنی یہہ ہی کہ [illegible] ساتھہ [illegible] بہت [illegible] یہہ یعنے مین کہ جمع کرے دونون ہتیلیان کو پہر قصد کرے پہونکنے کا پہر پڑہے پہر پہونکے [illegible] اس صورت مین پڑہنا بعد پہونکنے کے [illegible] حدیث شریف مین آیا ہے حاصل اوسکا یہہ ہے کہ جو شخص سوتی وقت آیۃ الکرسی پڑہے [illegible] اللہ تعالی کی طرف سے ایک فرشتہ نگہبان اوسکا [illegible] اور شیطان اوسکے پاس [illegible] صبح تک [illegible] اللہ تعالی [illegible] اور بعضی [illegible]

پڑھنا آیا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ
سب تعریف ہی خدا کی لئے کہ جسنے کفایت کیا مجکو اور جگہہ دی مجکو

وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ
اور کھلایا مجکو اور پلایا مجکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجپر ف اور زیادہ دیا یعنی

وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ
حاجت سی اور وہ خدا کہ دیا مجکو پس بہت دیا شکر ہے ہر

حَالٍ اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ وَاِلٰہَ
حال یا الٰہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکی اور معبود

کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ف اور بعضی روایتون میں
ہر چیز کے پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیرے آگ سے

اسکا ہی پڑھنا آیا ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یا الٰہ پروردگار آسمانون کے اور زمین کے

عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ
جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہے رب ہر چیز کا

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
گواہی دیتا ہون میں یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہین کوئی شریک

لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَالْمَلٰئِکَۃُ
تیرا اور گواہی دیتا ہون میں کہ تحقیق حضرت محمد بندے تیرے ہین اور رسول تیرے اور فرشتے بہی

یَشْھَدُوْنَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ
گواہی دیتے ہین یعنے اسکی پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ تیرے شیطان سے ف۲ اور شرک اوسکے سے ف۳

وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً ف۴
اور پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیرے اس سے کہ کرون اوپر نفس اپنی کے برائے

اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ف اور روایت مسلم کا ہے پڑھنا آیا ہے
یا کھینچون مین اوسکو کسی مسلمان کی طرف ف۵

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفّٰھَا لَکَ
یا الٰہ تو نے پیدا کے جان میرے اور تو ہی مارےگا اوسکو تیرے ہی لئے

مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا وَاِنْ
موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی ف اگر جلاوے تو اوسکو یعنی جگائی تو پس نگہبانی کر اوسکی ف اور اگر

اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ
مارے تو اوسکو پس بخش اوسکو یا الٰہ تحقیق مانگتا ہون تجہسے سلامتی

ف۱ یعنی سب دینی حاجتیں ۱۲ ف۲ یعنی چیزون کے سوا مجکو دیں ۱۲ ف۳ یعنی اوسکے وسوسون سے ۱۲ ف۴ یعنی اوسکی شرک سے ۱۲ ف یعنی بہت ان ظلم ۱۲ ف۵ یعنی مین کسی مسلمان پر گناہ کا باعث ہون ۱۲

ف۶ اشارہ ہی اس آیت کی طرف قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین یا یہہ معنے ہین کہ تیرے ہی لئے ہی مارنا اور جلانا اوسکا ۱۲ ف۷ یعنے بلیات سے اور گرفتار ہونے برائیون کے ۱۲

ف یعنی سونے کے بعد جاگنے دینا ۱۲ اور آخرت میں اور بعد ... اور آل کے ایک بار ... دعا جو ... اختصار کی ... ۱۲

اور تین بار پڑھے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ف ۱ اور یہ بھی پڑھنا آیا ہے
کہ زندہ ہے تدبیر کرنیوالا اور رجوع کرتا ہوں میں طرف اسکے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لئے بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ لَا حَوْلَ
اور اوسیکے لئے تعریف ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے نہیں ہی پرہیز گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
اور نہ قوۃ عبادۃ پر مگر ساتھ اللہ کے پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ف ۲ اور یہ پڑھے جس حال میں کہ لیٹنے والا ہو کروٹ سی
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

یہ دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ
یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور پروردگار زمین کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
اور پروردگار عرش بڑے کے اے پالنے ہمارے اور رب ہر چیز کے

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ
اے پھاڑنیوالے دانہ اور گٹھلی کے اور اے اتارنیوالے توریۃ

وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
اور انجیل اور فرقان کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری

شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ
برائی ہر چیز کی کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکے ف ۳

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ
یا اللہ تو اول ہی سب سے ہی پس نہیں پہلے تیرے کوئی چیز

وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ
اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہے

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ
ظاہر ہے ف ۴ پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہے

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
اور پوشیدہ ہے ف ۵ پس نہیں ہے نیچے تیرے کوئی چیز ادا کر ہم سے دین

ف ۱ حصن شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی پڑھتا ہی تین بار اس استغفار کو سوتے وقت تو گناہ اوسکے بخشے جاتے ہیں اگرچہ برابر جھاگ دریا کے ہوں یا بقدر ریت جنگل عالج کے ہوں یا بقدر پتوں درختوں کے ہوں یا بقدر دنوں دنیا کے ۱۲ عالج نام ایک جنگل کا ہے زمین عرب میں کہ وہاں ریت بہت ہوتی ہے ۱۲ ف ۲ حصن شریف میں آیا ہے کہ جسنے اس کو پڑھا بخشے جاویں گناہ اسکے اگرچہ برابر جھاگ دریا کے ہوں ۱۲ ف ۳ یعنی سب چیزیں تیرے قبضہ قدرت میں ہیں ۱۲ ف ۴ یعنی ظاہر ہے باعتبار دلائل کے ف ۵ یعنی پوشیدہ ہے باعتبار ذات اور حقیقت کے نظروں اور وہموں خلائق سے ۱۲

وَاَغْنِنَا عَنِ الْفَقْرِ ۞ سب دعا ؤنکی ابتدا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ

اور بی پرواکر ہمکو محتاجگی سے ف ۱ — شروع کرتا ہون میں ساتہہ نام اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ

یا اللہ تابعدار کیا میںنے ذات اپنی کو طرف تیرے ف ۲ اور سونپے میںنے

اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً

سب کام دین اور دنیا اپنی کی طرف تیرے اور ٹیک دیا کیا میںنے تجھپر واسطے خواہش کرنے

وَّرَهْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ

ثواب تیرے کی اور ڈر نیکی عذاب تیرے سے نہیں ہی پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیرے

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ

ایمان لایا تیرے کتاب پر جو اتارا ہے تونے اور تیرے نبی پر

الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ۞ اور چاہیے کہ پڑہے قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ

جسکو بہیجا تونے ف ۳

نزدیک ارادہ سونیکے پہر چاہیے کہ سووے اور ختم قلبا کے ۞ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے تہے پہلے سونیکے مسبحات یعنی جن سورتون کی سرے پر لفظ سبحان کا یا سبّح یا یسبّح کا ہے اور فرماتے تہے کہ تحقیق ہے ان میں ایک آیت ہی بہتر ہزار آیتون سے اور وہ مسبحات یہہ سورتین ہین سورہ حدید اور حشر اور صف اور جمعہ اور تغابن اور سبّح اسم ربک الاعلی اور نہین سوتے تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہان تک کہ پڑہین الٓمٓ السجدہ اور سورہ ملک

ف روایت ہی خالد جہنی صحابی سے کہ پڑہو تم سورہ منجات دینے والی کو یعنی عذاب دنیا اور آخرت کیسے وہ الٓمٓ تنزیل السجدہ ہی

وظیفہ سونیکے وقت کا

سناہی ہمنی کہ ایک شخص نی اسکو اپنا ورد کیا تہا اسکے سوا اور کچھہ
ورد نہین پڑہتا تھا اور وہ شخص بہت گنہگار تہا پس جب وہ مرا تو اس
سوۃ نی پراپنی پہیلائے اوسپر یعنی اپنی پناہ مین کرلیا اوسکو
اور عرض کیا کہ ای رب میری بخش اسکو کہ یہہ بہت پڑہا کرتا تھا مجکو
پس اللہ تعالیٰ نی اوسکی شفاعت قبول کی اور فرمایا فرشتون کو کہ اسکے
لئے عوض ہر گناہ کی ایک نیکی لکھو اور بلند کرو درجہ اسکا اور یہہ بہی
کہا خالد نی کہ یہہ سورۃ اپنی پڑہنی والیکے لئے قبر مین جہگڑتی ہے
عرض کرتی ہے کہ اے بارخدایا اگر مین تیرے کتاب سی ہون
تو شفاعت میری اسکی لئی قبول کر اور اگر تیرے کتاب سی نہین
ہون تو مٹا ڈال مجکو کتاب مین سی اور یہہ سورہ مثل جانور کے
پہیلاتی ہے پراپنی اوسپر پس شفاعت کرتی ہی اوسکی پس بچاتی
ہے اوسکو عذاب قبر سے اور سورہ تبارک کی بہی یہی فضیلت
بیان کی اور خالد سوتی نہین ہتی جبتلک کہ نہ پڑہتی ہی ان دونون کو
اور کہا طاوس تابعی نی کہ فضیلت دی گئی ہین یہہ دونون سورتین
سب سورتون پر ساٹہہ ساٹہہ نیکیون کی مشکوۃ اور نہین سوتی

سوتی ہنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ پڑہین سورۂ
بنی اسرائیل اور سورۂ زمر ف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہے
کہ نہین جانتا تہا مین اوسکیکو کہ عقل رکہتا ہو کہ سووی پہلے اسکے
کہ پڑہی نہین آیتین کہ آخر سورۂ بقرہ کے ہین یعنی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰاتِ
سے آخر سورۂ تلک ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب
رکہی تو پہلو اپنا بچہونی پر اور پڑہے تو الحمد للہ اور قل ہو اللہ احد
بس بلا شبہ امن مین ہوا تو ہر چیز سے یعنی ہر بلا سی سوای موت کے ف
اور فرمایا کہ نہین کوئی آدمی کہ جگہہ پکڑے طرف بچہونی اپنے کے
پہر پڑہے کوئے سورۂ اللہ کے کتاب سی مگر کہ بہیجتا ہے
اللہ تعالیٰ طرف اوسکی ایک فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہی اوسکی ہر چیز سے
کہ ایذا دی اوسکو یہانتک کہ جاگی نیند اپنی سے جب جاگی ف
اور فرمایا کہ جب آتا ہی آدمی طرف بچہونی اپنی کے دوڑتا ہی
اوسکیطرف فرشتہ اور شیطان یعنی دونون حملہ کرتی ہین تا مسلط
ہون اوسپر پس کہتا ہی فرشتہ ختم کر یعنی عمل اپنا اور کلام اپنا
ساتہہ بہلائی کے یعنی سوتی وقت ذکر اللہ مین مشغول ہوا اور نیکی کر

اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھہ برائی کے پس اگر یاد کرے
خدا کو پھر سووے تو رات گذارتا ہے فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے
اوسکی یہہ حدیث ہی کہ آویگا بقیہ اوسکا ف بقیہ اس حدیث کا
مصنف حصن حصین کینی کتاب عدہ مین بیان کیا ہے وہ یہہ ہے
کہ پس اگر گر پڑیگا تخت اپنی سی پہر مر جاوی گا داخل ہوگا بہشت مین
کذا فی فتح المبین اور سمجھا گیا اس سی کہ اگر ذکر اللہ تعالے کا
نہ کیا فرشتہ نگہبانی نہین کرتا ہی بلکہ شیطان شب گذارتا ہی
منتظر رہتا ہی بہکانی اور وسوسہ ڈالنی اوسکیکا وقت بیداری کے
کذا ذکر علی القاری اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئے
سورہ دخان رات کو پڑہتا ہے صبح کرتا ہی استحالمین کہ بخشش
مانگتی ہین اوسکی لئے ستر ہزار فرشتی اور جو کوئے آخر
سورہ آل عمران کا یعنے اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے
اخیر تک پڑہتا ہی رات کو لکہا جاتا ہی اوسکی لئی ثواب تمام رات کا
یہہ دونون روایتین مشکوۃ مین ہین اور پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ
گواہی دے اللہ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
کہ بلاشبہ نہین کوئی معبود مگر وے اور گواہی دی فرشتون نے اور صاحبان علم نے درحالیکہ خدا تدبیر

بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
ساتھہ عدل کی نہین کوئی معبود مگر وہ کہ غالب ہے دانا

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جسنی پڑہی یہہ آیہ وقت سونے
اپنے کے بعد اگر تاہی اللہ تعالے اس سی ستر ہزار مخلوق کہ بخشش
مانگتی ہین وہ اوسکی لئی قیامت تلک اور جو کوئی کہی بعد اسکی وَاَنَا
اور مین بہی

اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ
گواہی دیتا ہون اوسچیز کی کہ گواہی دی اللہ نے اوسکی اور چاہتا ہون امانت رکھنا اللہ کی پاس

هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ وَدِيْعَةٌ
اس گواہی کو اور یہہ میرے لیئے امانت ہے

فرماویگا اللہ تعالے روز قیامت کی کہ میری بندیکی لئی نزدیک میری
ایک عہد ہی اور مین لائق تر ہون اونکا کہ جو پورا کرتے ہین عہد کو
داخل کرو میرے بندیکو جنت مین یہہ روایت تفسیر مدارک مین ہے
اور جب دیکھی کوئی اپنی خواب مین اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے
یعنے اچھی چیز تو چاہئے کہ حمد کرے خدا کے اوپر
یعنی کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور بیان کرے اوسکو اور بیان نکری
اوسکو مگر اوس شخص سی کہ دوست رکھتا ہی ۱۲ اور جب دیکھی
خوابین وہ چیز کہ برا جانتا ہے تو تھتکارے تین بار بائین
طرف اپنی اور پناہ مانگی ساتھہ خدا کی شیطان سی اور برائے

خواب کی سے یعنی کہی أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ
شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا پس تحقیق وہ خواب نہین ضرر کریگا اوسکو
اور چاہئی کہ پہر جاوے اوس کروٹ اپنی سے کہ تہا اوسپر
اور بعض روایت مین بدلی اس عبارت کی یون آیا ہے چاہئی
کہ کہڑا ہو جاوی پہر نماز پڑہے ۱۵ اور جب ڈری یا پاوی وحشت
یا نیند اُچٹ جاوی پس چاہئے کہ کہی أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتہہ پورے کلمون
اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ
خدا کے یعنی کتابون اور اسماء الہی کی غصی اوسکی سی اور عذاب اوسکی سے اور برائی
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
بندون اوسکی اور وسوسے شیطانون کی
وَأَنْ يَحْضُرُونِ ۱۶ اور عبد الله بن عمرو بن عاص
اور حاضر ہونی اونکی سی میری پاس [illegible]
سکہاتی تہی یہہ کلمی اپنے بیٹون عقل رکہنی والون کو اور جو بیٹا
کہ نہین عقل رکہتا تہا لکہتی تہے عبد الله انکو کاغذ مین پہر لٹکاتے
اوسکو اوسکی گلی مین ۱۲ اور بعض نی حضرت سی اسکا پڑہنا نقل کیا
ہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ
پناہ مانگتا ہون ساتہہ پورے کلمون خدا کے
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ
وہ کلمی کہ نہین خلاف کرتا اونسے نیک اور نہ بد برائی سے
مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا
اوس چیز کیسی کہ اوترتی ہی آسمان سی ف۱۳ اور برائی اوس چیز کیسی کہ چڑہتی ہی آسمان مین [illegible] اور برائی اوس چیز کیسی

ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ

کہ پیدا کی زمین میں اور برائی اوس چیز کے سے کہ نکلتی ہے او سے اور برائی

فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ

فتنوں رات کے سے اور فتنوں دن کے سے اور برائی حادثوں

اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ۱۲

رات اور دن کے سے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے ای مہربان

اور بڑے نیند اچٹنی میں اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

یا اللہ ای رب ساتوں آسمانوں کے

وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ

اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا آسمانوں نے اوسپر اور ای رب زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا اونہوں نے اور ای پروردگار

الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

شیطانوں کے اور اون لوگوں کی کہ گمراہ کیا ہی شیاطین نے اونکو ہو میرے لیئے نگہبان برائی سے

خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ

سب مخلوقات اپنی کے سے یہہ کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمیں سے یا

اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ۱۲

یہہ کہ کوئی حد سے تجاوز کرے غالب ہی پناہ چاہنی والا تیرا اور بابرکت ہی نام تیرا

اور بعض روایت میں یہہ دعا پڑھنی آئی ہی اَللّٰهُمَّ غَارَتِ

یا اللہ چھپ گئی

النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ

ستارے یعنی آفتاب اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو

حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ ۱۲

زندہ تدبیر کرنیوالا ہی نہیں آتی ہی تجھکو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِاْ لَیْلِیْ

اور نہ نیند ای زندہ ای تدبیر کرنیوالی عالم کے آرام دے رات میری کو

وَاَنِمْ عَیْنِیْ ۱۲ اور جب جاگی نیند سے تب کہے

اور سلا آنکھ میری کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا

سب تعریف ہی اللہ کے لئے جسنے پھیرے طرف میرے جان میری اور نہ مارا اوسکو

فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ

اوسکے سونے کی وقت میں سب تعریف ہی اللہ کو جسنے تھانب رکھا ہی آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اور زمین کو ف اس سی کہ ٹل جاوین اپنی جگہہ سے اور البتہ اگر ٹل جاوین تو نہین
اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ
تھام سکتا اونکو کوئی پیچھے اوسکے تحقیق وہ ہی
حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ
بردبار بخشنے والا سب تعریف ہی اللہ کے لئی جسنے تھام رکھاہی آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
گر پڑنے سی زمین پر مگر ساتھ ارادہ اوسکے تحقیق اللہ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور بعض روایت مین اسکا پڑھنا
لوگون پر بہت مہربان ہی مہربان
آیاہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
سب تعریف ہی خدا کے لئی جسنے زندہ کیا یعنے جگایا ہمکو بعد اوسکے کہ مارا ہمکو یعنے سلایا
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اور بعض روایت مین اسکا ہی پڑھنا آیاہے
اور طرف اوسکے ہر اگندہ ہوناہی قیامت
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
نہین کوئی معبود مگر تو نہین شریک کوئی تیرا پاک ہی تو یا اللہ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ
تحقیق بخشش چاہتا ہون تجھسے واسطے گناہون اپنی کے اور مانگتا ہون تجھسے رحمت تیری
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ
یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کجی کر دل میرا بعد اسکے کہ راہ دکھائی حق سے مجھی
وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
مجھکو اور بخش مجھکو میرے لئی نزدیک اپنی سی رحمت بڑی بلاشبہ تو ہی بہت بخشنے والا

ف ایک روایت مین آیاہے کہ نہین کوئی بندہ کہ کبھی وقت جاگنی کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مگر کہ بخشتاہی اللہ تعالے گناہ اوسکی اگرچہ ہون برابر جھاگ دریا کے

ف یعنے محافظت کرتاہے ۱۲ ف اس سے معلوم ہوا کہ ایک دعا چاہو دو دعا کی ضرورت نہیں ... اختصار کرلے ۱۲ منہ
ف یعنی میدان حشر مین ۱۲ ف یعنی طرف ... ۱۲

پہر جب اوٹہاوی سر اپنا گہر کے چہت کیطرف کہی سُبْحَانَکَ
اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
پہر جب کپڑے پہننی لگی کہے بسم اللہ اور اسیطرح مستحب ہے
بسم اللہ کہنی ہر کام مین اور شروع کرے پہننے مین داہین طرف
سے اور اسیطرح جوتی داہنی طرف سے پہنے پہر دعائین لباس
کے پہننے کی جو اسمین مذکور ہوئی ہین پڑہے ف وظائف النبی
جو کوئے جاگی رات مین اور کروٹ لی پس کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی
تنہا ہین کوئی شریک اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئے تعریف اور وہ
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
ہر چیز پر قادر ہی سب تعریف اللہ کے لئی اور پاکی ہی اللہ کو اور نہین کوئی معبود
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی اور نہین ہی پہر نا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر اللہ کے مدد سے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ یا فرمایا ثُمَّ دَعَا یعنی دعا کرے
یا اللہ بخش میرے گناہ
جو چاہے قبول کیجاتی ہی دعا اوسکی ف۲ جو کوئی کہی جسوقت
کہ کروٹ لی رات مین بِسْمِ اللّٰہِ دس بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ
دس بار اور اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ دس بار
ایمان لایا مین ساتھہ اللہ کے اور کفر کیا مین ساتھہ معبودون باطل کے ف۳
محفوظ رہی ہر چیز سے کہ ڈرتا ہی اوس سی اور رہین لائق ہی

کسے گناہ کو کہ پالے اوسکو یعنی لاحق ہو یا ہلاک کری اوسکو مانند اوس ساعت تلک کہ حرکت کیجئے ہی اوسمین اور یہہ کلمی پڑہی ہین یعنی ایک رات دن محفوظ رہیگا ایذا دینی والے چیزونسی اور گناہون سی ۵ اور جب اوٹھی کوئی رات کو اپنی بچھونے سی پہر رجوع کرے طرف اوسکی تو چاہئی کہ جہاڑی اوسکو ساتھہ کناری لنگی اپنی کے تین بار اسلئے کہ وہ نہین جانتا ہے کہ کون سی چیز آئی ہے پیچھی اوسکے اوسپر یعنی شاید کوئی کیڑہ وغیرہ اوسپر نہ پڑا ہو پہر جب لیٹی کہے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ

ساتھہ نام تیرے کے یا اللہ

وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

رکہا میں نے پہلو اپنا اور ساتھہ نام تیرے کے اوٹھاونگا اوسکو جو روک رکہی تو

نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا

جان میری پس رحم کر اوسپر اور جو پہیر دیوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۵

ساتھہ اوس طرح کے کہ نگہبانی کرتا ہی تو ساتھہ اوسکے اپنی نیک بندون کی

اور جب اوٹھی تہجد کے لئے پس اگر ارادہ کرے پائخانہ جانیکا تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور روایتون مین اسکا پڑہنا آیا ہی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۵

یا اللہ تحقیق مین پناہ چاہتا ہون ساتھہ تیری ناپاک جنون اور ناپاک جنیون سی

اور جب نکلے پائخانہ سی کہی غُفْرَانَكَ ۵ اور جب وضو

مانگتا ہون مین بخشش تیری

وضو کرے بس چاہئی کہ بسم اللہ کہی پہر کہے یعنی وضوء کرتی

مین اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي
یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیے بیچ

دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي ۵ اور جب
گہر مین اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے

فراغت پاوی وضوء سی اوٹہاوی نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۵
اور گواہی دیتا ہون مین یہہ کہ محمد بندے اللہ کے ہین اور رسول اوسکے

ف حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضوء کی یہہ کلمہ

پڑہے آٹہون دروازی بہشت کے کہل جاتی ہین کہ جس دروازی سی

چاہے داخل ہو ۱۲ مشکوٰۃ ۵ اور بعض روایت مین اس کلمہ کی

ساتہہ یہہ دعا پڑہنی آئی ہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
یا اللہ کر مجکو

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۵ سُبْحَانَكَ
توبہ کرنیوالون مین سی اور کر مجکو پاکیزگی کرنیوالون مین سے پاک ہی تو

اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
یا اللہ اور ساتہہ تعریف تیری کی تسبیح کرتا ہون گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۵ جو کوئی وضوء کرے پہر کہی
بخشش مانگتا ہون تجسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ
پاک ہی تو یا اللہ اور ساتہہ تعریف تیری کی تسبیح کرتا ہون بخشش چاہتا ہون تجسے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ لکہا جاتا ہی اوسکی لئی یعنی یہہ بعینہ یا تو ا
اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے

یا ثواب اسکا برچہ کاغذ مین پہر کیا جاتا ہے سر بمہر بس نہین توڑی
جاتی ہے مہر قیامت تلک یعنی نہین باطل کرتے اوسکو
کوئی چیز ف وضوء مین مسواک کرنی ہی سنت مؤکدہ
ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ لازم کرو اپنی پر
مسواک کرنے اسلئے کہ اوسمین دس خصلتین ہین پاک کرتی ہی
موہنہ کو اور راضی ہوتا ہی رب اور ناخوش ہوتا ہی شیطان اور
دوست رکہتی ہین ملائکہ اعمال لکہنی والی اور مضبوط ہوتی ہین مسوڑے
اور قطع ہوتا ہے بلغم اور خوشبو موہنہ مین آتی ہے اور دور
کرتی ہے پت کو اور روشن کرتی ہی بینائی کو اور دور
کرتی ہے دانتون کی مرض کو اور وہ سنت ہی پہر فرمایا کہ
نماز مسواک سے افضل ہی ستر درجہ اوس نماز پر کہ بغیر مسواک
ہو کذا فی المنبہات اور جو کوئی وضوء پر وضوء کرتا ہی دس
نیکیان لکہی جاتی ہین اور رو بقبلہ اونچی پر وضو کے لئے بیٹہے
اور کوئی شخص وضوء نکرواوی مگر بعذر اور کلام غیر ضروری نکری
اور پہلی آنی وقت نماز کی وضوء کرے اور بہت ہین آداب وضوء

وضو کی فقہ مین دیکھنی چاہئین اور بعضی فقہا نے مستحسن لکھا ہے
پڑہنا دعاؤن منقولہ کا صحابہ رضوان اللہ تعالےٰ علیہم سے وضو مین
پس کہے بعد بسم اللہ اور نیت کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ
طَهُوْرًا اور وقت کلّی کی اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ
صلے اللہ علیہ وسلم کَأْسًا لَا اَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ
عَلٰی تِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
اور وقت پانی دینے کے ناک مین اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَةَ
نِعَمِكَ وَجَنَّتِكَ اور موہنہ دہوتی وقت اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ
یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ اور داہنے ہاتہ پر
پانی ڈالنے کی وقت اَللّٰھُمَّ اَعْطِ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا
اور بائین ہاتہ پر پانی ڈالنے کے وقت اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ
بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ اور سر کے مسح کیوقت
پڑہے اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ
عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ اور کانون کے مسح کی وقت
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

اور گردن کی مسح کی وقت اللّٰهم اعتق رقبتی من النار
اور داہنے پانو کے دہونیکے وقت اللّٰهم ثبت قدمی
علی الصراط یوم تزل الاقدام اور بائین پانو کی دہونیکی وقت
اللّٰهم اجعل ذنبی مغفورا وسعیی مشکورا وتجارتی
لن تبور اور درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
وقت دہونی ہر عضو کے اور کنگہی کرنے حضرت سی بعد وضوء کی
ثابت نہین ہوئے ہی بلکہ فرمایا ہی کہ ایکدن بیچ کیا کرے
پہر نماز پڑہے دو رکعت تحیۃ الوضوء کہ ثابت ہوا ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق جبرئیل اول جو وحی حضرت کی
لائی سکہایا آپکو وضوء اور حکم کیا دو رکعتون کی پڑہنے کا بعد اوسکے
اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین کوئی مسلمان کہ
وضوء کرے پس اچہی طرح وضوء کرے یعنی برعایت سنت
پہر کہڑا ہووے پس پڑہی دو رکعت حضور دل سی اور بے ریا اور اخلاص سے
مگر کہ واجب ہوتی ہی اوسکی لئی جنت اور مستحب ہی کہ پڑہے
اول رکعت مین بعد فاتحہ کے والذین اذا فعلوا فاحشۃ او ظلموا

اَنفُسَہُمْ سے وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ تک اور دوسرے
رکعت میں وَلَوْ اَنَّہُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَہُمْ جَاؤُکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ سے
تَوَّابًا رَّحِیْمًا تک کذا فی وظائف النبی ﷺ

بیان تہجد کا

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین نماز نوافلین
بیچ فرض کے نماز درمیان رات کی ہے اور فرمایا کہ بہترین
نماز کے نماز آدمی کی ہے بیچ گہر اوسکیکی مگر فرض نماز رات
یہہ بخاری مسلم میں ہی اور احمد کی روایت میں اور نماز دنکی دو دو
رکعت ہین نقل کے یہہ بخاری مسلم احمد نی اور تہی آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم جب اوٹہتی رات مین تہجد پڑہنے کے لئے
تو پڑہتی تہی اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ
یا اللہ تیرے لیے سب تعریف ہی توہی قایم رکہنی والا آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ
اور زمین کا اور جو کچھ انہیں ہے اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہی توہی بادشاہ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمین ہی اور تیرے لئے سب تعریف ہی توہے
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ
روشن کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمین ہی اور تیرے لئے سب تعریف ہے
اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ
توہی ثابت موجود اور وعدہ تیرا سچا ہی اور دیدار تیرا حق ہی
وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ
اور کلام تیرا سچا ہی اور جنت حق موجود ہی اور دوزخ حق ہی اور نبیے

حقٌّ ومحمدٌ حقٌّ والساعۃُ حقٌّ اللّٰھمّ لک

حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہی یا اللہ تیری لیے

اسلمتُ وبک اٰمنتُ وعلیک توکّلتُ

فرمانبردار ہوا میں اور ساتھہ تیرے ایمان لایا میں اور تجھپر بھروسا کیا میں

والیک انبتُ وبک خاصمتُ والیک حاکمتُ

اور طرف تیرے رجوع کی میں اور تیرے مدد سے جھگڑتا ہوں میں دشمنا اور طرف تیری فریاد لایا میں

انت ربّنا والیک المصیرُ فاغفر لی ما قدّمتُ

تو رب ہمارا ہی اور طرف تیرے بازگشت ہی پس بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کئی میں

وما اخّرتُ وما اسررتُ وما اعلنتُ وما

اور جو پیچھے کئے میں اور جو پوشیدہ کئی میں اور جو ظاہر کئی میں اور وہ

انت اعلمُ بہٖ منّی انت المقدّمُ وانت المؤخّرُ

گناہ کہ تو خوب جانتا ہی اوسکو مجھسے تو ہی آگے بڑھانیوالا اور تو ہی پیچھے رکھنے والا

انت الٰھی لا الٰہ الّا انت ولا حول ولا قوّۃ الّا

تو ہی معبود میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر

باللّٰہ سمع اللّٰہ لمن حمدہٗ الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین

ساتھ مدد اللہ کے قبول کی اللہ تعالیٰ نے تعریف اوس شخص کے کہ تعریف کے اوسکی سب تعریف ہی واسطے خدا کی جو پروردگار ہی

سبحان اللّٰہ ربّ العٰلمین سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ

سارے جہان کا پاکی ہی اللہ کو جو پروردگار ہی عالموں کا پاک ہی اللہ اور ساتھہ تعریف اوسکیکے پاکی بیان کرتا ہوں

اور پڑھتی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا

طرف آسمان کی پھر پڑھیں یہ آیتیں انّ فی

بلا شبہ بیچ

خلق السّمٰوٰتِ والارضِ واختلافِ الّیلِ

پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور اختلاف رات

والنّھارِ لاٰیٰتٍ لاُولی الالبابِ الّذین

اور دن کی البتہ نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے جو کہ

یذکرون اللّٰہ قیامًا وّقعودًا وّعلٰی جنوبھم

یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر

ویتفکّرون فی خلق السّمٰوٰتِ والارضِ

اور سوچتے ہیں بیچ پیدائش آسمانوں اور زمین کے

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

کہتے ہیں ای رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بیفائدہ ف پاکی ہی تجکو پس بچا ہمکو عذاب

النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ

آگ کی سی ای رب ہمارے بالتحقیق تو جسکو داخل کریگا آگ میں پس تحقیق ذلیل کریگا تو اوسکو

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا

اور نہیں واسطے ظالموں کے مددگار ف ای رب ہمارے بالتحقیق سنا ہمنے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ

پکارنے والے کو کہ بلاتا ہی لوگوں کو طرف ایمان کی اسطرح کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ایمان لائے ہم

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

اور پس ای رب ہمارے پس بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں ہمارے اور مار ہمکو

مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

ساتھ نیکوں کے ف ای رب ہمارے دی ہمکو جو کچھ کہ وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبانی

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اور نہ ذلیل کر ہمکو روز قیامت کے بالتحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہی وعدہ کو

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّيْ لَا أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

پس قبول کی اونکی رب اونکے دعا اونکی اسطرح کہ میں نہیں ضایع کرتا ہوں عمل عمل کرنیوالیکا

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ

تم میں سی مرد ہووے یا عورت بعض تمہارا پیدا ہوا ہی بعض سے

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا

ف پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ایذا دیے گئے

فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

میرے راہ میں ف اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کرونگا میں اونسے برائیاں اونکی

وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ

اور البتہ داخل کرونگا اونکو جنتوں میں کہ چلتے ہیں نیچے اونکے نہریں

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

بدلا اللہ کے ہاں سے اور اللہ کے ہاں ہے اچھا

الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بدلا نہ بہکا دے تجکو آنا جانا کافر

فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ

شہروں میں یہ فایدہ ہی تھوڑا سا پھر اونکا ٹھکانا دوزخ اور

بِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
کیا بری طیاری ہے وہ لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے انکو باغ ہین
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ
بہتے ہیں ندیان ہمیشہ رہینگے اوس مین مہمانی ہے
عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ
اللہ کے ہان سے اور جو اللہ کے ہان ہے سو بہتر نیکبختون کو اور بلاشبہ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
کتاب والون مین بعضے وہ بھی ہین جو مانتے ہین اللہ کو اور جو اوترا تمہاری طرف
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جو اوترا انکی طرف دبے ہین اللہ کے آگے نہین خرید کرتے اللہ کے آیتون پر
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
مول تہوڑا وہ جو ہین انکو ہی انکے مزدورے رب کے ہان بیشک
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
اللہ شتاب لینا ہی حساب اے ایمان والون ثابت رہو یعنی دین پر
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣوَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
اور مقابلہ مین مضبوط رہو کر و اور لگے رہو اور ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم
تُفْلِحُوْنَ ۝ پہر کہڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک
مراد کو پہونچو
کی یعنی بعد اوٹھنے کے سونے سے یا وضو مین وقت ارادہ کرنے
کلی کی یا وقت کہڑے ہونیکے نماز مین پس پڑہین گیارہ رکعتین
یعنی آٹھ تہجد کی اور تین وتر کے پہر اذان دی صبح بلال نے
پس پڑہین حضرت نے دو رکعتین یعنی سنت صبح کی پہر نکلے طرف
مسجد کی پس نماز پڑہی صبح کی ۱۵ اور اسکی بعد روایت تیرہ رکعت
کے اور روایت گیارہ رکعت کی وتر دون سمیت حصن حصین مین

۱۵ شرح ہدایہ میں ابن ہمام نے لکھا ہے ... [illegible]

مین منقول ہین جو چاہی اوسمین سی دیکہہ لے ۱۲ اور جب اوٹہی
واسطی نماز رات کے یعنی تہجد کے اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہی دس بار اور
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہی دس بار اور سُبۡحَانَ اللّٰہِ پڑہی دس بار اور استغفار
پڑہی دس بار اور پڑہے دس بار اَللّٰھُمَّ [یا اللہ] اغۡفِرۡلِیۡ [بخش مجکو] وَاھۡدِنِیۡ [اور راہ دکہا مجکو]
وَارۡزُقۡنِیۡ [اور رزق دے مجکو] وَعَافِنِیۡ [اور عافیت دے مجکو ف ۱] اور پناہ مانگی ساتہہ اللہ کے
تنگی مکان کیسی دن قیامت کی ف یعنی پڑہے اَعُوۡذُ
بِاللّٰہِ مِنۡ ضِیۡقِ الۡمُقَامِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اور لکہا ہے کہ میدان محشر لوگون پر
ایسا تنگ ہوگا کہ اوسکی سختی اور ہول سی آرزو کرینگی دوزخ مین داخل
ہونیکے اور شریق ہوزنی سے کہتے ہین کہ حاضر ہوا مین حضرت
عائشہ کی پاس پس پوچہا مینی اونسی کہ ساتہہ کس چیز کے ابتدا
کرتے تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتی رات کو پس کہا
اونہون نی کہ پوچہی تو نی مجہسی ایک ایسی چیز کہ نہین پوچہی کسی نے
پہلی تیری سے تہے حضرت جب جاگتی راتکو اَللّٰہُ اَکۡبَرُ پڑہتے
دس بار اور اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ دس بار اور سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ
دس بار اور سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ دس بار اور استغفار

پڑہتی دس بار اور لا اله الا الله دس بار اور اللهم انی اعوذبك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيمة دس بار كذا فی المشکوۃ اور جب شروع کرے نماز تہجد کے پڑہے اللهم رب جبرئيل وميكائيل واسرافيل فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدني لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء الى صراط مستقيم اور جب وتر پڑہے تین رکعت پس پڑہے پہلے مین سبح اسم ربك الاعلى اور دوسرے مین قل يا ايها الكفرون اور تیسری مین قل هو الله احد اور بعضون نے تیسری رکعت مین قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس مع قل هو الله کی نقل کی ہین اور بعض نے کہا کہ جدائی کرے درمیان دو رکعت کی کہ وتر کے پہلے ہوتے ہین اور درمیان نماز وتر کے ساتھہ سلام پہیر کے کہ سناوے سلام لوگون کو اور لا يسلم الا في اخرهن

یا یعنی نہ سلام پھیرے یعنی وتر کی نماز مین مگر بیچ آخر تین رکعت
وتر کے ۵ یا وتر کرے ساتھ ایک کی یعنی ایک دوگانہ
اوسمین ملا ہو ۵ یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت کی یا سات
کے ۵ یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کی یا گیارہ ان سے
یا زیادہ اس سے یعنی تیرہ رکعت تک ۵ اور دعاء قنوت پڑھے
اخیر رکعت مین جب اوٹھاوے سر اپنا رکوع سے ف
یہہ حدیث موافق مذہب امام شافعی رح کے ہے اور امام اعظم
صاحب رح نے اور بہت حدیثون سے پہلی رکوع کے
دعاء قنوت پڑھنی ثابت کی ہے چنانچہ شروح مین نقل کی گئین
ہین ۵ پس یہہ دعاء قنوت پڑھے اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ
یا اللہ راہ دکہا مجکو بیچ اون لوگون کے
ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ
کہ راہ دکہائی تونی ف اور عافیت دے مجکو بیچ اون لوگون کے کہ عافیت دی تونے اور دوست رکہہ مجکو ان لوگون مین کہ دوست رکہا تونے
وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّکَ
اور برکت دے میرے لیے اوس چیز مین کہ دی تونے اور بچا مجکو برائی اوس چیز کی کہ مقدر کی تونے بیشک تو
تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ
حکم کرتا ہی [illegible] اور نہین حکم کیا جاتا تجپر اور تحقیق نہین ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکہا تو نے
وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
اور نہین عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکہا تونے برکت والا ہی تو ای رب ہمارے اور برتر ہے تو
نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ
بخشش مانگتے ہین ہم تجہی اور رجوع کرتے ہین طرف تیرے اور رحمت بہیجے اللہ حضرت نبی صاحب پر

ف نووی نے لکھا ہے کہ اگر قنوت پڑھنے والا امام ہو تو ضمیر
جمع کی پڑھے مثلا اہدنا بجای اہدنی کے اور سوای اسکے
اسیطرح اور اگر مفرد بھی پڑھے جائز ہے مگر مکروہ کیونکہ امام کو
فقط اپنی نفس کی لئے فقط دعا کرنی نچاہیئے اور مستحب ہے کہ اَللّٰھُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ کی ساتھ اس دعاء قنوت کو بھی ملالے اور
بعض نے کہا کہ اسکو پہلی پڑھے اور بعض نے کہا پیچھے اسلیئے کہ
اتفاق کیا ہے صحابہ رض نے اوپر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ کے
اور اگر کبھی یہہ دعاء قنوت پڑھے اور کبھی وہ تو بھی جائز ہے
علی مخرہ اور بعض روایت مین یہہ دعاء قنوت پڑھنی آئی ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
(یا اللہ بخش ہمکو اور مومن مردون اور مومن عورتون کو اور مسلمان مردون)
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِہِمْ
(اور مسلمان عورتون کو اور الفت ڈال درمیان دلون انکے کے اور اصلاح کر درمیان انکے)
وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ
(اور مدد دے انکو اوپر دشمنون اپنے کے اور دشمنون انکے کے یا اللہ رحمت سے دور کر کافرون کو)
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ
(جو روکتے ہین راہ تیری سے اور جھٹلاتے ہین تیرے رسولونکو)
وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَائَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِہِمْ
(اور لڑتے ہین تیرے دوستون سے یا اللہ خلاف ڈال درمیان باتون انکے کے)
وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِہِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ
(اور ڈگا قدم انکے اور اتار اونپر عذاب اپنا وہ جو)

حاشیہ: یعنی سوا ان لوگونکے مومنین ہین اور حالتین دنیا کی کہ واقع ہین تیرے بسبب اسکے کہ ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین ۱۲ ف یعنی شیاطین یا کفار ۱۲ ف یعنی تو کر انکے بیچ اور انکے خلاف واقع ہو اور ایک دوسرے سے جدا ہو ف یعنی بدعتی ... من ... ف ... بین ...

لَا تَرُدَّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ
الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ
عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اور جب سلام پھیری وتر کا کہی سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
تین بار کھینچی آواز ہی تیسری بار مین اور بلند کرے اور بعض
روایت مین اسکے بعد یہہ بھی پڑہنا آیا ہے رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ اور یہہ دعا بھی بعد وتر کے پڑہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ
سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ
ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور جب پڑہے دو رکعت سنت فجر کے پڑہے پہلے
رکعت مین قل یا اور دوسری مین قل ہو اللہ احد یا پڑہے
پہلی رکعت مین قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا
اُنْزِلَ اِلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا
اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّہِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْہُمْ وَنَحْنُ
لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ہ اور دوسری مین پڑہے قُلْ یٰۤاَہْلَ الْکِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاۤءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ
وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْہَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ
اور پڑہی تین بار بعد سلام سنت فجر کے اسی حال مین کہ وہ بیٹھا ہوا ہو
اَللّٰہُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
یا اللہ پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل
وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِکَ
اور محمد کے کہ نبی ہین رحمت خاص بھیجے اللہ اونپر اور سلام پناہ مانگتا ہون مین ساتہ تیرے
مِنَ النَّارِ ہ پہر چاہیے کہ لیٹے اپنے داہنے
آگ دوزخ سے
پہلو پر ہ اور جب نکلے اپنے گہر سے پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ
ساتہ نام اللہ کے نکلتا ہون مین

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا ۞ اور روایتون مین اس دعا کا پڑہنا آیاہی گہرسی نکلتی وقت بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۞ ف حدیث شریف مین آیاہی کہ جو کوئی گہرسے نکلنی کی وقت یہہ کلمات پڑہتاہی کہا جاتاہی اوسکی لئی کہ راہ راست دکہایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو جمیع مہمات مین اور محفوظ رہا تو سب برائیون سی پس کناری ہوجاتاہی اوس سی شیطان اور باز رہتاہی بہکانی ایذا دینی سی اور دوسرا شیطان اوس شیطانکی تسلی کی لئی کہتاہے کہ کیونکر میسر ہوگا تجکو تسلط اور تعرض اوس شخص پر کہ کفایت اور ہدایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب برائیون سے اور مثل اسکی ترمذی نی روایت کی ہے ۵ علی ۞ حضرت ام سلمہ رضہ روایت کرتین ہین کہ نہین نکلتی تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میری گہرسے کبہی مگر کہ اوٹہاتی ہتی نظر اپنے طرف آسمان کی پہر کہتی ہتی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ

أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
یا گمراہ کیا جاؤں مین یا پہسلاؤں مین یا پہسلایا جاؤں مین یا ظلم کروں مین یا ظلم کیا جاؤں مین

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۵
یا جہالت کروں مین یا جہالت کیجاوی مجہپر

پہر جب نکلی اپنی گہر سے فجر کی نماز کی لیئے بعد پڑہنے سنت کی
کہی راہ مین اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي
یا اللہ کر میرے دلمین نور اور میری بینائی مین
نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي
نور اور میری سماعت مین نور اور داہنی میرے نور اور پیچہے میرے
نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي
نور اور کردان میرے لئی نور اور میرے پٹہون مین نور اور گوشت میرے مین نور
نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي
اور میرے لہو مین نور اور میرے بالونمین نور اور میری کہال مین
نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ
نور اور میری زبان مین نور اور کر میرے جان مین نور اور بڑا کر
لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا ۵ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا
میرے لئی نور اور کر مجکو نور یا اللہ کر میرے دلمین نور
وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي
اور میری زبان مین نور اور کر میری سماعت مین نور اور کر میری بینائی مین
نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ
نور اور کر پیچہے میرے نور اور آگے میرے نور اور کر
فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا
اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور یا اللہ دی مجکو نور

ف کتاب الاذکار امام نووی کہمین ابن سنی سی منقول ہی
حضرت عمر رض سے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ کونسی چیز
منع کرتی ہی ایک تمہارے کو جسوقت کہ تنگ ہووی اوپر امر معیشت کا

ف ۱ یعنی اور کوئی گمراہ کر دی مجکو ۱۲ ف ۲ کہ اچہی طرح احکام اللہ تعالی کی کرنی دریافت کرے اور ہر جگہ نہ پکڑیں اور مراد طلب کرنی نور اعضا سے یہہ ہے کہ روشن ہوں ساتہہ نور معرفت اور طاعت کے اور خالی ہوں تاریکی جہالت اور گناہوں اور غفلت سے ۱۲ ف ۳ یعنی اور بڑا کہ میری سب ... اعضا کو سب کو یعنی ... تفصیل ... اپنی جسم ... [illegible]

پڑھے اس دعا کو جس وقت کہ نکلے اپنے گھر سے بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ
لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ
وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ ۔ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو کوئی نکلے اپنے گھر سے نماز کے لیے اور کہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَاَسْاَلُكَ
بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا
رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ
وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ
مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالے اوس پر بذات خود
اور استغفار کرتے ہیں اوس کے لیے ستر ہزار فرشتہ نقل کی یہ
ابن ماجہ نے ۔ اور جب ارادہ کرے مسجد میں داخل ہونیکا
کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ
الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ اور اور روایت میں آیا ہے

(ف) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہونیکا وقت ... دعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے ... محفوظ رہا مجھ سے ... تمام دن ...

کہ جب داخل ہووی مسجد مین پس چاہیی کہ سلام بہیجی نبی صلے اللہ
علیہ وسلم پر یعنے کہی اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ اور پہر کہے
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور ایک روایت مین
یا اللہ کہول میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے
دعا یون آئی ہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ
یا اللہ کہول ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور آسان کر
لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ یا کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ
ہمارے لئے دروازے اپنی رزق کے داخل ہوتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو
عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
رسول خدا کی پر اور داخل ہوتا ہون اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ رحمت خاص بہیج
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ یہہ درود بدلی پہلی سلام کے
اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے
پڑہے یا وہہی پڑہے اور یہہ بہی کذا ذکر فی نسخہ آور ایک
روایت مین ہے کہ بعد درود کی یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ
یا اللہ
اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
بخش میرے لئے گناہ میری اور کہول میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے
اور بعد داخل ہونیکے مسجد مین کہی اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
سلامتی ہو ہم پر ف اور خدا کے
اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ۞ پہر جب نکلی مسجد سی پس چاہیی کہ سلام بہیجی
نیک بندون پر ف ۲
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی بالفاظ سابق اور کہی اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي
یا اللہ بچا مجکو
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
شیطان رانده ہوئے سی یا اللہ سوال کرتا ہون تجہسے فضل تیرا ف ۳
یا کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
نکلتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بہیج

ف ۱ یعنے جو حاضر ہین ۱۲
ف ۲ یعنے خواہ حاضر ہون یا غائب ۱۲
ف ۳ یعنے رزق حلال کہ بعد نکلنے کے اوس کے طلب کو جاتا ہے یا مراد پہر آنا مسجد مین

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ٭ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ٭ اور نہ بیٹھے مسجد مین یہان تلک کہ پڑہے دو رکعت ف اس نماز کو تحیۃ المسجد کہتے ہین اور اسے حدیث سے امام شافعی رح نے واجب ہونا اس نماز کا ثابت کیا ہے اور ہمارے نزدیک مستحب ہے اور لکہا ہے علما رح نے کہ اگر مسجد مین آنکر قضا نماز یا سنتین یا اور نماز پڑہے تو بہی اسکا ثواب حاصل ہوگا اور اگر وقت کراہیت نماز نفل کا ہو تو قضا نماز پڑہے اگر اوسکی ذمہ ہو اور نہین تو پڑہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور اولے ہے کہ جب مسجد مین آوے تو نیت اعتکاف کی کرلے کہ اعتکاف کیا مینے جب تک کہ مسجد مین ہون اور کعبے مین طواف اوسکا قائم مقام تحیۃ المسجد کے ہے ٭ فخر علی ٭ اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈہونڈتا ہے گم ہوی چیز کو مسجد مین تو چاہیے کہ کہے لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِھٰذَا ٭ اور اگر دیکہے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا مول لیتا ہے مسجد مین تو چاہیے کہ کہے لَا اَرْبَحَ اللّٰہُ

بخاری تک اسکے بعد بیان اذان کا حصن حصین مین ہے بسبب شہرت کی یہان چھوڑ دیا گیا لکھنا اوسکا لیکن اوسکی جواب کا بیان ضرور ہی لکھنا کہ اکثر لوگ اوس سی غافل ہین پس فرمایا کہ جب سنی کوئی اذان موذن کی تو چاہیئے کہ کہی جیسیکہ کہتا ہے وہ اور بعض روایت مین آیا ہے کہ کہی جواب مین بیچ حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب کہی جواب اذان کو تہہ دل سی داخل ہو گا بہشت مین ۱۲ جو کوئی کہے جب سنی موذن کو یعنی اوائل اذان مین شروع کی وقت یا بعد فراغت کی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی جو کوئی کہی مانند کہنی موذن کی اور گواہی دی یعنی وحدانیت و رسالت پر وقت جواب دینی شہادتین کی مانند گواہ دینی موذن کے پس اوسکی لئی بہشت ہی ۱۲ اور تہی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم جب سنتی موذن کو کہ شہادتین کہتا ہے

فرماتے وَاَنَا وَاَنَا یعنی اور مین ہی گواہی دیتا ہون اور مین ہی

گواہی دیتا ہون ۵ پہر درود بہیجی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد

فراغت پانیکے جواب اذان سے پہر مانگی اللہ تعالے سی پیغمبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لیئے وسیلہ یعنی اسطرح اَللّٰھُمَّ رَبَّ

ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلوٰۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۵ نہین کوئی

مسلمان کہ سُنے اذان پس اللّٰہُ اَکْبَرُ کہی مؤذن اور اللّٰہُ اَکْبَرُ

کہی سُننی والا اور کہی سُننی والا یعنی جواب مؤذن کا دی جبکہ

شہادتین سنی اسیطرح اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پہر کہی یعنی بعد فراغت اذان کی اور تمام

کرنے جواب کی اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

وَاجْعَلْہُ فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ

مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ ۵ مگر کہ واجب ہوئے

وسکی لیئے شفاعت روز قیامت کی یعنی نہ کریگا کوئی مسلمان جو کہ

مذکور ہوا مگر کہ واجب ہوگی اوسکی لئی شفاعت حضرت کے
جو کوئی کہے جسوقت کہ اذان دی موذن یعنی وقت شروع اذان کے
پڑہے یا بعد فراغت کے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَائِمَۃِ
وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَا
تَسْخَطُ بَعْدَہٗ قبول کرتا ہی خدا تعالیٰ دعا اوسکی کے جبر اوتر
غم یا سختی پس چاہیئی کہ تلاش کری وقت موذن کا یعنی منتظر وقت
اذان کا رہے پس جب اللّٰہ اکبر کہی موذن اللّٰہ اکبر کہی
سننی والا اور جب شہادتین کہی موذن شہادتین کہی سننی والا
اور جب کہی موذن حی علے الصلوٰۃ کہی سننی والا حی علی الصلوٰۃ
اور جب کہی موذن حی علی الفلاح کہی سننی والا حی علی الفلاح
پہر کہی سننی والا یعنی بعد جواب دینی ساری اذان کی پڑہی یہہ دعا
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ الْمُسْتَجَابِ
لَھَا دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا
عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا
مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا

پہر مانگی اللہ تعالی سی حاجت اپنی ۱۲ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی کہ دعا درمیان اذان اور تکبیر کے رد نہین کیجاتی
اور روایت مین ہی پس دعا کرو اور روایت مین بجائے
اسکی ہی پس مانگو اللہ تعالے سی عافیت دنیا اور آخرت مین ۱۲
جبکہ اوٹھی طرف نماز فرض کی کہے بعد تکبیر تحریمہ کے ۱۲

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ
متوجہ کیا مینی مونہہ اپنا طرف اوس ذات اقدس کے کہ پیدا کیا آسمانون اور زمین کو
حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
در حالیکہ توحید کرنیوالا ہون اور نہین مین مشرکون سی بلا شبہ نماز میری اور عبادت میری
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ
اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالمون کی ہی ف نہین کوئے شریک
لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اوسکا اور ساتھ اسی توحید و اخلاص کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین مسلمانون سی ہون یا اللہ
اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا
تو بادشاہ ہی نہین کوئی معبود مگر تو تو رب میرا ہی اور مین
عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ
بندہ تیرا ہون ظلم کیا مینی اپنی نفس پر اور اقرار کیا مینی ساتھ گناہ اپنی کے
فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
پس بخش میرے لیے گناہ میرے سب ف بلا شبہ نہین بخشتا گناہ کو کوئے مگر تو
وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ
اور راہ دکھا مجکو طرف اچھی خلقون کی نہین راہ دکھاتا طرف اچھی خلقون کے کوئی مگر تو
وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ
اور دور کر مجہے برے اخلاق نہین دور کرتا مجہے برے اخلاق مگر تو
لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ
حاضر ہون مین خدمت تیری مین اور بجالاتی حکم تیری مین اور بہلائی سارے بیچ ہاتہ تیری کی ہین ف اور برائے

لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَ

نہیں نسبت کیجاتی طرف تیرے میں سبب تیرے موجود ہوں اور طرف تیری رجوع کرتا ہوں بابرکت ہی تو اور

تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۱۲

بلند قدر ہی تو بخشش چاہتا ہوں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیرے

اور بعض روایات میں اس دعا کا پڑہنا آیا ہے بعد تکبیر تحریمہ کے

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ

یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تو نے درمیان مشرق

وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۱۲

اور مغرب کے یا اللہ دہو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولے کے

اور صحیح مسلم وغیرہ میں یہہ دعا پڑہنی آئی ہے سُبْحَانَکَ

پاک ہی تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ

یا اللہ اور ساتھ بیان کرتا ہوں تعریف تیری کی اور بابرکت ہی نام تیرا اور بلند ہی بزرگی تیری

وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ۱۲ ف مذہب امام اعظم اور امام

اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے

محمد رحمہما اللہ کا اور ظاہر مذہب امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ کا

یہہ ہے کہ بعد تکبیر تحریمہ کے سبحانک اللھم آخر تک پڑہے

اور وجہت وجہی آخر تک نہ پڑہے اور نزدیک ابو یوسف کے

یہہ ہے کہ دونوں پڑہے اور مختار طحاوی رح کا بہی

یہی ہے مگر سبحانک اللھم پہلے پڑہنا اولے ہے اور

ہر ایک سند حدیث سے رکھتے ہیں طعن نہ کرے اور شرح

میں اسمقام کو دیکھے ۱۲ مخزن ف طیبی شافعی رح نے

لکھا ہے کہ یہہ حدیث حسن مشہور ہے عمل کیا ہے اسپر خلفاء
راشدین سے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اور یہہ حدیث
مسلم مین بہی ہے انتہی اور بہت سی تقریر اس حدیث کی تقویت
مین لکہی ہے چاہیے اوسمین دیکہہ لے ف اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار پڑہے
(اللہ بہت بڑا ہی)
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا
(سب تعریف اللہ کو ہی بہت — پاکی بیان کرتا ہون اللہ کی صبح و شام مین)
تین بار پڑہے پہر پڑہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ
(پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے شیطان)
الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَہَمْزِہٖ ف اور جب کہی امام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
(راندے ہوئے سے تکبر اوسکے اور سحر اوسکے اور وسوسی اوسکے)
عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پس چاہیے کہ کہے مقتدی اٰمِیْن ف
(قبول کر)
اور روایت مین ہے کہ جب آمین کہے امام پس چاہیے
آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہووے آمین کہنی اوسکی
آمین کہنے فرشتون کی بخشتا ہے اللہ اوسکے لئے جو پہلے
گذرے گناہ اوسکے ف اور جب رکوع کرے کہے سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنی درجہ اوسکا ہی
اور ایک روایت مین رکوع کی یہہ تسبیح آئی ہی سُبْحَانَکَ اللّٰہُمَّ
(پاکی ہی تجکو یا اللہ)
رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ اور روایت مین
(رب ہمارے کی پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کی یا اللہ بخش مجکو)

تین بار پڑھنا اسکا رکوع مین منقول ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہی اللہ اور ساتھہ اسکی تعریف کے

اور روایت مین یہہ ہی اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

یا اللہ تیرے لئے رکوع کیا مینی اور ساتھہ تیرے ایمان لایا مین

وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

اور تیرے لئے اسلام لایا مین اور تابعداری کی اور فروتنی کی تیرے لئے سماعت مینی اور آنکھ میری

وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ اور روایت مین اسکا پڑھنا ہی

اور گودی میری نے اور ہڈی میری اور پٹھی میرے

آیا ہے رکوع مین سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

تو ہی پاک بہت پاک پروردگار فرشتوں اور جبرئیل کا

اور روایت مین اسکا پڑھنا رکوع مین آیا ہے رَكَعَ لَكَ

رکوع کیا تیرے

سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ

ظاہر میرے اور باطن میرے اور ایمان لایا ساتھہ تیرے دل میرا

اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ

اقرار کرتا ہون مین ساتھہ نعمت تیری کے کہ مجھہ پر ہی یہہ ہین ہاتھہ میرے اور جو کچھہ کہ گناہ کیا مینی اوپر جان اپنی کے

اور جب اوٹھی رکوع سے کہی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور بعض

قبول کیا اللہ نے واسطے اوسکی کہ تعریف کی اوسکی

روایت مین اسکی ساتھہ یہہ بھی آیا ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

یا اللہ رب ہمارے

لَكَ الْحَمْدُ اور بعض روایات مین رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تیرے لئے سب تعریف ہی — ای رب ہمارے اور تیرے لئے تعریف ہی

اور بعض مین رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور بعض مین رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ای رب ہمارے تیرے لئے تعریف ہی — ای رب ہمارے اور تیرے لئے تعریف ہی

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ اور بعض مین اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تعریف بہت پاکیزہ برکت دی گئی — یا اللہ تیرے لئے تعریف ہی

مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ

آسمانوں بھر اور زمین بھر اور جو کچھہ تو چاہے اسکے بھر

شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ

کے چیز سی پیچھی آسمان و زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھہ برف کے اور اولی اور پانی

البارد اللّٰهم طهّرنی من الذّنوب والخطایا
کما ینقّی الثّوب الابیض من الوسخ ؕ اور بعض مین او
دعا مین بہی آئی ہین بخوف درازگی کے ترک کی گئین جو چاہی
ظفر جلیل مین سی دیکہہ لے اور جب سجدہ کرے کہی سبحان
ربّی الاعلیٰ تین بار اور یہہ تین بار کہنا ادنی درجہ اوسکا ہے
اور روایت مین اسکا پڑہنا آیا ہے اللّٰهمّ انّی اعوذ برضاک
من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذ بک
منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علیٰ نفسک ؕ
اور بعض مین کبہی اسکا پڑہنا بہی آیا ہے اللّٰهمّ لک سجدت
وبک امنت ولک اسلمت سجد وجہی للّذی
خلقہ وصوّرہ فاحسن صورہ وشقّ سمعہ
وبصرہ فتبارک اللّٰہ احسن الخالقین ؕ اور روایت مین
کبہی اسکا پڑہنا آیا ہے اللّٰهمّ سجد لک سوادی
وخیالی وبک امن فؤادی ابوء بنعمتک علیّ وھذا
ما جنیت علیٰ نفسی یا عظیم یا عظیم اغفر لی

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ ؎
اسلکی تحقیق نہیں بخشتا گناہوں بڑوں کو مگر رب بزرگ

اور بعض مین کبھی یہہ دعا پڑہنے آئے ہے رَبِّ اَعْطِ نَفْسِي
اے رب میرے دے نفس میرے کو

تَقْوَاهَا زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
تقوی اوسکا پاک کر اوسکو تو بہترین اوسکا جو پاک کرے تو ہی کارساز اوسکا

وَمَوْلٰهَا ؎ اور پڑہے قرآن کی سجدہ مین یہہ دعا سَجَدَ
اور مالک اوسکا سجدہ کیا

وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ
مونہہ میرے نے اوس ذات کے لئے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کہولے کان اوسکی اور آنکھین

بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ بعضی روایتوں مین تو پڑہنا اسکا مطلق آیا ہے اور
ساتھ قدرت اپنی کی اور طاقت اپنی کی اوسکی

ابو داود مین پڑہنا اسکا کئی بار نقل کیا ہے اور حاکم کی ایک روایت

مین یہہ جملہ زیادہ آیا ہے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
پس بہت برکت والا ہی الله نیک تر

الْخَالِقِينَ ؎ اور روایت مین اسکا پڑہنا بھی آیا ہے اَللّٰهُمَّ
پیدا کرنیوالونکا یا الله

اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا
لکھہ میرے لئے نزدیک اپنی اسکے سبب سے ثواب اور دور کر مجہسے سبب اوسکے بوجہہ گناہ اور کر اوسکو

لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
میرے لئے نزدیک اپنی ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجہسے جیسا کہ قبول کیا تو نے اوسکو

عَبْدِكَ دَاوٗدَ ؎ اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
بندے اپنے داود سے

کہ نہ کبھی کسی آدمی نے پیشانی اپنی وسطے اللہ کے حال یہہ کہ

سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا تین بار یَا رَبِّ اغْفِرْ لِي
اے رب میرے بخش مجکو

مگر کہ اوٹھایا سر اپنا اوس حال مین کہ تحقیق بخشی گئی اوسکے لئے

گناہ یعنی جو کوئی سجدہ مین اس دعا کو تین بار پڑھے پہلے سر اوٹھانیکے گناہ اوسکی بخشی جاتی ہین ۱۲ اور جب بیٹھے درمیان دو سجدون کی پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ
(یا اللہ بخش میرے تئین اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر) اور بعضی روایتون مین فقط ما بین دونون سجدون کی اتنا ہی پڑھنا آیا ہی رَبِّ اغْفِرْلِیْ ف فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہونا بندیکا اپنی رب سے تحقق ہی اوس حالت مین کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہے پس بہت دعا کرو ۱۲ اور فرمایا کہ جسوقت پڑہتا ہے بیٹا آدم کا آیہ سجدیکی پھر سجدہ کرتا ہے یعنی پڑھنے والا یا سننے والا ایکطرف ہوجاتا ہے شیطان روتا ہوا کہتا ہی ہای مصیبت مجھے حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتھ سجدیکی پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہی اور حکم کیا گیا مین ساتھ سجدیکی پس نافرمانی کی مینی پس میری لئی آگ ہی ۱۲ اور روایت ہی ربیعہ بن کعب سے کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرت کی پاس پانی وضو کا اور حاجت اونکی یعنی

اسکی بعد مطبوعہ جلد میں بیان تعداد سجدون کا اور اختلاف ائمہ کا لکھا ہے جو جانا چاہے اوسمین دیکھ لے اہ منہ

اللہ تعالی سے بہت حال بندہ کا نزدیک ہے اور سجدہ میں سب سے زیادہ نزدیک بندہ ہوتا ہی یعنی اوس وقت عاجزی سے قرب ہوتا ہے اور دعا قبول کرتا ہے اسلیے حکم دعا کا فرمایا ۱۲ ع

مسواک اور مصلے وغیرہ پس کہا مجھکو مانگ یعنی جو چاہ خیر دنیا اور آخرۃ کی پس کہا مینی مانگتا ہون ایسی رفاقت آپکی بہشت مین فرمایا یا سوا اسکی یعنی سوال تیرا یہی ہی یا سوا اسکی اور یعنی یہہ مرتبہ کہ تو چاہتا ہے بہت بڑا ہی کچھہ اور چاہ کہا مینی مطلب میرا وہی ہی کہ عرض کیا مینی فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کی ساتھہ بہت کرنے سجدونکی ف فرمایا مانگ یہہ بسبب خوش ہونیکی فرمایا یا بدلی مین خدمت کی اور پس مدد کر میری یعنی اگر مصر ہی ہی تو بیچ حصول اس مطلب کی تو مدد کر میری اوپر حصول مطلب اپنی کی ساتھہ بہت کرنی سجدون کی یعنی بسبب نماز پڑہنی اور دعا کرنیکی سجدونمین قابل اس مرتبہ کا ہوگا یعنی مین دعا کرتا ہون اور حاصل ہونی شفا تیر مین کوشش کرتا ہون بشرطیکہ جو کچھہ فرماون تو بہی اوسپر عمل کرے کہ راہ حاصل ہونی شفا اور تدبیر کارکے یہی ہے ۵ فتح قفل ارچہ کلید ست ای عزیز ✢ جنبش از دست تو می خواہند نیز ✢ اور روایت ہی معدان بن طلحہ سی کہ کہا ملاقات کی مینی ثوبان سی کہ جبلہ آزاد تہا رسول خدا صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینی کہ خبر دو مجکو ایسی عمل کی کہ کرون مین اوسکو تو داخل کری مجکو اللہ سبب اوسکی بہشت مین پس چپ رہا پہر پوچہا مینی اسکو پس چپ رہا پہر پوچہا مینی اوس سی تیسری بار پس کہا پوچہا تہا مینی یہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی پس فرمایا کہ لازم کرا پنی پر بہت سجدی کرنی واسطی خدا کی پس تحقیق تو نہین سجدہ کریگا واسطی اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ تعالی بسبب اوسکی باعتبار درجہ کی اور دور کریگا تجسی بسبب اوسکی گناہ کہا معدان نی پہر ملاقات کی مینی ابو درداسی پس پوچہا مینی اونسی بہی پس کہا واسطی میری مانند اوسچیز کے کہ کہا مجسی ثوبان نے مشکوۃ ۵ اور دعا قنوت پڑہی فجر کی نماز مین ۱۲ اور قنوت پڑہی تمام نمازونمین اگر اوترے کوئی حادثہ قوی یعنی دعا کرے اوسکی دفع کی لئی جبکہ کہی امام سمع اللہ لمن حمدہ اخیر رکعت مین اور آمین کہین وہ لوگ کہ پیچہی اوسکی ہین یعنی مقتدی **ف** نہ قنوت پڑہی سوای وتر دن کی مگر واسطی حادثہ کی پس قنوت پڑہی امام نماز جہریہ مین اور بعضون نی کہا کہ سب نمازون مین پڑہے

ہکذا فی الدر المختار اور حاصل عبارت طحطاوی کا یہہ ہے کہ فجر کے
نماز مین پڑہی اور غایۃ مین لکہا ہے کہ اگر اوتری مسلمانون پر
کوئی حادثہ تو قنوت پڑہی امام نماز فجر مین اور یہہ قول ثوری اور احمد کا
ہے اور کہا جمہور اہل حدیث نی کہ قنوت پڑہنی وقت اوترنی
حادثون کی مشروع ہی تمام نمازونمین انتہی اور فتح القدیر مین ہی
کہ مشروعیۃ قنوت کی واسطی حادثہ کی ہمیشہ جاری ہے نسخ نہین
کی گئی اور یہی کہا ہی ایک جماعت نی اہل حدیث سی اور حمل کیا ہی
اونہون نی اسپر حدیث ابی جعفر کو انس رضی اللہ عنہما سی مازال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقنت حتی فارق الدنیا یعنی ہمیشہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم قنوت پڑہتی تہی یہان تلک کہ چہوڑا دنیا کو یعنی وقت
اوترنی حوادث کی کذا فی الاشباہ والنظائر اور لائق ہے کہ
پڑہی قنوت پہلی رکوع کے دوسری رکعت فجر مین اور تکبیر کہی اوسکی لئی
کذا فی الحموی [۱] اور جب بیٹہی التحیات کی لئے پڑہے [۲]

التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات السلام علیک
سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدن کے اور عبادتین مالی اللہ کے لئی ثابت ہین سلام ہو تمپر
ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی
ای نبی اور رحمت خدا کے اور برکتین اوسکی سلام ہی ہمپر اور اوپر

[۱] عبارۃ ہکذا او القنوت الامام فی صلوۃ الفجر او ل ینبغی ان یکون ذلک قبل الرکوع فی الرکعۃ الثانیۃ ویکبر لہ انتہی ملخص فی الحموی

[۲] یعنی جب بیٹہے ان

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۞ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ

الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۞ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۞ اور طرق درود بھیجنے کا

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ ہے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ اور بعض روایتوں میں یہہ الفاظ آئی ہیں اَللّٰہُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

اور بعضی روایتوں میں یہہ الفاظ آئی ہیں اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وعلى آل محمد كما صليت على آل ابراهيم انك حميد
مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت
على آل ابراهيم انك حميد مجيد ○ اللهم صل
على محمد وعلى ازواجه وذريته كما صليت
على آل ابراهيم وبارك على محمد وعلى ازواجه
وذريته كما باركت على آل ابراهيم انك
حميد مجيد ○ اللهم صل على محمد عبدك ورسولك
كما صليت على آل ابراهيم وبارك على محمد
وعلى آل محمد كما باركت على آل ابراهيم ○
اللهم صل على محمد كما صليت على ابراهيم وبارك
على محمد وآل محمد كما باركت على ابراهيم وآل
ابراهيم ○ اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت
آل ابراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت
على آل ابراهيم في العلمين انك حميد مجيد ○
اللهم صل على محمد النبي الامي وعلى آل محمد كما

صلیت علی ابراھیم وبارک علی محمد النبی الامی
رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت اوتار محمد پر کہ نبی امی ہیں

کما بارکت علی ابراھیم انک حمید مجید ۵
جیسکہ برکت اوتاری تونی ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللھم صل علی محمد وبارک علی محمد وعلی ال محمد
یا اللہ رحمت خاص بھیج محمد پر اور برکت اوتار محمد پر اور آل محمد پر

کما صلیت وبارکت علی ابراھیم انک حمید مجید ۵
جیسکہ رحمت بھیجی تونی اور برکت اوتاری تونی ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی

آیا ایک آدمی یہان تک کہ بیٹھا آگی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کی ہتی پس عرض کیا اوسنی کہ ای رسول خدا کی اپپر سلام بہیجنا ہمپر پس تحقیق پہچانا ہمنی اوسکو یعنی کیفیت اور الفاظ اوسکی بسبب تعلیم تمہارے کی التحیات مین پس کیونکر درود بہیجین ہم تمپر جب ارادہ درود بہیجنی کا کرین ہم بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہو تمپر کہا ابو سعید انصاری راوی نی پس چپکی رہی حضرت یعنی بسبب انتظار وحی کی یہان تلک کہ دوست رکہا ہمنی کہ کاشکی یہہ آدمی نہ پوچہتا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سی پہر فرمایا حضرت نی جب درود بہیجو تم مجہپر یعنی نماز مین یا غیر نماز مین پس کہو اللھم
یا اللہ

صل علی محمد النبی الامی وعلی ال محمد کما صلیت
رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی امی کے اور اوپر آل محمد کے جیسکہ رحمت بھیجی تونی

علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم وبارک علی
اوپر ابراہیم کے اور آل ابراہیم کے اور برکت اوتار

سکو بکی

محمدن النبی الامی وعلی ال محمد کما بارکت

محمد نبی امی پر اور آل محمد پر جیسیکہ برکت اوتاری تونے

علی ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکو خوش آوی یہہ کہ پاوے ثواب کو ساتھہ پیمانے پورے کی یعنے جسکو بہت سا ثواب لینا منظور ہو چاہیے درود بھیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوۃ ہین پس چاہیے کہ پڑھے یہہ درود

اللہم صل علی محمدن النبی الامی وازواجہ امہات

یا اللہ رحمت خاص بھیج محمد پر کہ نبی امی ہین اور انکی بیویوں پر کہ مائیں ہین

المؤمنین وذریتہ واہل بیتہ کما صلیت علی

مؤمنوں کے اور انکی اولاد پر اور انکی اہلبیت پر جیسیکہ رحمت بھیجی تونے

ال ابراہیم انک حمید مجید جو کوئی درود بھیجے

ابراہیم پر بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی

حضرت محمد پر اور کہے بعد درود کے اللہم انزلہ المقعد

یا اللہ اتار اوسکو مقام میں

المقرب عندک یوم القیمۃ واجب ہووے

کہ نزدیک کیا جاوی نزدیک تیری قیامت کے

اوسکے لئے شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسندیدہ تر ہو طرف اوسکی پس دعا کرے اور چاہیے کہ پناہ مانگے اسطرح اللہم انی اعوذ بک من عذاب

یا اللہ بلاشبہ مین پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب

جہنم ومن عذاب القبر ومن فتنۃ المحیا و

دوزخ سے اور عذاب قبر سے اور فتنہ زندگانی کے

الممات ومن شر فتنۃ المسیح الدجال اللہم

اور مرنے کے اور برائی فتنہ کانی دجال کے سے یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا

فتنہ کانے دجال کی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ زندگانی

وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اور مرنے کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کئے ہیں میں نے اور وہ گناہ کہ پیچھے کئے ہیں میں نے اور وہ گناہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ

کہ پوشیدہ کئے میں نے اور وہ گناہ کہ ظاہر کئے ہیں میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی ہے میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ

جاننے والا ہے اسکو مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

مگر تو یا اللہ بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنی نفس پر ظلم بہت

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً

اور نہیں بخشتا گناہ کو کوئی سوا تیرے پس بخش مجھکو بخشنا خاص

مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

نزدیک اپنی سے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

یا اللہ بلاشبہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اے خدا اے خدای یگانہ بے نیاز

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ

وہ جو نہیں جنتا اور نہیں جنا گیا اور نہیں ہے اسکے لئے کوئی ہمسر یہ کہ

تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

بخشے تو میرے لیے گناہ میرے بلاشبہ تو بخشنے والا مہربان ہی

اور چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تمام بھلائیاں

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

جو کچھ کہ جانتا ہوں میں ان سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ

بھلا اس چیز کا کہ مانگا تجھ سے اسکو بندوں نیکبخت تیرے نے یعنی انبیا اور اولیاء نے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ
اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے اچھے بندون تیرے نے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
ای رب ہمارے دے ہمکو دنیا مین بہلائی اور آخرت مین بہلائی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے ای رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائی پس بخش ہماری لئی گناہ ہمارے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے ای رب ہمارے اور دی ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہی تو نی ہمسی اپنی پیغمبرونکی

وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
زبانون پر اور نہ رسوا کر ہمکو دن قیامت کے بلا شبہ تو نہین خلاف کرتا ہی وعدہ کو

سردار استغفار یہہ ہی کہ کہی آدمی جسوقت کہ بیٹہی اپنی نماز مین

یعنی بعد التحیات و درود کے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
یا اللہ تو رب میرا ہی نہین کوئی معبود سوا

اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ
تیرے پیدا کیا تو نے ہمکو اور مین بندہ تیرا ہون اور مین تیرے عہد پر ہون

وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اور تیری وعدی پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے

اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
اقرار کرتا ہون تیری ساتھ نعمت تیری کی کہ مجھپر ہی اور اقرار کرتا ہون گناہ اپنی کی پس بخش میری لئی پس تحقیق نہین بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو

ف. اور آیا ہے حدیث مین کہ تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

پڑہتی قعدہ اخیرہ نماز مین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ
یا اللہ بلا شبہ مین مانگتا ہون تجہ سے ثابت رہنا

فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ
امر دین مین اور قصد بہلائی پر اور مانگتا ہون تجہی سے شکر نعمت تیری کا

وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا
اور خوبی عبادت تیری کی اور مانگتا ہون تجہی سے دل سالم

وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ
اور زبان سچی اور مانگتا ہون تجہی سے بہلائی اوس چیز کی کہ جانتا ہی تو اور پناہ مانگتا ہون

بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ ۝ سکوٰۃ

ساتھ تیری برائی اوسچیز کیسی کہ جانتا ہی تو اور بخشش چاہتا ہوں تجہسے واسطی اون گناہونکی کہ جانتا ہی تو

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ

یا اللہ حساب لے مجہی حساب آسان ف ۱ یا اللہ بلاشبہ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری عذاب

جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ

دوزخ سی اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب قبر سی اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری فتنہ

الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

کانے دجال کیسی اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فتنہ زندگانے اور مرنیکے

اور جب سلام پہیری پڑہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

نہین کوئے معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسکی لئی بادشاہی

وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

ہی اور واسطے اوسکی تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اوسکی ہاتھ مین بہلائی اور وہ ہرچیز پر قادر ہی

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

یا اللہ نہین کوئی روک رکھنی والا اوسچیز کو کہ دی تونے اور نہین کوئی دینی والا اوسچیز کو کہ روکی تونے

وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۝ یا پڑہے تین بار فقط

اور نہین فائدہ دیتی دولتمند کو تیری عذاب سی دولتمندی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسکی لئی بادشاہت ہی

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یا ایکبار یہی کلمہ پڑہے اور

اور وہ ہرچیز پر قادر ہے

بعد اوسکی پڑہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ

نہین ہی پہرنا گناہ سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ

اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین عبادت کرتے ہین ہم مگر اوسکو اوسکی لئی انعام ہی ف ۳ اور اوسکی لئی فضل ہی ف ۴

وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ

اور اوسکے لئی تعریف ہی اچھی کہتی ہین ہم نہین کوئے معبود مگر اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالی ہین ہم ف ۵

لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین بار پڑہی

اوسکے لئی دین کو ف ۵ اگرچہ برا جانین کافر ف ۶ بخشش مانگتا ہون اللہ سی

اور پہر کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ

یا اللہ تو سالم ہی عیبون سی اور تجہسے سلامتی ہماری ہی ف ۸ بہت برکت والا ہی تو

یاذاالجلال والاکرام ه پڑہے سبحان اللہ
اے صاحب بزرگی اور بخشش کے
والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہون ان کلمات سے تمام اونکی
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کی ہی اور اللہ بڑا ہی
تینتیس بار ف یعنی پڑہے ان تینون تسبیحات کو کہ سب تینتیس بار
ہو وین ظاہر یہہ ہی کہ تینون کو اکہٹا تینتیس بار پڑہے کہ ہر ایک تینتیس
تینتیس بار ہو وینگی جبسکہ اور تمام روایتون مین علیحدہ علیحدہ پڑہنا
منقول ہی اور یہی افضل ہی اور عمل مشائخ کا ہی اسیپر ہی یا ہر ایک کو
تینتیس تینتیس بار پڑہے اور احتمال رکہتا ہی کہ معنی یہہ ہون کہ ہر ایک کو
گیارہ گیارہ بار پڑہے کہ سب ملکر تینتیس بار ہو وین کذا ذکرہ الفخر
اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ فقراء مہاجرین کی آئی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ پہنچی مال والی بڑے
درجون کو اور نعیم مقیم کو یعنی عیش جنت کو پس فرمایا حضرت نے
کس سبب سے عرض کیا صحابہ نے کہ وہ نماز پڑہتی ہین جبسکہ ہم پڑہتی ہین
اور روزی رکہتی ہین جبسکہ ہم روزی رکہتی ہین اور خیرات کرتی ہین
وہ اور ہمسی نہین ہوسکتی پس فرمایا کہ کیا نہ سکہاؤن تمکو کچھہ کہ
پاؤ تم بسبب اوسکی درجہ اوسکا کہ سبقت کی ہی بہتر یعنی اسلام لانی مین

ف اور بعضی نسخون مین والیک یرجع السلام فحینا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام زیادہ ہی ...
... اصل میں نہین ہین ...

اور سبقت لیجاؤ اونپر کہ بعد تمہارے ہین اور نہو وے کوئی افضل تمسے
مگر وہ کہ کرے مثل اوس چیز کے کہ کرو تم عرض کیا اونہون نے ہان
یارسول اللہ فرمایا کہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ بیچھے ہر نماز فرض
کی تینتیس تینتیس بار پڑھو پس پھر آئے فقرا اور عرض کیا کہ ہمارے بھائے
مالدارون نے بھی سنا جو کچھہ کہ پڑھتے ہین ہم پس اونہون نے بھی یون ہے
پڑھا پس فرمایا حضرت نے کہ یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے ۵
مشکوۃ ۵ اور ایک روایت مین یون آیا ہے کہ پڑھے گیارہ بار سُبْحَانَ
اللّٰهِ اور گیارہ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور گیارہ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ پس یہہ
سب تینتیس ہوے ۵ یا دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
دس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۵ جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے بیچھے ہر نماز فرض کے
تینتیس بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ تینتیس پھر کہے
پورا کرنے سینکڑے کی لیئے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہین کوئی شریک
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
اوسکا اوسیکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے سب تعریف ہے اور وہ سب چیز پر
قَدِیْرٌ بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی اگرچہ ہون مانند جھاگ دریا کی
قادر ہے
یعنی بہت ۵ کتنے ایک کلمے بیچھے آنیوالے یعنی نماز کی بعد پڑھے جاتے

(حاشیہ:) اون کلمات کا پڑھنیوالا یا عمل کرنیوالا نا امید نہین ہوتا نقل کیا مسلم نے کعب بن عجرہ سے ۱۲ منہ

ہین نہین محروم ہوتا ہی پانی ثواب اچہی کیسی کہنی والا اونکا یا فرمایا
کرنیوالا اونکا پیچہی ہر نماز فرض کی کہ وہ معقبات تینتیس بار سُبحَانَ اللهِ
پڑہتا ہی اور تینتیس بار اَلحَمدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللهُ اَکبَر کہ
جو کوئی سُبحَانَ اللهِ پڑہی پیچہی ہر نماز فرض کی سو بار اور اَللهُ
اَکبَر پڑہی سو بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ پڑہی سو بار اور اَلحَمدُ لِلّٰہِ
سو بار بخشی جاتی ہین اوسکی لئی گناہ اوسکی اگرچہ ہون گناہ بہت
جہاگ دریا کی سی کہ یا ہر ایک چارون تسبیح سی پڑہی پچیس پچیس بار
یا ہر ایک سُبحَانَ اللهِ اور اَلحَمدُ لِلّٰہِ تینتیس تینتیس بار اور اَللهُ
اَکبَر چونتیس بار پڑہی اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ دس بار کہ یا پڑہی
اسیطرح اور تکبیر ہی تینتیس بار کہ یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سی
سو سو بار پڑہے ساتہہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ
لَہٗ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ کی اگر ہووین گناہ ان کلمات کی
پڑہنی والیکے مانند دریا کی تو البتہ مٹاوین یہہ کلمی اونکو کہ اور جو کو
پڑہی آیۃ الکرسی پیچہی ہر نماز فرض کی نہین منع کرتی ہی اوسکو
بہشت کی داخل ہونی سی کوئی چیز مگر موت اور ایک روایت ہین

بدلی نہیں منع کرتی ہے آخر تک کی یوں آیا ہے کہ ہوویگا بیچ امان اور
محافظت خدا کی نماز دوسری تلک ف اور چاہیے کہ پڑھے قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پیچھے ہر نماز کے
اور یہہ دعا بھی پڑھنی آئی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری
الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوارتر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری
مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ف
فتنہ دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب قبر کے سے ف
رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ف اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ
اے رب میرے بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اٹھاوے تو بندوں اپنے کو یعنی قیامت کے دن یا اللہ بخش
لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ف اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ
مجھکو اور رحم کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور مستقیم رکھ اوسپر اور رزق دے مجھکو یا اللہ اے پروردگار جبرئیل
وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ
اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب
الْقَبْرِ ف اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
قبر کی سے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور جو پیچھے کیے میں نے ف اور جو
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ
پوشیدہ کیے میں نے اور جو ظاہر کیے تھے اور جو فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے
بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ف اَللّٰھُمَّ
اوسکو مجھسے تو آگے کرنیوالا ہے ف اور تو ہی پیچھے ڈالنیوالا ہے ف نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ
اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ف
مدد کر میری اپنی ذکر پر ف اور شکر پر اور خوبی عبادت اپنی پر ف
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ وَحْدَكَ
یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں اسکی کہ تحقیق تو پروردگار ہے اکیلا
لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ
نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ
اسکے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بندہ تیرا ہے اور

رَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ
رسول تیرا یا اللہ رب ہمارے اور ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں

اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
اسکے کہ بندے مسلمان سارے بھائی ہیں یا اللہ رب ہمارے اور رب ہر چیز کے

اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا
کر مجکو مخلص اپنی لئے اور اہل میرے کو ہر ساعت میں امور دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اور آخرت میں ای صاحب بزرگے اور بخشش کی سن لے اور قبول کر دعا میری اللہ بہت

الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ
بڑا ہی بڑا کفایت ہی مجکو اللہ اور اچھا ہے کارساز اللہ بہت بڑا ہی بہت بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

الْقَبْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ
قبر سے یا اللہ سنوار میرے لئے دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اوسکو

عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ
سبب بچاو کام میرے کا اور سنوار میرے لئے دنیا میرے وہ کہ کی ہی تو نے اوسمیں معیشت زندگانی میری

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری خوشنودی کے غضب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں

بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا
ساتھ عفو تیرے کی عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ رحمت تیری کی عذاب تیرے سے نہیں کوئی روکنے والا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ
اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں کوئی پھیرنے والا اوس چیز کو کہ حکم کیا تو نے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَ
اور نہیں فائدہ دیتی ہی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی یا اللہ بخش میرے لئے وہ گناہ کہ چوک سے کئے ہیں

وَعَمْدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا
اور قصد سے کئے ہیں یا اللہ راہ دکھا مجکو طرف اچھے عملوں کی اور اچھے خلقوں کی نہیں

يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ۝
راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کے اور نہیں پھیرتا کوئی برے عملوں کو مگر تو

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ
یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کیسی اور عذاب

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ مَسِيحِ
قبر کیسی اور فتنہ زندگانی کیسی اور مرنے کیسی اور برائی کانے

الدَّجَّالِ ۞ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا
دجال کیسی یا اللہ بخش میرے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میری تمام گناہ

اللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ
یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا
طرف نیک عملوں کی اور نیک خلقوں کی تحقیق نہیں راہ دکھاتا طرف نیک عملوں کے

وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ۞ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ
اور نہیں پھیرتا برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۞
اور فراخ کر میرے لیے معیشت میرا گھر میں اور برکت دے میرے لیے میرے رزق میں

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
پاک ہے پروردگار تیرا صاحب غلبہ کا اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہووے

عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞
رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہی واسطے اللہ پروردگار عالموں کے

اور تھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتی اور فراغت پاتی
اپنی نماز سے پھیرتی دایاں ہاتھ اپنا سر مبارک اپنی پر یعنے
سر کی آگی کی جانب پر اور کہتی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ
مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ دور کر مجھسی فکر

وَالْحُزْنَ ۞ معلوم کیا چاہیے کہ ان حدیثوں میں بہت سی
اور غم

چیزیں نماز کی بعد پڑہنی مذکور ہوئیں پس یہی نہیں لازم ہے کہ

سب ہمیشہ پڑہا کری بلکہ جسقدر سب یا بعض اونمین سی پڑہیگا موجب حاصل کرنی فضیلت اور اتباع سنت کا ہوگا اور ظاہر یہہ ہی کہ عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بہی اسیطرح پر تہا نہ یہہ کہ سب دعاؤن پر تمام وقات مواظبت کرتی تہے پس امام محی الدین نووی نی لکہا ہے کہ استغفار کو سب ذکرون پر نماز کے پیچہی مقدم رکہی اور بعضون نی کہا کہ بعد اوسکی اللھم انت السلام آخر تک بعد اوسکی لا الہ الا اللہ قدیر تک پڑہی کذا ذکر الشیخ ابن الحجر المکی اور جاننا چاہئی کہ مراد بعد نماز سی متصل نماز سی پڑہنا بغیر فرق کی مراد نہین ہی کہ یہہ محال ہی بلکہ مراد یہہ ہی کہ ایسی چیز درمیان نماز اور ذکر نہ واقع ہو کہ توابع نماز سی نہو اور ایسی چیز مین مشغول ہو کہ عرف مین اوس مشغول ہونیکو قبیل اعراض اور نسیان ذکر کیسی گینن اور اگر اتنا سکوت کری کہ عرف مین اوسکو بہت سجا نین تو بہی ضرر نہین رکہتا ہی پس بعد فراغ نماز سی جو کچہہ کہ وجہ مذکور پر پڑہیگا پیچہی ہی نماز کی ہی پس اگر سنتوں معمولی کی بعد یہہ اذکار پڑہیگا نماز کی بعد ہی پڑہنا کہلاویگا مگر جہان آیا ہی کہ اوسی ہیئت نماز پر پڑہے اوسکو

۱؎ حدیث شریف مین آیا ہی حاصل اوسکا یہہ ہی کہ جسنی یہہ کلمہ بعد نماز صبح کی اور مغرب کے

اوسی ہیئت پر پڑہنا چاہئے ۱؎ مختصر اور پڑہی پیچھی نماز صبح کے

حال یہہ کہ وہ موڑی ہوی ہو دونون پانو اپنی یعنی جسطرح التحیات کی

پانو موڑ کر بیٹھا ہے اسیطرح بیٹھی ہوی پڑہے اور بعض کی

روایتو مین یہہ ہی کہ پہلی کلام کرنیکی پڑہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

نہین کوئی معبود مگر اللہ یکتا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکی لیی بادشاہت ہی اور اوسیکی لیی سب تعریف وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار یہہ پڑہے

اوسکی ہاتہہ مین بہلائی ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اور بعض روایتو مین سو بار پڑہنا اسکا آیا ہی ۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یا اللہ تحقیق مین

اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ۳؎

مانگتا ہون تجہسی رزق حلال اور علم نفع دینی والا اور عمل مقبول

اور پڑہی پیچھی مغرب اور صبح کی دونون کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ

نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکی لیی بادشاہت ہی اور اوسیکی لیی سب تعریف ہی وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اوسیکی ہاتہہ مین

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑہی پہلی اس سے

بہلائی ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

کہ پہری اور کہولی ڈولا پانو اپنی دونون نماز دن سی یعنی جسطرح التحیات

کے لیی بیٹہتا ہے اوسی ہیئت پر بیٹھی ہوی پڑہی ۴؎ اور پڑہے

سات بار پیچھے نماز صبح اور

مغرب کے پہلے

کلام کرنیکے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط اور پڑھے
بیچ نماز چاشت کی اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ
وَبِکَ اُقَاتِلُ ط اور جب بلایا جاوی کوئی طرف کہانیکی
پس چاہئی کہ قبول کرے اور حاضر ہووے ف حاضر ہووے
واسطی خاطر بہائی مسلمانون کی ظاہر امر کا یہہ چاہتا ہے کہ واجب ہو
اس صورتمین اگر قبول نکریگا تو گنہگار ہوگا جیسیکہ ابو داودنے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب کوئی بلایا جاوے
اور قبول نکری پس تحقیق نافرمانی کی خدا اور رسول اوسکے
اور یہہ اوس تقدیر مین ہی کہ اوس مجلس دعوت مین یا راہ مین
مثلا ساتہہ برات کی خلاف شرع کی کوئی چیز مثل مزامیر وغیرہ کے
ہو والا قبول نکرنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے اور بعضون نی قبول
کرنا دعوت کا سنت کہا ہے اور بعد حاضر ہونیکی کہانیکا اختیار
رکہتا ہے سنت یا واجب حاضر ہوتا ہی اور کہانا مستحب ہے
اگر روزہ دار نہین ہی اور اگر روزہ نفل ہو اور دعوت کرنیوالا
نہ کہانی سی رنجیدہ ہو تو افطار کرے اور کہاوی بہر روزہ

بیان دعوت کا ف ۱ حدیث شریف میں آیا ہی حاصل اوسکا یہہ کہ جب تجھکو بلایا جاوے ... ف ۲ ...

فضا کا رکہے ۵ مختر ۵ خصوصا قبول کرے ولیمہ عرس کو
یعنی شادی کی کہانیکو ف ولیمہ اوس کہانیکو کہتی ہین کہ
دولہا یا دلہن ضیافت کری نزدیک عقد نکاح کی یا زفاف کے
اور اکثر علما کہتی ہین کہ ولیمہ کرنا سنت ہی اور بعضون نی کہا
مستحب ہے صحیح یہی ہی اور کہانا موافق حال خاوند کی ہو جیسا کہ ہو
اور اوسکی قبول کرنیکو بعضون نی واجب کہاہے اور بعضون نے
فرض کفایہ اور وجوب ہونا قبول کا کتنی چیزون سی ساقط ہو جاتا ہے
کہانا شبہ کا ہو یا تخصیص توانگرون کی ہو یا ہمنشین برُی ہون
یا دعوت کرے بسبب جاہ اپنی کے یا مدد کرنا معصیت پر ہو
یا وہان خلاف شرع شریف کی چیزین ہون ان صورتونمین
قبول کرنا واجب نہین ہوتا اور دو دن سی زیادہ کرنیمین اختلاف
کیاہے علمار نی بعضون نی مکروہ کہاہے اور امام مالک نی
ایک ہفتہ تلک توانگر کو مستحب کہاہے ۵ مختر ۵ پس اگر ہووے
مہمان روزہ دار دعار کرے ف حدیث مین لفظ صلّی کا
یا ہے یعنی دعار کری دعوۃ کرنیوالیکی لئی ساتہہ مغفرۃ اور

برکت کی اور احتمال رکھتا ہی کہ یہہ معنے ہوں کہ نماز پڑہے فجر ۃ اور روایت مین آیا ہے اور دعا کرے اور برکت مانگی یعنی بارک اللہ فیکم سے کہے ۃ اور جب افطار کرے پڑہے ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله ۃ اللهم اني اسألك برحمتك التي وسعت كل شيء ان تغفر لي ذنوبي ۃ پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کی یعنی ضیافت مین کہے افطر عندكم الصائمون واكل طعامكم الابرار وصلت عليكم الملائكة ۃ اور جب اوسی کہانا پس چاہئی کہ بسم اللہ کہی اور کہاوے اوسطرح کہ قریب اوسکی ہی یعنی اپنی آگی سی ساتہہ داہنی ہاتہہ اپنے کے ۃ تحقیق شیطان حلال کرتا ہی سبب اوس کہانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوی نام خدا کا اوسپر یعنی بسم اللہ نہ پڑہی جاوے عرض کیا صحابہ نی ای رسول خدا کی تحقیق ہم کہاتی ہیں اور سیر نہیں ہوتی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ شاید تم کہاتی ہو جدا جدا عرض کیا اونہوں نی ہاں اسیطرح ہی فرمایا حضرت نے

پس جمع ہو ؤ تم اوپر کہانی اپنی کے اور یاد کرو نام خدا تعالیٰ کا
برکت کیجاویگی تمہاری لئی اوسمین ۱ ۲ اور حکم کیا انحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی صحابہ کو بیچ وقت حاضر ہونی گوشت بکری زہر ملائی گئی
کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایک یہودیہ نی یعنی زینب بیٹی حارث کیتی یہہ کہ یاد کرو نام خدا
تعالیٰ کا اور کہا ؤ پس کہا یا صحابہ نی یعنی بسم اللہ کہکر پس نہ پہنچایا
کسیکو اونمین کچہہ یعنی ضرر زہر کا ۱ اور بیچ حدیث قصہ جانے
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ابی بکر اور عمر رض کے
طرف گہر ابی ہیثم صحابی کے اور کہانی اونکیلی کہجور ون تر کو
اور گوشت کو اور پینی اُنکیلی پانی کو قول پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم کا ہے کہ تحقیق یہہ کہانا اور پیناوہ نعمت ہی کہ پوچہی
جاؤگی تم اوس سی یعنی ادای شکر اوسکی سی دن قیامت کے
پس جبکہ دشوار ہوئی یہہ بات پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے
اصحاب پر فرمایا حضرت نی جسوقت کہ پہنچو تم اور پاؤ تم مانند
اسکیو اور ڈالو ہاتہہ اپنی یعنی کہانا شروع کرو پس کہو

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ پہر جب سیر ہو چکو تم پس کہو
کہاتی ہیں ہم ساتھ نام اللہ کے اور اوپر برکت خدا کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ
سب تعریف ثابت ہی واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو اور نعمت دی

عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ پس تحقیق یہہ کہنا بدلہ ہی اس نعمت کا
ہمپر اور بہت دے

اور عہدہ ادای شکر اس نعمت کیسی برلاتا ہے ف حاصل
اور مختصر قصہ حدیث کا یہہ ہی کہ ابو ہیثم ایک صحابی ہتی درخت
کہجوروں کی اور بکریاں بہت سی رکہتی ہتی حضرت سرور عالم
مع ان صحابہ کرام کے اونکی ہاں رونق افزا ہوی وہ باہر
گئی ہوئی ہتی اونکی بی بی نی بہت خوشی سے بٹہایا جب
ابو ہیثم آئی تو نہایت خوشی سے عرض کیا کہ فدا ہووین
تمپر سے ماں باپ میری اور بہت سی باتین خاطر داری کی کرکر
باغ مین اوس نیک بندہ باغ کو ہٹاکر ہر قسم کی کہجورین حاضر کین
اور آپ ابو ہیثم کہانیکی طیاری مین مشغول ہوے بعد اوسکی
گوشت بکری کا طیار کر کر حاضر کیا جب کہانا تناول فرما چکی
اور پانی نوش کر چکی تو حدیث یہہ کہانا آخر تک فرمائے
جب صحابہ کو دشوار ہوا کہ اگر ایسی چیزون پر مواخذہ ہوا تو

ف ۱ یعنی زیادہ حاجت سے

کیا ہیگا نا ہے اوسپر آپہی تدارک اوس سوال قیامت کا تعلیم
کردیا ۱۲ فخر ۱۲ اور اگر بہول جاوی کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کہانے کے
توکہی بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ آخِرَہٗ ۱۲ فخر ۱۲ اور اگر کہاوی
ساتہہ جذام والیکی یا آفت والیکی توکہی بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً
بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ پس جب فارغ ہووی کہانا کہانی سے اور
پانی پینی سے یعنی دونون سی یا ایک سی اور اوٹہایا جاوی
دسترخوان کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا
فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا ۱۲
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مَکْفُوْرٍ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۱۲
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا ۱۲
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ہٰذَا
الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ
مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ۱۲ اور جب کہاوی کہانا پس چاہیی کہ کہی
اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ پس اگر ہو کہانا

دودہ پس چاہیے کہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ف

یا اللہ برکت دے ہمارے لیے اسمیں اور زیادہ کر ہمکو اس سے

تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دوست

رکھتا ہے یہہ کہ کہاوے ایکبار کہانا پس تعریف کرے اوسکی

اوسپر ف اور جب دہووے ہاتھہ اپنے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سب تعریف اللہ کے لیے جو

یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَھَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

کہلاتا ہے اور نہیں کہلایا جاتا ف احسان رکہا ہمپر پس سیدہی راہ دکہائی ہمکو اور کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو

وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا

اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب تعریف ہے خدا کی

مُکَافَاءٍ وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

بدلا کی گئی ہے ف اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور نہ بے پرواہ کیے گئے ہیں اوس سے ف سب تعریف ہے اوس خدا کو

اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَکَسٰی مِنَ

کہ کہلایا کہانا اور پلایا ہمکو پانی کی چیز ف اور پہنایا ہمکو

الْعُرْیِ وَھَدٰی مِنَ الضَّلَالَۃِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَ

ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا ہمکو اندہے پن سے

فَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

بزرگی دی اور بہتوں کی اون لوگوں سے کہ پیدا کیے بڑی دینی کر سب تعریف ہے اللہ پروردگار عالموں کی

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ

یا اللہ سیر کیا تونے اور سیراب کیا تونے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو ف اور رزق دیا تونے ہمکو پس بہت دیا

وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا ف اور دعا کرے کہلانیوالیکے

اور اچھا کیا تونے حال ہمارا پس زیادہ کر ہمکو ف

لیے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

یا اللہ برکت دے اونکے لیے بیچ اوس چیز کے کہ روزی دی تونے اونکو پس بخش اونکو اور مہربانی کر اونپر

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

یا اللہ کہلا اوسکو کہ کہلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو

اور جب پہنے کپڑا نیا تو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی

ماھو لہ ؁ اور جو ہووی لباس نیا ذکر کری اوسکو ساتھ

نام اوسکی کی پگڑی ہو یا کرتہ یا سوای اوسکی پہر کہی اَللّٰھُمَّ لَکَ

الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ

لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ ؁ اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیٰوتِیْ ؁

اور جو کوئی پہنی کپڑا یعنی نیا ہو یا برانا پس کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

بخشا جاتا ہی اوسکی لئی جو کچھہ کہ پہلی گذرا ہی گناہ اوسکی سے

اور وہ گناہ کہ پیچہی کئی ہین یعنی اگلی پچھلے گناہ بخشی جاتی ہین ؁

اور جب دیکہی بار اپنی پر کپڑا نیا تو کہی اوسکی لئی تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰہُ

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ

وَاَخْلِقْ ؁ پس جب اوتاری کپڑا اپنا پس پردہ درمیان

آنکھون جن کی اور ستر اوسکی کہنا بِسْمِ اللّٰہِ ؁ ہے

اور جب قصد کری کسی کام کا پس چاہیی کہ پڑہی دو رکعتین سوای فرض کی

پہر کہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ

یا اللہ تحقیق مین بہلائی مانگتا ہون تجہسی اس کام مین ساتہہ مدد علم تیرکی اور قدرت مانگتا ہون تجہسے

بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ

تجہسے پانی پر ساتہہ سبب قدرت تیرکی اور مانگتا ہون تجہسی مطلب پانی فضل بڑی تیرکسی پس تحقیق تو

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

قدرت رکہتا ہی ہر چیز پر اور نہین قدرت رکہتا ہون جو چیز جانتا ہی تو اور نہین جانتا مین اور تو بہت جاننی والا ہی پوشیدہ باتونکا

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ

یا اللہ اگر جانتا ہی تو کہ تحقیق یہہ کام ف۱ بہتر ہی میرے لئی

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین یا اس جہان مین

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ

اور اوس جہان مین ف پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لئی اور آسان کر اوسکو میرے لئی پہر برکت دی میرے

لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ

اوسمین اور جو جانتا ہی تو کہ تحقیق یہہ کام برا ہی میرے لئی

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین یا اس جہان مین

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

اور اوس جہان مین پس پہیر اوسکو مجہسے اور پہیر مجہکو اوس سی

وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

اور حکم کر اور مہیا کر میرے لئی بہلائی جہان کہین ہو پہر راضی کر مجہکو ساتہہ اوسکے ف۳

پس جو ہووی وہ کام یعنی جسکی لئی استخارہ کرتا ہی نکاح پس چاہیی کہ

پوشیدہ کری منگنی پہر وضو کری پس اچہا کری وضو اپنا پہر نماز

پڑہی جسقدر مقدر کی ہی خدا نی اوسکی لئی پہر چاہیی کہ تعریف کری

خدا تعالی کی اور بزرگی سی یاد کری اوسکو پہر کہی اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ

یا اللہ بلا شبہہ تو

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

قادر ہی اور نہین قادر ہون مین اور جانتا ہی تو اور نہین جانتا مین اور تو بہت جاننی والا ہی

الغیوب فان رایت ان فی فلانۃ خیرا
عیبون کے جاننے والا ہے پس جو جانتا ہی تو کہ تحقیق بیچ فلانے عورۃ کے واسطی

لی فی دینی و دنیای و اخرتی فاقدرہا
ہی میرے دین میرے اور دنیا میرے اور آخرۃ میرے پس نصیب اور مہیا کر اوسکو

لی وان کان غیرہا خیرا منہا لی
میرے اور اگر ہووی سوا اس عورۃ کے بہتر اس سے میرے

فی دینی واخرتی فاقدرہا لی ہ
دین میرے اور آخرۃ میرے پس نصیب کر اوسکو میرے

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ نیکبختی بیٹی آدم کیسی ہے
استخارہ کرنا اوسکا خدا تعالیٰ سی اور بدبختی بیٹی آدم کیسی چھوڑنا
اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سی ہ اور جو متولی ہووی نکاح باندہنی کا
یعنی جو نکاح کسیکا باندہی تو خطبہ اوسکا یہہ ہی الحمد للہ نحمدہ و
سب تعریف اللہ کے لیی ہی تعریف کرتے ہیں

نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور
ہم اوسکی اور مدد چاہتی ہیں اوسسے اور بخشش چاہتی ہیں اوسسی اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں

انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ
نفسوں اپنی کیسی اور برائیوں عملوں اپنی کیسی جسکو راہ دکہادی خدا

فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ہادی
پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے وہ پس نہیں کوئی راہ دکہانیوالا

لہ واشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک

لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہہ کہ محمد بندی اوسکی ہیں اور رسول اوسکے

یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی
ای لوگون ڈرو اپنی رب سی جسنے

خلقکم من نفس واحدۃ وخلق
پیدا کیا تمکو ایک جان سی یعنی آدم علیہ السلام سی اور پیدا کیا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّ
اور پیدا کیا اوس سے جوڑہ اوسکا اور پھیلائے دونوں سے مرد بہت اور

نِسَاۤءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَاۤءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَ
عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو

رْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
قرابت سے بتحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اوسکے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر ایسے حال میں کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
مسلمان ہو اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہو

قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ
بات استوار سنوار دیگا خدا تمہارے لیے عمل تمہارے اور بخشیگا

لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
تمہارے لیے گناہ تمہارے اور جو کوئی کہا مانیگا اللہ تعالیٰ کا اور اوسکے رسول کا پس بتحقیق

فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ اور ایک روایت میں بعد لفظ ورسولہ
مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا

کے کہ تہا دتین میں ہی اسقدر زیادہ آیا ہے اَرْسَلَهٗ
بھیجا اوسکو

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ
ساتھ حق کی حالت میں یہ کہ خوشخبری دینے والا ہے اور ڈرانیوالا بھیجا اوسکو آگے قیامت کے یعنی متصل اوسکے جو کوئی

یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِهِمَا
پیروی کری اللہ کی اور اوسکے رسول کی پس بتحقیق اوسنے راہ سیدہی پائی اور جسنے نافرمانی کی اللہ و رسول

فَاِنَّهٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا ۝
پس بتحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا ہی مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا اللہ کو کچھہ

اور ایک روایت میں بعد اسکی یعنی لفظ شیئا کی یہہ دعا پڑہی

آئی ہے وَنَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَنَا مِمَّنْ یُّطِیْعُهٗ وَ
اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہہ کہ کری ہمکو اون لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور

یُطِیْعُ رَسُوْلَهٗ وَیَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَیَجْتَنِبُ
اطاعت کرتی ہیں اوسکی رسول کی اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اوسکی اور بچتے ہیں

سخطہ فانما نحن م بہ ولہ ط

غضب اوسکی سے پس سوا اوسکی نہین کہ ہم ایمان لائی ساتھہ اوسکی اور واسطے اوسکے مطیع ہین

اور کہی اسطی اوس شخص کی کہ نکاح کرے بارک اللہ لک ط

برکت دی اللہ تعالی تیرے لیے ف

اور بعض روایت مین ہی کہ اوسکی بعد یون کہی وبارک اللہ علیک

اور برکت اوتاری اللہ تجہپر

وجمع بینکما فی خیر ط یا کہے فبارک اللہ علیک

اور جمع کرے اور اتفاق دے درمیان تمہاری بیچ بہلائی کے پس برکت اوتارے اللہ تجہپر

اور جب نکاح باندہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی حضرت علی رض کا حضرت

فاطمہ کی ساتہہ داخل ہوی حضرت علی رض کی گہر مین پس فرمایا حضرت

فاطمہ کو لا میری پاس پانی پس کہری ہوئین حضرت فاطمہ طرف پیالہ کے

کہ گہر مین تہا پس لائین وہ اوسمین پانی پس لیا پیالہ حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نی اور کلی ڈالی اوسمین پہر فرمایا حضرت فاطمہ کو کہ آگی آ

پس آگی آئین پس چہڑکا پانی درمیان سینہ اونکی کی اور اونکی سر پر

اور کہا اللہم انی اعیذہا بک وذریتہا من الشیطان الرجیم

یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اوسکیکو شیطان راندے ہوے سی

پہر فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نی حضرت فاطمہ کو پیٹہہ پہیر پس پیٹہہ

پہیری اونہون نی پس ڈالا پانی درمیان دونون مونڈہون اونکیکی

اور کہا اللہم انی اعیذہا بک وذریتہا من

یا اللہ بلا شبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ کو اور اولاد اسکیکو

الشیطان الرجیم ط پہر فرمایا لاؤ تم میری پاس پانی کہا حضرت

شیطان راندے ہوے سی

علی بی بی پس جانا سینی جو کچھہ ارادہ رکھتی ہین حضرت یعنی سمجھا کہ میری
ساتھہ بھی وہی طور کرینگی جو اونکی ساتھہ کیا پس کہڑا ہوا مین پس بہرا
مینی پیالہ پانی سی اور لایا مین پیالہ حضرت کی پاس پس لیا اوسکو اور
کلی ڈالی اوسمین پہر فرمایا آگی آپس ڈالا پانی میری سر پر اور آگی
میری یعنی سینہ پر پہر کہا اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَ
ذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پہر فرمایا پیٹھ پہیر پس پیٹھ پہیری
(یا اللہ بلاشبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون اوسکو اور اولاد اسکیکو شیطان راندی ہوئی سی)
مینی پس ڈالا پانی درمیان دونون مونڈھون میرکی اور فرمایا
اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
(یا اللہ بلاشبہ مین تیری پناہ مین دیتا ہون اوسکو اور اوسکی ذریت کو شیطان راندی ہوئی سی)
پہر فرمایا حضرت علی کو اُدْخُلْ بِاَھْلِکَ بِسْمِ
(داخل ہو ساتھہ اہل اپنی کے ساتھہ نام)
اللّٰہِ وَالْبَرَکَۃِ ۱ھ اور جب اوی کوئی اپنی بیوی کی پاس
(خدا کی اور برکت کے فا)
یعنی پہلی پہل مرد و عورت اکٹھا جمع ہوین یا خریدی بردہ پس
چاہیی کہ پکڑی بال اوسکی پیشانی کی پہر کہی اللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَ
(یا اللہ بلاشبہ مین مانگتا ہون تجھی بہلائی اوسکی اور بہلائی اوسچیز کے کہ پیدا کیا تونی اوسکو اوپر اوسکے اور)
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ
(پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری برائی اوسکی اور برائی اوسچیز کی کہ پیدا کیا تونی اوسکو اوسپر)
اور اسیطرح کرے بیچ چارپایے کے

ف خطبہ حضرت فاطمہ کے نکاح کا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہا اور ایجاب و قبول کیا ۱۲ اور باقی مضمون مظفر جلالین میں دیکھنا چاہیے ۱۲

بیان بی بی کی پاس جانی کا اور غلام و جانور خرید کرنی کا

یعنی اگر گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے
پکڑکر پہلے دعا پڑھی اور پکڑی بلندی کوہان اونٹ کے
یعنے اگر اونٹ خریدی تو بجای بال پیشانی کی بلندی کوہان کی
پکڑکر وہ دعا پڑھے ۃ اور تھی ابن مسعود جسوقت کہ خرید لے
غلام کہتی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيْلَ الْعُمُرِ
یا اللہ برکت دے میری لیئے اوسمین اور کر اوسکو بڑی عمر والا بہت
کَثِیْرَ الرِّزْقِ ۃ اور جب ارادہ کرے کوئی جماع کا کہی بِسْمِ اللّٰهِ
بہت رزق والا ف ساتھ نام خدا کے ہم کام
اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۃ
کرتے ہین یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سی اور دور رکھ شیطان کو اوس چیز سی کہ نصیب کرتو ہمکو ف
اور جب منزل ہووی کہی اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا
یا اللہ نہ کر واسطی شیطان کی بیچ اوس چیز کے
رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا ۃ اور اگر پیدا ہووی بچہ اذان دے
نصیب کرے تو مجھکو حصہ
اوسکی کان میں وقت پیدا ہونی اوسکی ۃ اور رکھی اوسکو داہنی مین اور
تحنیک کری یعنے اوسکو ساتھ کھجور کے اور دعا کرے اوسکی لیے
اور دعا برکت کی کری اوسپر یعنے بارک اللہ علیک یا علیہ کہے ۃ
حکم کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ساتھ نام رکھنی بچہ کی ساتوین دن
پیدا ہونی اوسکی اور ساتھ دور کرنی ایذا دینی والی چیز کے
اوسسے
سی اور ساتھ عقیقہ کے ف ساتھ دور کرنی ایذا دینی والی چیز

یعنی سر منڈاوی اور نہلاوی کہ میل وغیرہ جو وقت پیدا ہونیکی لگ رہی ہے ساتوین دن اوس سی دور ہووے اور عقیقہ بھی کری ساتوین دن کہ سنت ہی امام مالک اور امام شافعی رح کی نزدیک اور امام اعظم کی نزدیک مستحب ہی یا مباح اور شرط عقیقہ کی قربانی کیسی ہی اور مستحب ہے کہ لڑکیکی لئی دو بکری کری اور لڑکیکی لئے ایک اور بہتر یہہ ہے کہ ہڈی نتوڑی بند کی جگہہ سی کاٹ کر پکاوی اور مستحب ہی کہ تہوڑا سا گوشت شیرین بہی پکاوی اور مختار ہے کہ تقسیم کری اوسکو یا گہر مین پکاکر اپنی اہل کو کہلاوی ۱۲ فخر علی ۱۲ اور تعویذ لڑکیکا یہہ ہے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ

پناہ پکڑتا ہوں مین ساتہہ کلموں پورے خدا کی — برائی — ہر شیطان سبی

وَهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ۱۲ اور جب بولنی لگی

اور کاٹنی والی زہریلی کیسی ف اور برائی سی نظر لگجانیوالیکی سب

لڑکا تو چاہئی کہ سکہاوی اوسکو لا الہ الا اللہ ق ۱۲ اور تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب بولنی لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سی تو سکہاتی اوسکو یہہ آیۃ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

اور کہہ کہ سب تعریف واسطی خدا کے ہی جسنی نہین پکڑا بیٹا

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور نہین ہی واسطی اوسکے کوئی شریک — بادشاہت مین — اور نہین ہی اوسکی لئے

وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۱۲

دوست بچانیوالا ذلت سی — اور بڑائی بیان کر اوسکی بڑائی بیان کرنا ف

مارو تم فرزند کو اور چھوڑنے نماز کی وقت پہنچنی کی سات برس کی عمر کو
اور جدا کرو بچھونا اوسکا وقت پہنچنی کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو
اوسکا وقت پہنچنی کے ستران برس کی عمر کو پس جب کرے یہہ
یعنی جب یہہ طریق مذکور بجا لاوی پس چاہیئ کہ بٹہاوی فرزند کو
آگی اپنی پہر کہے لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً ۵
نکرے تجکو اللہ مجہپر فتنہ ف
اور اگر ہووی کوئی سفر کرنیوالا مصافحہ کری مقیم اور کہے
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ
سونپتا ہون مین اللہ کو دین تیرا اور امانت تیرے اور آخری
عَمَلِكَ ۵ اور ایک روایت مین یہہ زیادہ آیا ہے
عمل تیرے ف
وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ۵ اور کہی مسافر اوس شخص کو کہ رخصت
اور کہتا ہون تجپر سلام ف
کرتا ہے اَسْتَوْدِعُكَ یا کہے اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ
سونپتا ہون تجکو سونپتا ہون مین تمکو ف اوس
الَّذِيْ لَا تَخِيْبُ وَلَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ ۵ اور جو کوئی کہی مقیم کو کہ
خدا کو کہ سلامت رہتی ہین یا نہین ضایع ہوتین امانتین پاس اوسکی ف
ارادہ رکہتا ہوں مین سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہی مقیم اوسکو عَلَيْكَ
لازم کر اپنی اوپر
بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ ۵ پس جب پیٹھ پہیری مسافر کہی مقیم
تقوی خدا کا ف اور اللہ اکبر کہنا ہر بلندے پر
اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ۵
یا اللہ لپیٹ اوسکی لیے درازی راہ کے ف اور آسان کر اوسپر مشقت سفر کے
زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ
توشہ دی تجکو اللہ پرہیزگاری اور بخشی گناہ تیری اور آسان کرے تیرے لیے بھلا ف

(حاشیہ — ہاتھ سے لکھی تحریر، بمشکل پڑھنے کے قابل)
بیان ...
ف یعنی ... دنیا اور آخرت کی بھلائی

حیثما توجهت اور جب امیر کرتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
جہان کہ ہووے تو فا
کسیکو بڑی لشکر پر یا چہوٹی لشکر پر نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق نفس
اوسکی کی ساتھہ تقوی خدا کی اور نصیحت کرتی اوسکو بیچ حق ہمراہیون
مسلمان اوسکی کی ساتھہ بھلائی کرنیکی یعنی شفقت و مہربانی ان
پر رکھنا پھر فرماتی اُغزُوا بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا تَغُلُّوا وَلَا
تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِیدًا اور ایک
روایت مین یون آیا ہے اِنْطَلِقُوا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ
وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ وَلَا تَقْتُلُوا شَیْخًا فَانِیًا وَلَا
طِفْلًا وَلَا صَغِیرًا وَلَا امْرَأَۃً وَلَا تَغُلُّوا وَضُمُّوا
غَنَائِمَکُمْ وَاَصْلِحُوا وَاَحْسِنُوا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِینَ
پس جب چلتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ لشکر کی یعنی رخصت کے
لئے فرماتی اِنْطَلِقُوا عَلٰی اسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعِنْھُمْ
اور جب ارادہ کرتی کوئی سفر کا کہتی اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُولُ
وَبِکَ اَحُولُ وَبِکَ اَسِیرُ اور جو ڈری کوئے
دشمن سی کہ آدمی ہو یا سوای اوسکی یعنی مثل درندہ جانورون کی

اور بیماری کی اور قرض کی اور جلنی ڈوبنی کی اور رسوای انکی کے

پس پڑھنا سورہ لایلاف کا سبب امن کاہی ہر برائی سی کہ پیش

آوی بسبب دشمن وغیرہ کی یہہ موقوف ہی ف۱ کہا مصنف نی کہ یہہ عمل

لایلاف کا مجرب ہی ۃ پس جب ارادہ کری سوار ہونیکا اور رکہی کارکا بین

یا اوسمین کہ قایم مقام رکاب کی ہو کہی بسم اللہ پس جب بیٹہ چکی

جانور کی پیٹہ پر کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

سب تعریف ہی خدا کے لئی پاکی ہی اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہمارے لئی اسکو

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اور نہی ہم اسکے طاقت پانیوالی اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کے البتہ رجوع کرنیوالی ہین

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ایکبار پہر کہی سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ

ساتہ پاکی کی یاد کرتا ہون تجکو بلاشبہ مینی ظلم کیا نفس اپنی پر پس بخش مجکو پس تحقیق

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۃ اور روایت مین یون آیا ہے

نہین بخشتا گناہون کو کوی مگر تو ف۲

کہ پس جب سوار ہو چکی جانور پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی تین بار اور پڑہی

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا آخر آیۃ تک ف۳ اور کہی

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی

یا اللہ تحقیق ہم مانگتی ہین تجہی بیچ اس سفر اپنی کے بہلائی اور پرہیزگاری

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا

اور عمل سی وہ جو خوش ہووی تو اوس سی ف یا اللہ آسان کر ہمپر

سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ

سفر ہمارے کو اس اور لپیٹ یعنی دفع کر ہمسی درازی اوسکی یا اللہ تو ہی یار یعنی نگہبان ہی بلاؤن سی

فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اور جب ارادہ پہرنیکا کری سفر سے

پڑہے یہی کلمات اور زیادہ کری آخر اونکمین اٰئِبُوْنَ

تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ٥

اور روایت مین یون آیا ہی کہ جب سوار ہووی اوٹہاوی اونگلی اپنی

یعنی اشارہ توحید کی لئی اور کہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ

فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا

بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِلَنَا الْاَرْضَ

وَهَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ٥ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی

نہین کوئی اونٹ مگر کہ بیچ بلندی کوہان اوسکیکے شیطان ہی پس

یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوسپر جیسیکہ

کہ حکم کیا ہے ہمکو خدا تعالی نی یعنی آیہ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا

آخر تک پڑہو تا شیطان دور رہوے پہر خدمت مین لاؤ اوسکو واسطی

ف ۲ نگہبان اہل و عیال میرا کارساز و میری ۱۲ فخر ف ۳ یعنی بسبب نقصان دیکھنی کے اہل و مال مین غمگین ہون اور بری حالت ہو ۱۲ فخر ف ۴ یعنی اسکی پناہ ہی کہ سفر سے پہر کر اہل و مال و اولاد مین نقصان وغیرہ دیکھون اور رنج اوٹھاؤن ۱۲ فخر ف ۵ یعنی وطن کی طرف ۱۲ جیسیکہ حکم کیا ہی ہمکو

نفسون اپنی کی اسلئے کہ تحقیق نہین سوار کرتا ہی کوئی تمکو سوای اللہ
غالب و بزرگ کی ۱۲ اور پناہ مانگی سفر مین مشقت سفر کیسی اور بری
حالت پہرنی کیسی اور نقصان سی پیچہی زیادتی کے یعنی اعمال
صالحہ مین اور مال واولاد مین اور دعاء مظلوم کیسی اور برائی دیکہنی
کیسی اہل ومال مین یعنی یون پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہہ تیری مشقت سفر کیسی
آخر تلک ۱۲ اور بعضی روایتون مین یون دعاء سفر کی آئی ہی اَللّٰهُمَّ
یا اللہ
بَلَاغًا يَبْلُغُ خَيْرًا وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ الْخَيْرُ
مانگتا ہون تجہی وسیلہ فرت پہنچادی بہلے کو اور مانگتا ہون مغفرت تجہی اور خوشنودی تیری بیچ ہاتہہ تیرکی بہلائی ہی
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا
سفر مین اور خلیفہ ہی اہل مین یا اللہ آسان کر ہمپر
السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سفر اور لپیٹ ہمارے لئے زمین یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہہ تیری
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ۱۲ اور بعض روایت مین یون ہی
مشقت سفر کیسی اور بری حالت پہرنیکیسی
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ
یا اللہ تو یار ہی سفر مین اور خلیفہ اہل مین
اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَهْلِنَا ۱۲
یا اللہ یار ہو تو ہمارا بیچ سفر ہمارکی اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارکی
اور جب چڑہی پہار وپر کہی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور جب اوتری اوس سی
سُبْحَانَ اللّٰهِ کہی اور جب گذری جنگل پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بیان جانور کی گرانی اور کشتی میں بیٹھنے کا اور بہاگنے جانور اور چڑہنا بلندی پر اور دیکھنا شہر کا

اور اللہ اکبر کہے اور جو گرادے کسیکو جانور اوسکا بس چاہیے کہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں امان ہے ڈوبنے سے پڑہنا ان آیتونکا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور جب بہاگ جاوے جانور کسیکا بس چاہیے کہ پکارے اَعِيْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالے کی جانب سے کسی امر میں بس چاہیے کہ کہے يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ اور تحقیق تجربہ کیا گیا ہے یہہ امر اور جب چڑہے کوئی جگہہ بلند پر کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اور جب دیکھے اوس شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوس میں کہے جبکہ دیکھے اسکو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ

الشیاطین وما اضللن ورب الریاح وما ذرین
شیطانوں کے اور انکی کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے انکو اور ای رب ہواؤں کے اور اسچیز کے کہ پراگندہ کیا ہواؤں نے

فانا نسئلک خیر ہذہ القریۃ وخیر اہلہا ونعوذ
پس تحقیق ہم مانگتے ہیں تجہسے بہلائی اس بستی کی اور بہلائی بستی والوں کی اور پناہ مانگتے ہیں ہم

بک من شرہا وشر اہلہا وشر ما فیہا ۵ اسالک
ساتھ تیری برائی اس بستی کی اور برائی رہنے والوں اسکے اور برائی اسچیز کی کہ بیچ اسکے ہے ف مانگتا ہوں تجہ

خیرہا وخیر ما فیہا واعوذ بک من
بہلائی اس بستی کی اور بہلائی اسچیز کی کہ اس بستی میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

شرہا وشر ما فیہا ۵ اور پڑہے بوقت ارادہ
برائی اسکے اور برائی اسچیز کی کہ بیچ اسکے ہے

داخل ہونے شہر کے اللہم بارک لنا فیہا ۵ پہر پڑہے
یا اللہ برکت دے ہمارے لئے شہر میں

اللہم ارزقنا جناہا وحببنا الی اہلہا وحبب صالحی
یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والوں کے اور دوست کر نیکبخت شہر والوں کو

اہلہا الینا ۵ اور جب اوترے مسافر منزل پر پڑہے
طرف ہمارے

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق
پناہ پکڑتا ہوں ساتھ کلموں پوری خدا کے برائی اسچیز کی کہ پیدا کیے

پس تحقیق نہیں ضرر کریگی پڑہنے والیکو کوئی چیز یہانتک کہ

کوچ کرے ۵ اور جب شام کرے مسافر اور آدہی رات پڑہے

یا ارض ربی وربک اللہ اعوذ باللہ من
ای زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہی پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے

شرک وشر ما خلق فیک وشر ما یدب
برائے تیری اور برائے اسچیز کی کہ پیدا کی گئی تجہمیں ف اور برائے اسچیز کسی کہ چلتی ہی

علیک واعوذ باللہ من اسد واسود ومن الحیۃ و
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے برائی شیر کسی اور اژدہے کالے کے اور ہر طرح کے سانپ

العقرب ومن شر ساکن البلد ومن والد وما ولد ۵
بچھو کے اور برائے شہر کے رہنے والوں سی ف اور برائے [illegible] والکے اور جنی گئی ف

بیان ارادہ داخل ہونے شہر کا

بیان منزل پر اترنے کا

اور پچھلی رات کو کہی سافر سمع سامع بحمد اللہ ونعمتہ
یعنے سنی والینی تعریف کرتی میری خدا کو اور اقرار کرتا میرا

وحسن بلائہ علینا ربنا صاحبنا وافضل
ساتھہ نعمت اوسکی اور خوبی نعمت کے اوپر ہمہر ای رب ہماری یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر

علینا عائذا باللہ من النار اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
ہمپر کہتا ہوں یہہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھہ خدا کی آگ سی

وسلم نی چاہتا ہی تو ای جبیر کہ جب نکلی تو سفر مین یہہ کہ ہووی تو
بہتر یارون اپنی سے ہیئت مین یعنی صورت و حال مین اور بہت
زیادہ اونکا از روی توشی کی یعنی بہت مال والا اور بہت فراخی
اور کمال و جمال والا ہو جاوی تو بس عرض کیا مینی ہان فدا ہون میری
مان باپ میری فرمایا بس پڑہ یہہ پانچ سورتین قل یا ایہا الکفرون
اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب
الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر ہر سورۃ کو ساتھ
بسم اللہ کی اور ختم کر قراءۃ اپنی ساتھہ بسم اللہ کی یعنی سب چھہ
ہونگی کہا جبیر نی اور تہا مین غنی بہت مال والا بس تہا مین کہ نکلتا تہا
سفر مین بس ہو جاتا تہا بہت تباہ حال یارون سی ہیئت مین اور کمتر
اونسی توشی مین یعنی باوجود کثرت مال کی بدہیئت اور مفلس ہو جاتا تہا
بسبب ضایع ہونی مال کی اور بی برکتی کی بس ہمیشہ رہا مین جبسی کہ

سیکہین یعنی یہہ سورتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی اور مدت اوت
کی انکی پڑہنی کی ہوا مین بہتر یا اونکی سی ہیئت مین اور زیادہ ترین
اونکی سی توشہ مین یہان تلک کہ پہرتا مین سفر اپنی سی ؎ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی نہین کوئی سوار کہ خالی ہوا مور دنیا سے
اپنی چلنی مین اور مشغول ہو دل اوسکا ساتہہ اللہ کی اور زبان ساتہہ ذکر
اوسکے مگر کہ بیجہتا ہی اوسکی سوار کرتا ہی اللہ تعالی فرشتی کو اور نہین خالی
ہوتا ذکر اوسکی سی اور مشغول ہوتا ہی ساتہہ شعر کی یعنی شعر بُری کے
اور مانند اوسکی کی یعنی ساتہہ کلام دنیا اور بیفایدہ کی مگر کہ بیجہتا ہی سوار
کرتا ہی اللہ اوسکی شیطان کو ف یعنی جو کوئی سواری کی وقت
یاد کرتا ہی خدا کی اوسکی بیجہی اللہ تعالے فرشتہ متعین کرتا ہی کہ نگہبان
اور مددگار ہوتا ہی اور تعلیم نیکی کرتا ہی اور بدی سی باز رکہتا ہی
والّا شیطان متعین ہوتا ہی اور بُری راہ بتاتا ہی ؎ فخر ؎
اور جو ہووی مسافر سفر حج مین تو جب ٹہیری ساتہہ اوسکی سواری
اوسکی بیدار پر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ اور
اللّٰهُ اَکْبَرُ پس جب احرام باندہی لبیک کہی اسطرح لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ
حاضر ہوں مین خدمت تیری مین الہٰی

لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد

حاضر ہون تیری خدمت مین حاضر ہون تیری خدمت مین نہین کوئی شریک تیرا حاضر ہون تیری خدمت مین بلا شبہ تعریف

والنعمة لک والملک لا شریک لک

اور نعمت تیری ہی لئے ہے اور ملک تیرا ہی لئے ہے نہین کوئی شریک تیرا

اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے مانگے خدا تعالی سے بخشش
اوسکی اور رضا اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے ف
چنانچہ حدیث شریف مین یہہ دعا آئی ہے پڑھے بلکہ بعد ہر لبیک کے
پڑھنا اسکا سنت ہے اللهم انی اسئلک مغفرتک و
رضاک عنی فی دار القرار وان تعتقنی من النار ١٢ مخ
پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن یعنی حجر اسود کے پاس تو تکبیر کہے
اور کہے درمیان دونون رکنون کے یعنی رکن اسود اور رکن یمانی کے

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا

اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا مین بھلائے اور آخرة مین بھلائے اور بچا ہمکو

عذاب النار ١٢ اور سیطرح یعنی ربنا پڑھے درمیان رکن کے

عذاب آگ کے

اور حجر کے ١٢ اور پڑھے طواف مین یعنی ساری طواف مین اور
بعض نے کہا کہ پڑھے خاص درمیان رکن اسود اور مقام ابراہیم کے
یہہ دعا اللهم قنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیه

یا اللہ قناعت دے ہمکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تونے مجھکو اور برکت دے میرے لئے اوسمین

واخلف علی کل غائبة لی بخیر لا اله الا الله وحده

اور خلیفہ یعنی نگہبان ہو اوپر ہر چیز غیر کی کہ غائب ہے ساتھ بھلائی کے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا

[illegible]

لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیئ قدیر
نہین کوئی شریک واسطے اوسکے اوسکے لئی بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پس جب فراغت پاوی طواف سی آوی طرف مقام ابراہیم کے اور پڑہے یہہ آیۃ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی اور کری مقام ابراہیم کو درمیان اپنی اور درمیان کعبی کی اور پڑہی دو رکعت پڑہے پہلی رکعت مین قل یا اور دوسری مین قل ھو اللہ پہر پہرے طرف رکن کی یعنی حجر اسود کی پس چومی اوسکو یعنی دوبارہ یا ہاتہہ وغیرہ سی چہوی پہر نکلی مسجد کی دروازی سی یعنی باب الصفا سے طرف صفا کی پس جب قریب ہووی صفا سی پڑہی یہہ آیۃ ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ پہر کہی ابدا کرتا ہون مین یعنی سعی مین ساتہہ اوسچیز کے کہ ابتدا کی اللہ عز وجل نی ساتہہ اوسکی یعنی ساتہہ ذکر صفا کی پہر چڑہی صفا پر یہان تلک کہ دیکہی خانہ کعبہ کو پس منہہ کری قبلہ کیطرف اور کہی وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکے یعنی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کہی اور ہاتہہ کندہی تلک بطور دعا کی اوٹہاوی اور کہی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو
نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکے لیئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لئے سب تعریف ہی وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَ

حْزَابَ وَحْدَهٗ پہر دعا کرے درمیان مین

اسکی اور کہی مانند اسکی تین بار یعنی کلمہ وغیرہ پڑہی اور دعا کری

تین بار پہر اوتری صفا سی اور قصد کری مروی کا یہان تلک کہ جب

اوترین دونون پانو اوسکی بیچ نشیب نالیکی دوڑی یہان تلک کہ

جب چڑہی چلی اپنی چال یہان تلک کہ جب آوی مروی پر کرے

مروی پر جیسا کہ کیا تہا صفا پر اور ایک روایت مین یون آیا ہے

اور جب چڑہی صفا پر تکبیر کہے تین بار اور کہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کری یہہ یعنی تین بار

تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑہنا سات بار پس ہونگی تکبیرین اکیس بار

اور کلمی سات بار اور دعا کری درمیان اسکی یعنی درمیان اسکی کہ

مذکور ہوا سات بار پڑہنا اور مانگی خدا تعالی سی یعنی مرادین اپنی

پہر اوتری صفا سے پس چڑہی مروی پر کری جیسیکہ کیا تہا صفا پر یہان تک

فراغت پاوی سعی اپنی سے اور دعار کرے صفا پر اَللّٰہُمَّ

اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ

بلاشبہ تونی کہا ہتا کہ دعا کرو مجہی قبول کرونگا تمہاری دعار اور تحقیق تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَا هَدَیْتَنِیْ

نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق میں مانگتا ہون تجہی کہ جیسکہ ہدایت کیا تونی مجکو

لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ

اسلام کیلئی یہہ کہ نہ نکالی تو اوسکو مجہی یہانتک کہ مارے تو مجکو اسحالمین کہ میں مسلمان ہون

اور پڑہی درمیان صفا اور مروہ کی رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ

ای رب میری بخش اور رحم کر تو ہے

الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اور جب چلی طرف عرفات کی لبیک کہی اور تکبیر

بہت غالب بہا بزرگ

اور بہترین دعار کی دعارون عرفہ کی ہی اور بہترین اوسچیز کا کہ کہا

مینی اور سب انبیار نی کہ پہلی مجسی ہتی یہہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ

تنہا نہیں شریک کوئی واسطی اوسکی اوسیکی لئی بادشاہت ہی اور اوسیکی لئی تعریف ہی

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور فرمایا نبی صلی اللہ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

علیہ وسلم نی کہ بہت دعار میری اور دعار انبیار کی کہ پہلی مجسی ہے

دن عرفہ کی یہہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ

لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ

یا اللہ کر میری دلمین نور اور میری سماعت مین

نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ

نور اور میری بینائی مین نور یا اللہ کہول میری لئی سینہ میرا

وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ ۵ اور لبیک کہے عرفات میں سنت ہے ۵ اور جب وقوف کرے عرفات میں او رکہے

لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ کہے بعد اوسکے اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَةِ ۵ پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات میں

اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑھے سی مقدار پڑھنے آدمی کی الحمد کو پھر عود کرے یعنی پھر دعا وغیرہ پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے مانند اوسکی یعنی دعا وغیرہ پڑھے ۵ اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر منہ کرے قبلہ کیطرف پس دعا

کری خدا تعالے لئے سی اور ساتھہ تکبیر اور تہلیل اور توحید کی یاد کری
اوسکو یعنی اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
کہی پس ہمیشہ کہڑا رہی یہان تک کہ صبح خوب روشن ہو ٹا اور ہمیشہ
لبیک کہتا رہی یعنی احرام کی دن سی جگہون مقرر پر یہان تک کہ رمی
کری جمر یکو یعنی جمرۃ العقبہ کو ٹا اور جب چاہی سنگریزی مارنے
یعنی تینون منارون پر گیاروین بارہوین تاریخ پس جب آوی جمرۃ دنیا
پر پہینکی اوسپر سات کنکر یعنی بقدر دانہ باقلا کی تکبیر کہتا جاوی پیچہی
ہر کنکر کے یا ساتھہ ہر کنکر کے ٹا پہر آگی بڑہی تہوڑا سا یعنی بعد
رمی جمرۃ الدنیا کی پس ٹہیری زمین نرم مین پس کہڑا ہو مقابل
قبلے کے کہڑا ہونا دراز پس دعا کری اور اوٹہاوی ہاتھہ اپنی
پہر رمی کری جمرۃ الوسطی پر اسیطرح یعنی مثل جمرۃ الدنیا کی پس چلی
بائین طرف پس داخل ہو زمین نرم مین اور کہڑا ہووی سامنی قبلہ
کہڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹہاوی ہاتھہ اپنی پہر پہینکے
سنگریزی جمرۃ العقبہ پر نالہ کی نشیب مین سی اور نہ ٹہیری نزدیک
اوسکی ٹا اور داخل ہووے نالہ کی نشیب مین یعنی رمی جمرۃ العقبہ کی لئی

یہان تک کہ جب فراغت پاوی پڑہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا ط اور دعا کرے پاس ہر جمرات کی اور نہ مقرر کری کوئی دعا یعنی جو چاہی مانگی ط اور جب ذبح کرے قربانی بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہی اور رکہی پاؤن اپنا اوپر صفاح اوسکی کی یعنی جوڑا و کلہ قربانی کیکی ط اور کہی وقت ذبح کرنی قربانی کی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پہر ذبح کرے ط اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کو کہ اُٹھہ طرف قربانی اپنی کی پس حاضر ہو اوس پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطی تیری نزدیک اول قطرہ کی کہ گری خون اوسکی سی ہر گناہ کہ کیا ہی تونی اور پڑہ یہہ آیۃ اِنَّ صَلٰوتِیْ

(بین السطور ترجمہ:) یا اللہ کر ہمارے حج کو حج مقبول اور گناہ بخشا گیا — ذبح کرتا ہون ساتہہ نام خدا کی یا اللہ قبول کر مجہسی یعنی قربانی میرے اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیسی یعنی قربانیان اونکی تحقیق میںنی توجہ کیا موہنہ اپنا واسطی اوسکے کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو حال یہہ کہ ہون دین ابراہیم پر ہوں توحید کرنیوالا اور نہین ہون مشرکون سی تحقیق نماز میرے اور عبادتین میرے اور زندگی میرے اور مرنا میرا واسطی خدا پروردگار عالمونکی ہی نہین کوئی شریک اوسکا اور ساتہہ اوسیکے حکم کیا گیا ہون میں اور میں مسلمانون سی ہون یا اللہ یہہ قربانی تجہسی ہی اور تیری ہی لئی ساتہہ نام خدا کی ذبح کرتا ہون اور اللہ بہت بڑا ہی

(حاشیہ:) معلوم ہوتا ہی کہ جمرۃ العقبہ کی پاس بہی دعا کرے اگرچہ نور ایضاح میں ... اگر نام الہٰ تعالی کا ذبح کی وقت قصدا ترک کری وہ جانور کہانا ...

وَبَشِّرِکَیٰ آخر آیۃ تک کہا عمران صحابی نی کہ عرض کیا مینی ای رسول اللہ کی یہہ ثواب تمہاری لئی اور اہل بیت تمہاری ہی کی لئی ہے خاص کر یعنی یا امت آپکی بھی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نی بلکہ سب مسلمانونکی لئے ہے یعنی جو کریگا یہی ثواب پاویگا ف ا ۵ پس جو ہووے قربانی اونٹ پس چاہی کہ کہڑا کری اوسکو پہر کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پہر بِسْمِ اللّٰہِ کہی پہر نحر کری یعنی اونٹ کا سینہ چاک کری اور جو ہووی جانور ذبح کا عقیقہ کری مانند قربانی کی یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑہے ۵ اور بسم اللہ کہی عقیقی پر جیسی کہ بسم اللہ کہی قربانی پر اسطرح کہی بِسْمِ اللّٰہِ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ یہہ عقیقہ فلانی لڑکی کا ہی ۵ اور جب داخل ہووی خانہ کعبہ مین اللہ اکبر کہی چارون کونون اوسکی مین ۵ اور دعا کری کعبہ کے سب کونون مین پس جب نکلی پڑہی سامنی کعبہ کے دو رکعتین ۵ اور داخل ہوئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کعبی مین اور اسامہ اور عثمان ابن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا دروازہ اوسکا عثمان نے اوپر آنحضرت کی یعنی تا لوگ بہیڑ نکرین اور ٹہیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

اوسمین پس پوچھا مینی یعنی ابن عمر نی بلال سی جسوقت کہ نکلی پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی یعنی کعبہ مین
ٹہیر کر پس کہا بلال نی کہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ایک ستون بائین
طرف اپنی اور دو ستون دائین طرف اپنی اور تین ستون پیچہی اپنے
اور تہا کعبہ اوس دن اوپر چہہ ستونونکی یعنی اب تین ستون ہین پہر نماز
پڑہی اور جب داخل ہوی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کعبی مین حکم کیا
بلال کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ اوسوقت مین اوپر چہہ ستونونکی تھا
پس گئی آنحضرت یعنی طرف دیوار کعبی کی کہ سامنی دروازہ کی ہی یہانتک کہ
جسوقت ہوی درمیان اون دونون ستونون کی کہ قریب ہتی دروازہ کعبی کے
یعنی سامنی دروازہ کی تہی بیٹہی پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی
اوسپر اور حاجتین مانگین اوس سی اور بخشش چاہی اوس سی پس کہڑی
ہوی یہانتک کہ جسوقت آئی اوس چیز کو کہ سامنی تہی پشت کعبہ کی
یعنی دیوار پشت کعبی کی سامنی دروازی کعبی کی ہے اوسکی طرف گئی
اور دروازہ کعبی کو اپنی پشت پر کیا پس کہا مونہہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا
اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسپر اور حاجتین مانگین اور

اور بخشش چاہے اوس سے پہر پہرے طرف ہر کونے کے کونون کعبے

کیسے پس متوجہ ہوے طرف ہر کونے کے ساتھہ تکبیر کہنے کی اور

لا الہ الا اللہ پڑہنے کے اور سبحان اللہ پڑہنے کی اور ثنا کرنے کی

اللہ تعالے پر اور مانگنے حاجتونکی اور بخشش چاہنے کی پہر باہر نکلے پس

پڑہیں دو رکعتین سامنے دروازہ کعبے کی پہر پہرے طرف مکان اپنی کی

اور جب پیوے کوئی پانی زمزم کا پس موںہہ کرے کعبے کی طرف اور

بسم اللہ کہے اور تین دم لی یعنی تین دم مین پیوے اور ہر دم مین برتن

موںہہ سے جدا کرلے اور سیراب ہووے اوس سے یعنی بہت پیٹ بہر کر

پیئے کہ کوکہین تن جاوین پس جب فراغت پاوے پس تعریف کرے

خدا تعالے کی بلاشبہہ نشانی فرق کی درمیان ہمارے اور درمیان

منافقون کی یہہ ہے کہ سیراب نہین ہوتے ہین وہ زمزم سے

اور پانی زمزم کا واسطے اوس چیز کی ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکی

یعنی جس نیت سے پیوے حاصل ہو پس جو پیوے تو اوسکو حال یہہ کہ شفا چاہتا ہو

ساتھہ اوسکی شفا دے تجکو اللہ اور جو پیوے تو اوسکو حال یہہ کہ پناہ

چاہنے والا ہووے پناہ دے تجکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ بجہاوے تو

پیاس اپنی بجہاویگا خدا پیاس کو اور ہی ابن عباس جب پیتی پانی زمزم کا
کہتی اللّٰہم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وشفاء
من کل داء ۱ اور جب کہ ائی پیشوا دلیل اسلام کی کہ نام اونکا
عبد اللہ ابن مبارک ہی زمزم کی کوئین پر اور جا پا اوس سی پانی پیا
متوجہ ہوی قبلہ کیطرف کہا یا اللہ مینی سنا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و
وسلم نی فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطی اوس چیز کی ہے کہ پیا جاوی
واسطی اوسکی اور یہہ پانی پیتا ہون مین اوسکو واسطی پیاس بجہنی دن
قیامت کی ۱ اور جو ہووی سفر غزا کا یا ملی دشمن سے کہے
اللّٰہم انت عضدی ونصیری بک احول وبک اصول
وبک اقاتل ۱ اور جب ارادہ کرین لوگ دشمن کے
ملنی کا یعنی جنگ کا انتظار کری سردار یہان تک کہ ڈہلی آفتاب
پہر کہڑا ہووی امام یعنی خطبی کی لئی اور رغبت دلانی کی لئی لڑائی پر
پس کہی ای لوگون نہ آرزو کرو ملنی دشمن کی یعنی آرزو دشمن کی لڑائی کی
نہ کرو کہ یہہ بلا مانگنی ہی اور وہ منع ہی اور مانگو اللہ سی عافیت پس جب ملو تم
اوسنی پس صبر کرو یعنی اچانک جو لڑائی واقع ہو تو صبر کرو اور نہ بہاگو

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے علم نفع دینی والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سی

یا اللہ توہی مدد گار میرا اور مددگار میرا ساتھ تیری حیلہ کرتا ہون مین اور ساتھ تیری حملہ کرتا ہون مین اور ساتھ تیری لڑتا ہون مین

ف ۱ یعنی مجکو اور اوروں کو وہ علم معرفت اور علم کتاب و سنت کا دی کہ باعمل ہوں ۱۲ ف ۲ بعض ظاہری ہو یا باطنی ۱۲ ف ۳ عبد اللہ ابن مبارک بڑی عابد زاہد محدث فقیہ بزرگ قدر شاگرد امام اعظم رحمہ اللہ کی ہین ۱۲ ف یعنی دشمنون کی مکر کی دفع کرنیکی ۱۲ ف یعنی دعا اور یہی طرح آگی آتی کی جو بیان ہا مطلب حصین مین دیکھ لے ۱۲

س لئی کہ یون چاہیی کہ اللہ تعالی سی بلا نہ مانگی اور جو نازل ہو تو صبر کری
ور جان لو کہ تحقیق بہشت بیچ سایہ تلوارونکی ہی ف اور پھر کہے
للّٰھم منزل الکتٰب ومجری السحاب وھازم الا
یا اللہ اوتارنیوالی کتاب کی اور چلانیوالی ابر کے اور شکست دینی والی کفار کے
حزاب اھزمھم وانصرنا علیھم اور ایک
گروہون کی شکست دی اونکو اور مدد دی ہمکو اونپر
روایت مین دعا یون آئی ہی اللّٰھم منزل الکتٰب سریع
یا اللہ اوتارنیوالی کتاب کی جلدی لینی والی
الحساب اھزم الاحزاب اللّٰھم اھزمھم وزلزلھم ۵
حساب کے شکست دی کفار کی گروہون کو یا اللہ شکست دی اونکو اور ہلا اونکو ف
اور جب آوی خرابیونکی شہر پر یعنی جسمی لڑائی کا ارادہ رکھتا ہے
کہی اللّٰہ اکبر خربت یعنی اللہ بہت بڑا ہی خراب ہووی یہہ شہر
یعنی نام لیوی اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہی اوسکا انا اذا نزلنا
تحقیق ہم جب اوترین
بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین ۵ بن بار بڑے
بیچ میدان کسی قوم کی پس بری ہووے صبح ڈرائی گئیونکی ف
یہہ دعا ۵ اور جب ڈری کسی قوم سی کہی اللّٰھم انا نجعلک فی
یا اللہ تحقیق ہم کرتی ہین تجکو بیچ
نحورھم ونعوذبک من شرورھم ۵ پس اگر گھیر لی
مقابلہ اونکی کے اور پناہ پکڑتی ہین ہم ساتھ تیری برائیون اونکی سی ف
مسلمانونکو دشمن تو کہی اللّٰھم استر عوراتنا
یا اللہ ڈھانپ عیب ہماری
وامن روعاتنا ۵ پس جو پہنچی اسکو زخم کہے
اور امن مین کر دہشتین ہماری
بسم اللہ ف ۵ پس جب شکست پاوی دشمن برابر کری سردار لشکر کو

صفیں باندھ کر ہمیجی اپنی پیر سے کہے اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ

لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ

نہیں کوئی تنگ کرنیوالا اوس چیز کو کہ فراخی کی تو نے ف ۱ اور نہیں کوئی فراخ کرنیوالا اوسچیز کو کہ تنگ کی تو نے اور نہیں کوئی

لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا

دکہانیوالا اوس شخص کو کہ گمراہ کیا تو نے اور نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو کہ راہ دکہلائی تو نے اور نہیں کوئی روکنیوالا

مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ

کہ منع کی تو نے ف ۲ اور نہیں کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تو نے اوسکو اور نہیں کوئی نزدیک کرنیوالا اوسکو کہ دور کیا تو نے

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ

ف ۳ اور نہیں کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تو نے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتیں اپنی

وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق میں

اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ

مانگتا ہوں تجہی نعمت ہمیشہ رہنیوالی جو کہ نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے ف ۴

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اللّٰھُمَّ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہی امن بیچ دن خوف کے ف ۵ یا اللہ ہم

عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا

پناہ پکڑتے ہیں ساتہ تیری برائی اوس چیز کی کہ دی تو نے ہمکو ف ۶ اور برائے اوس چیز کی کہ باز رکہی تو نے

اللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا

یا اللہ دوست کر طرف ہماری ایمان کو اور آراستہ کر ایمان ہمارے دلوں ہمارے کے

وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا

اور ناخوش کر طرف ہماری کفر اور فسق کو ف ۷ اور نافرمانی کو اور کر ہمکو

مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا

راہ پانیوالوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان اور ملا ہمکو ساتہ اچہے

بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ

نیک کاروں کی ف ۸ درحالیکہ نخوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ یا اللہ مار کافروں کو جو کہ

یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ

جہٹلاتے ہیں تیری رسولوں کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیری سے ف ۹ اور کر

عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اِلٰہَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ

اور ہر عذاب ابد ادنی والا اپنا اور عذاب اپنا ای معبود برحق قبول کر

ف ۱ یعنی تیری عطا کو کوئی نہیں روک سکتا ۱۲

ف ۲ یعنی امید ہدایت ۱۲

ف ۳ یعنی نعمت جنت کی ۱۲

ف ۴ یعنی دن قیامت کے ۱۲

ف ۵ یعنی مال وغیرہ باعث تکبر کا نہو ۱۲

ف ۶ یعنی ... ۱۲

ف ۷ ... ۱۲

ف ۸ ... ۱۲

ف ۹ ... ۱۲

اور سکہاوی اسکو کہ اسلام لاوی یہہ دعاء اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ٭ پس جب پہری سفر اپنی سی تکبیر کہی اوپر ہر بلندی زمین کی تین تکبیرین پہر کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ ٭ پس جب آوی نزدیک شہر اپنی کی کہی اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ اور ہمیشہ کہتا رہی ان کلمات کو یہان تک کہ داخل ہو شہر اپنی مین ٭ اور جب داخل ہو اپنی اہل پر کہی تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ٭ اور بعض روایت مین یہہ الفاظ آئی ہین اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا اور جسپر اوتری غم یا سختی یا کوئی کام دشوار پس چاہئی کہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(زیرنویس ترجمہ:) یا اللہ بخش مجکو اور مہربانی کر مجپر اور راہ دکہا مجکو اور رزق دی مجکو ٭ نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسیکی لیی بادشاہت ہی اور اوسیکی لیی سب تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی ٭ ہم پہرنیوالی ہین توبہ کرنیوالی ہین عبادت کرنیوالی ہین سجدہ کرنیوالی ہین چلنے والی ہین واسطی رب اپنی کی تعریف کرنیوالی ہین ٭ سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی بندی اپنی کی اور شکست دی کفار کے گروہون کو اکیلے ٭ ہم پہرنیوالی ہین توبہ کرنیوالی ہین بندگی کرنیوالی ہین واسطی رب اپنی کی تعریف کرنیوالی ہین ٭ توبہ کرتا ہون توبہ واسطی رب اپنی کی درحالیکہ پہرنیوالا ہون سفر سے ایسی توبہ کہ نہ چہوڑے ہمپر کوئی گناہ ٭ نہین کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار نہین کوئی معبود مگر اللہ

(حاشیہ:) بیان تعلیم نومسلم ٥ — بیان پہرنا سفرسی ٥ — فا یعنی جہاد وغیرہ کی لڑائی ۱۲ — فا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ — بیان دعا وقت نزول غم — بیان دفع غم ٥

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط اور بعض روایت میں یوں آئی ہیں یہ الفاظ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط اور بعض روایت میں یوں ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پھر دعا کرے جو چاہے ط اور بعض روایت میں یوں ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اور بعض میں یوں ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ ط اور بعض روایت میں یہ ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۵ اور بعض مین یون ہے
کافی ہی ہمکو اللہ اور اچھا کارساز ہی

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۵ ف کتاب انیس المنقطعین مین روایت
کافی ہی مجکو اللہ اور اچھا کارساز ہے

کی ہے عبد اللہ بن بریدہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ جو کوئی پڑہی دس کلمی پیچہی نماز صبح کی پائیگا اللہ تعالی کو نزدیک
اونکی کفایت کرنیوالا اونمین سی پانچ تو دنیا کی لئی ہین اور پانچ
آخرت کی لئے حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ
کافی ہی مجکو اللہ میری دین کی لئے کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ فکر مین ڈالا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ سرکشی کی مجپر کافی ہی مجکو اللہ اوسکی لئی کہ حسد کیا مجپر کافی ہی اللہ مجکو

لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
اوسکی لئی کہ مکر کیا مجسے برا کافی ہی مجکو اللہ وقت موت کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
کافی ہی مجکو اللہ وقت سوال ہونیکی قبر مین کافی ہی مجکو اللہ

عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ
وقت تلنی اعمال کے کافی ہی مجکو اللہ وقت گذرنیکی پل صراط پر کافی ہی مجکو اللہ

اللّٰهُ عِنْدَ الْحَوْضِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
وقت حاضر ہونی کی حوض کوثر پر کافی ہے مجکو اللہ نہین ہی کوئی معبود مگر وہ اوسپر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۵ فجر اور بعض روایت مین
بہروسا کیا مینی اور پھرتا اوسکی رجوع کرتا ہون

دفع غم وغیرہ کی لئی پڑہنا ان کلمات کا آیا ہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ
رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۵ اور بعض روایت مین یون پڑہنا آیا ہے
اللہ اللہ رب میرا ہی نہین شریک کرتا ہون مین ساتھہ اوسکی کسی چیز کو

تین بار اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۵ اور بعض مین یون ہی
اللہ رب میرا ہی نہین شریک کرتا مین ساتھہ اوسکی کسی چیز کو

اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۞ اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۞ اور بعض مین یہہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِي شَاْنِي كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۞ اور بعض مین یہہ دعا آئی ہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۞ اور بار بار کہی يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ سجدہ مین کہ وہ سجدہ مین ہو ۞ اور بعض مین پڑھنا اس آیۃ کریمہ کا آیا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ نہ دعا کی ساتھ اس آیۃ کے کسی آدمی مسلمان نی بیچ کسی چیز کے یعنی حاجت روائی اور دفع بلیات کی مگر کہ قبول کی خدا تعالےٰ نی دعا اوسکی ۞ ف مولینا عبد العزیز علیہ الرحمۃ نی بیچ تفسیر سورہ نون کی تحت آیۃ لو لا

اِنْ تَدَارَکَہٗ نِعْمَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ الخ کی لکھا ہی کہ مشائخ معتبر سے منقول ہی کہ ہر غم واندوہ کی دفع کی لئی پڑہنا اس آیہ کا تریاق مجرب ہے اور طریق اوسکی پڑہنی کی دو ہین ایک تو یہہ کہ سوالاکھہ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس مین پڑہی جاوی دوسری یہہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیہ کو تین سو بار بعد از نماز عشار کی تاریک مکانمین بیٹہہ کر ساتہہ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کی پڑہی اور پیالہ پانی کا بہر کر اپنی پاس رکھہ لیوی اور لمحہ اوس پانی مین ہاتہہ اپنا ڈالکر اپنی مُنہ اور بدن پر ملتا رہی تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑہا کری اور بستان ابو اللیث مین نقل کیا ہے حضرت امام جعفر صادق سی کہ کہا اوہنون نی تعجب کرتا ہونمین اوس شخص سے کہ مبتلا ہوساتہہ چار چیزون کی پس کیونکر غافل ہوتا ہی چار چیزون سی تعجب کرتا ہون ایک تو اوس سی کہ مبتلا ہو غم مین پس کیون نہین کہتا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اسلئے کہ اللہ تعالی اپنی کتاب پاک مین فرماتا ہی فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ اور تعجب

یعنی یونس نے یہ آیہ پڑہی پس قبول کی ہمنی دعا اوسکی اور بچا دیا ہمنی اوسکو غم سی اور اسیطرح بچا دیتی ہین ہم مومنون کو

[حاشیہ:] یعنی تعجب ہے اور دو چار ... [illegible]

کرتا ہون اوس سی کہ ڈرتا ہو کسی چیز سے کیون نہین کہتا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيل کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ ڈرتا ہو لوگون کی مکر سی کیون نہین کہتا وَاُفَوِّضُ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی وَاُفَوِّضُ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا اور تعجب کرتا ہون اوس سی کہ رغبت کرتا ہی جنت مین کیون نہین کہتا مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّيْ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور نہین کسی بندی کو پہنچی ہی اوسکو فکر یا غم اگلی کی دعا مگر کہ لیجاتا خدا تعالی غم اوسکا اور بدل دیتا ہی جگہہ اوسکی غم کی خوشی کو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ

(interlinear gloss) اور دیکھنی والا ہے بندون کی حال کو پس بچایا اوسکو اللہ تعالی نی برائی سی کہ مکر کیے تھی — یعنی ایک مومن نی کہا کافر کو کیون نہین کہا جب آیا باغ مین کہا جو چاہی اللہ ہو نہین قوت مگر ساتھ اللہ کی اگر تو دیکھتا ہی مجھکو کہ مین کم ہون تجھی مال اور اولاد مین تو امید ہی کہ رب میرا دیوی مجھکو بہتر باغ تیری سی — یا اللہ تحقیق مین بندا تیرا ہون اور بیٹا تیری بندی کا اور بیٹا تیری لونڈی کا پیشانی میری تیری ہاتھ مین ہی جاری ہی مجھ مین حکم تیرا انصاف ہی بیچ میری امر مین تقدیر تیری مانگتا ہون تجھسے ساتھ ہر نام کی کہ وہ تیرا ہی رکھا تو نی ساتھ اوسکی ذات اپنی کا یا اوتارا تو نی اوسکو اپنی کتاب مین یا

(margin) یعنی اور کہا صحابہ نی کہ لوگون نی ... اللہ اور اچھا ہی کارساز پس پھری ساتھ نعمت کی خدا کی طرف سے اور ساتھ فضل کی یعنی سلامتی اور فائدہ تجارت کی اور نہ پہنچی ان کو برائی یعنی زخم وغیرہ

علمته احدا من خلقك او استاثرت به فی علم الغیب

یا بتایا تو اوسکو کسیکو خلق اپنی سی ف یا اختیار کیا تونی اوسکو بیچ علم غیب کے

عندك ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی

نزدیک اپنی ف یہہ کہ کر تو قران بزرگ کو بہار دل میرے کے

ونور بصری وجلاء حزنی وذهاب همی ؀

اور روشنی آنکھوں میری کی اور دور کرنیوالا غم میرا کا اور لیجانیوالا فکر میرا کا

جو کوئی کہی لاحول ولا قوة الا بالله ہوتا ہی یہہ کلمہ دوا

نہیں ہی بچنا گناہوں سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھہ مدد اللہ کے

ننانوین بیماریوں سی کہ ادنی اونمیں سی غم ہے ف ۳ ؀ جو کوئی لازم کری استغفار اور بعض روایت میں ہی جو کوئی بہت بڑے استغفار یعنی مداومت کری اوسکی کرتا ہی اللہ تعالی اوسکی لئی ہر تنگی سی نکلنا اور ہر غمسی رہائی یعنی بسبب کثرت استغفار کی غمسی رہائی دیکر جتی کو پہنچاتا ہی اور رزق پہنچاتا ہی اسکو اوس جگہہ سی کہ نہیں گمان رکھتا ہی ؀ اور پہلی گدڑی یعنی اذان کی دعاؤں مین وہ چیز کہ کہی وہ شخص کہ اوترا ہے اوسپر غم یا سختی نزدیک سنّی اوسکیکی اذان موذن کو ؀ اور جو توقع رکہی کوئی کسی بلا کی یا کسی کام دہشتناک کی یا پڑی کسی بڑی کام مین کہے

حسبنا الله ونعم الوکیل علی الله توکلنا ؀

کافی ہی ہمکو اللہ اور اچھا ہی کارساز الّذی پر بہروسا کیا ہمنی

اور جو پہنچی کسیکو مصیبت بس چاہئی کہ کہی انا لله وانا الیه

بلا شبہ ہم ملک ہین اللہ کے اور بلا شبہ ہم طرف اوسکی

راجعون اللهم عندك احتسب مصیبتی فاجرنی

پہرنیوالی ہین یا اللہ تیری پاس سی مانگتا ہوں ثواب مصیبت اپنی کا پس ثواب دی مجکو

فِيْهَا وَابْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا ؕ اور بعض روایت میں یہہ دعا ریون

اوسمین اور بدلہ دے مجکو اوس سے بہتر

آئی ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ

بلاشبہ ہم ملک ہین اللہ کے اور بلاشبہ ہم طرف اوسکی پہر نیوالی ہین یا اللہ ثواب دے مجکو

فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ؕ

بیچ مصیبت میری کے اور عوض دے مجکو بہتر اوس سے

اور جب ڈری کسی سی یعنی کسی ظالم کا ڈر رکھتا ہو کہی اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ

یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے

بِمَا شِئْتَ ؕ اور روایت مین یہہ دعا پڑھنی آئی ہے اَللّٰهُمَّ

ساتھ جس طرح کی کہ چاہی تو یا اللہ

اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَاُ بِكَ

بلاشبہ ہم پناہ پکڑتی ہین ساتھ تیری برائیون دشمنون کیسی اور دفع کرتی ہین ہم شر اونکی ساتھ مدد تیری کی

فِيْ نُحُوْرِهِمْ ؕ اور بعض روایت مین یہہ آئی ہے

حال یہہ کہ کرتی ہین ہم تجکو مقابلہ اونکیمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

یا اللہ بلاشبہ مین کرتا ہون تجکو مقابلہ اونکیمین اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے

شُرُوْرِهِمْ ؕ اور جو ڈری بادشاہ سی یا کسی ظالم سی پس کہی یہ

برائیون اونکیسے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہی اللہ بہت غالب ہی اپنی سب خلق سی اللہ

اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ

غالب تر ہی اوس چیز سی کہ ڈرتا ہون مین اور پرہیز کرتا ہون مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ اللہ کے جو کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى

نہین کوئی معبود مگر وہ جو تہامنی والا ہی آسمان کو اوس سی کہ گر پڑے

الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ

زمین پر مگر ساتھ حکم اوسکیکے برائی بندی تیرکیسے کہ فلانا ہے

وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور برائی لشکر اوسکیسے اور تابعداروں اوسکیسے اور گروہون اوسکیسے کہ جن کسی ہون اور انسان

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ

یا اللہ ہو میرا نگہبان برائی اونکی سی بڑی ہی تعریف تیری اور غالب ہی

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
اور نہین کوئی معبود سوا تیرے راضی ہوا مین ساتھ اللہ کے از روی رب ہونیکی اور ساتھ اسلام کی
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ۝ ف
از روی دین ہونیکی اور ساتھ محمد از روی نبی ہونیکے اور ساتھ قرآن کے از روی حاکم ہونیکی اور امام ہونیکے

تفسیر در منثور مین ہی کہ عوف بن مالک اشجعی کی بیٹی کو مشرکون نے قید کیا اور باندھا اور بہوکا رکہا پس لکہا اونہون نی اپنی باپ کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہوکر حال میری تنگی اور سختی کا عرض کر پس جب اونہون نی عرض کیا حضرت سی تو فرمایا کہ لکہہ اور حکم کر اوسکو ساتھ تقوی اور توکل کی اللہ تعالی پر اور یہہ کہ پڑہی صبح و شام لَقَدْ جَآءَكُمْ
البتہ تحقیق آیا تمہارے
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
پاس رسول یعنی محمد تم مین سی دشوار ہی اوسپر مشقت تمہارے حرص رکہنا ہی
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
تمہاری بہلائی پر مومنون پر نہایت مہربان بہلائی اونکی چاہنی والا ہی پس اگر موہنہ پہیرین کافر پس کہہ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کہ کافی ہی مجکو اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ اوسپر بہروسا کیا مینی اور وہ رب ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ پس جب یہہ خط اونکو گیا اور یہہ آیۃ پڑہی
عرش بزرگ کا
تو قید سی رہائی دی اللہ تعالی نی اونکو پہر اونکی جنگل مین جا کر اونٹ اور بکریان اونکی ہانک لائی اور حضرت سی پوچہا کہ یہہ حلال ہین یا حرام فرمایا حلال ہین پس اوتاری اللہ تعالی نی آیۃ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ آخر آیۃ تک اور کہا ابن عباس نی کہ جو کوئی یہہ آیۃ

برمہ ہے نزدیک بادشاہ کی کہ خوف رکہتاہی اوسکی ظلم کا یا وقت
اوٹہنی موج کی کہ خوف رکہتاہے غرق کا یا نزدیک درندی جانورکے
تو نہین ضرر کرینگی اوسکو کوئی چیز انمین سی اور ایک روایت مین ایاہے
کہ عوف بن مالک نی حال اپنی بیٹی کی قید ہونیکا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے عرض کیا اور عرض کیا کہ ماں اوسکی بیقرار ہی کیا حکم فرماتی ہو
مجکو فرمایا کہ حکم کرتا ہون تجکو اور اوسکی ماں کو کہ بہت پڑہو لاحول ولاقوۃ
الا باللہ پس کہا اوسکی بی بی نی کہ خوب فرمایا اور دونون نی اسکی
پڑہنی کی کثرت کی پس غافل ہوی دشمن اور ہانک لایا یہہ ریوڑ اونکا
پس اوتری آیۃ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ آخر تلک انتہی اور حیٰوۃ الحیوان مین لکہاہے
کہ جو کوئی اپنی قتل کا یا عذاب وغیرہ کا ڈر رکہتا ہو تو ایک بکرا یا مینڈہا
فربہ قابل قربانی کی لاکر ایک مکان خالی مین قبلہ رخ کرکر ذبح کری
اور وقت ذبح کی پڑہی اَللّٰهُمَّ هٰذَا لَكَ فِدَائِيْ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ
(یا اللہ — یہہ بیرا بدلہ میرا ہے — پس قبول کر مجسی)
اور ایک گڑہ کہودی کہ خون اوسمین جمع ہو پہر خون کو خاک سی بند کری
کہ پانو کی نیچی نہ آوی اور اوس جانور کی ساتہہ ٹکڑی کرکر فقیرون
مسکینون کو دی اور آپ نکہاوی اور نہ وہ لوگ کہاوین کہ جنکا نفقہ

اسپر واجب ہی یعنی ہو ہی بچی بس انشاء اللہ تعالے جس بلا سی کہ

ڈرتا ہی دفع ہو جائیگی اور وہ جانور بدلہ اوسکا ہو جائیگا یہہ مجرب ہے ۱۲

فتح المبین ۞ اور جو ڈری کسی شیطان سی یعنی خواہ شیطان جن ہو یا انس

یا سوا اوسکی سی یعنی حیوانات موذیات سی پس چاہیی کہ کہی اَعُوْذُ بِوَجْہِ

اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا

یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاءَ

وَبَرَاءَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ

مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاءَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ

شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ

شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ ۞

اور جسوقت کہ ظاہر ہو وین جیلاوی پکار کر کہی اذان اور بعض روایت

مین ہی کہ پکار کر پڑہی آیۃ الکرسی ۞ اور جو کوئی ڈری یعنی سوتی جاگتی

کسی چیز سی پس کہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ

غَضَبِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ

وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۞ اور جسپر غالب آوی کوئی کام یعنی ایسا کام کہ

علاج اوسکا نہین جانتا ہی بس چاہیی کہ کہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور جو شخص کہ واقع ہووی اسکو وہ چیز کہ ناخوش رکھتا ہی اوسکو بس
کہی لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا یعنی کاشکی تحقیق مین کرتا ایسا اور ایسا
تو ہوتی یہہ بات ولیکن کہی بِقَدَرِ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ یعنی خدا
تقدیر سی واقع ہوا یہہ امر اور جو کچھہ چاہا خدا نی کیا اور جو دشوار ہووی
کوئی کام کہی اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ
اور جسکو ہووی حاجت طرف خدا کی یا طرف کسی کی بنی آدم مین سی
بس چاہیی کہ وضو کری اور اچھا کری وضو اپنا یعنی بطور مسنون اور بچی
منہیات کی پہر پڑہی دو رکعت نماز کی پہر تعریف کری خدا پر اور درود
بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پڑہی یہہ دعا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا

لا غفرتہ ولا ہمّا الا فرّجتہ ولا حاجۃ ہی لک رضی

مگر کہ بخشی تو اوسکو اور نہ چہوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کر تو اوسکو اور نہ چہوڑ کوئی حاجت کہ وہ پسندیدہ تیرے ہو

قضیتہا یا ارحم الراحمین ۞ اور جسکو ہووی کوئی ضرورۃ

مگر کہ روا کر تو اوسکو اے بہت مہربان مہربانون سے

نی حاجت اللہ تعالی کیطرف یا کسی آدمی کیطرف پس وضو کری اور اچہا

کری وضو اپنا اور پڑہی دو رکعتین پہر دعا کری یہہ اللّٰہمّ انّی اسألک

یا اللہ بیشک مین مانگتا ہون تجہ

اتوجّہ الیک بنبیّک محمّد نبیّ الرّحمۃ یا محمّد انّی اتوجّہ

اور متوجہ ہوتا ہون طرف تیرے بوسیلہ نبی تیرے کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہین ای حضرت محمد بیشک مین متوجہ

بک الی ربّی فی حاجتی

بوسیلہ تیرے کے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اوس حاجت اپنی کے ف

ہذہ لتقضی لی اللّٰہمّ فشفّعہ فیّ ۞

تو کہ روا کیجاوے حاجت میرے لئی یا اللہ پس شفاعت قبول کر اوسکی میرے حق مین

ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ ایک اندہی نی انحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی پاس حاضر ہوکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ تعالی سی کہ
مجکو عافیت دی اس مرض سی انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ اگر
چاہی تو تو دعا کرون مین اور چاہی تو صبر کر کہ یہہ بہتر ہی تیری لئی اوسنی
عرض کیا دعا ہی کیجئی پس اوسکو وضو کی لئی حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہہ دعا
پڑہی پس اوسنی یہی پڑہی اور اچہا ہوگیا کذا فی المشکوۃ اور جامع صغیر
مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ اگر ساتہہ اس دعا کی دعا مانگی جاوی
کسی چیز کی لئی درمیان مشرق و مغرب کے بیچ ایک ساعت جمعہ کی تو البتہ قبول

کیجاوے دعا مانگنی ویسکی کہ وہ یہہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور روایت ہی حضرت
علی رضؓ سی کہ فرمایا جب ارادہ کری کوئی تم مین سی کسی حاجت کا تو
چاہیی کہ پنجشنبہ کی صبح کو اوسکی طلب مین جاوی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایاہی یا اللہ برکت دی میری امت کی لئی بیچ صبح
اونکیکی دن پنجشنبہ کی اور چاہیی کہ پڑہی جب نکلی اپنی مکانسی آخر سورۂ
آل عمران کا یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سی آخر تک اور اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اور سورہ فاتحہ پس تحقیق بیچ انکی حاجت روائیان دنیا
اور آخرت کی ہین ۱۲ درمنثور ۱۲ اور جو کوئی چاہی یاد کرنا قرآن کا پس
جب ہووی رات جمعہ کی پس اگر کرسکی یہہ کہ اوٹہی بیچ تہائی رات اخیر کی
پس چاہیی کہ اوٹہی اسلئی کہ تحقیق وہ ساعت ایسی ساعت ہی کہ حاضر ہوتی
ہین اوسمین فرشتی اور دعا اوسمین قبول کیجاتی ہی پس جو نہ کرسکے
یعنی اوسوقت نہ اوٹہہ سکی پس اوٹہی آدہی رات مین پس جو یہہ ہی
نکرسکی تو اوٹہی اول رات مین پس پڑہی چار رکعتین پڑہی پہلی رکعت
مین الحمد اور سورۂ یس اور دوسری مین الحمد اور سورۂ حم الدخان اور

تیسری مین الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہی اور چوتھی مین الحمد
اور تبارک الذی پس جب فراغت پاوی التحیات کی پڑہنی سے
یعنی جب سلام پھیر چکی پس چاہیئی کہ تعریف کری اور خوب تعریف کری اللہ کے
اور درود بھیجی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجی اور درود
بھیجی سب پیغمبروں پر اور بخشش مانگی واسطی بھائیون اپنی کی جو سبقت لیگئی
ہین ایمان مین پہر کہی اوسکی آخر مین اللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ
اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ
حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ
اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ
اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ
اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ
وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ
غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کری اس عملکو تین جمعہ یا پانچ

یا سات جمعہ قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نی کہ قسم ہی اوس ذات کی کہ بھیجا مجکو ساتھ حق کی نہین خطا کرتی قبولیت
اس عمل کی مومن کو کبھی یعنی یہہ دعا مسلمان سی قبول ہی ہوتی ہی ۱۲ اور جب
چوک کر گناہ کری کوئی یا جان کر کری پس چاہی توبہ کری طرف خدا کی پس
چاہیی کہ آوی یعنی شروع کری جسطرح تفصیل بیان ہوتی ہی پس پھیلاوی
ہاتھہ اپنی طرف خدا غالب و بزرگ کی پھر کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ
مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا پس تحقیق بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا
جب تک کہ نہ پھری بیچ اوس کام اپنی کی یعنی جس سی توبہ کی ہی پس اگر
پھر وہی گناہ کیا اوسکی لئی جدی توبہ چاہئی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی
نہین کوئی آدمی کہ کری کوئی گناہ پھر اوٹھی یعنی ارادہ توبہ کا کری پس طہارت
کری یعنی غسل یا وضو کری پھر پڑہی دو رکعتین پھر بخشش چاہی خدا تعالی سی

بیچ نجاست لگ ہوئی کی سبب عمل کرنیکی اور بیمار ۱۲

ظفر جلیل بین لکہی حدیث یہہ عمل سلف کی منقول ہی مختصر علیہم سی جو چاہی دیکھ لی ۱۲

بیان توبہ کرنیکا

سی واسطی اوس گناہ کی مگر کہ بخشش کیجاتی ہی اوسکی لئے اور آیا ایک شخص
پاس حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا افسوس گناہ میریکو افسوس گناہ
میری کو پس فرمایا حضرت نی کہہ اللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ
اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ پس کہا اوسنی ان کلمات کو پھر فرمایا حضرت نی پھر کہہ اسکو
پس پھر کہا اوسنی پھر فرمایا حضرت نی پھر کہہ اسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے
کھڑا ہوجا پس تحقیق بخشا اللہ تعالی نی گناہ تیرا لئے تحقیق اللہ تعالی پھیلاتاہی ہاتھ
رحمت اپنی کارات کو تاکہ توبہ کری گنہگار دنکا اور پھیلاتاہی ہاتھ اپنا دنکو
تاکہ توبہ کری گنہگار رات کا یہاں تلک کہ نکلیگا آفتاب مغرب اپنی سی یعنی
جب دروازی توبہ کی بند ہوجاوینگی اور توبہ کچھہ نفع نہین دینی کی لئے اور آیا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس ایک شخص اور عرض کیا کہ ای رسول
اللہ کے ایک ہم مین سی گناہ کرتاہی یعنی پس حال اوسکا کیاہی فرمایا کہ
لکھا جاتاہے اوسپر عرض کیا اوسنی پھر بخشش چاہتاہی اوس گناہ سی اور
توبہ کرتاہی یعنی اگر بعد گناہ کی توبہ کری تو کیا حال ہی فرمایا بخشا جاتاہے
گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی عرض کیا کہ پھر ارادہ کرتاہی
گناہ کا پس گناہ کرتاہی یعنی اسصورت مین کیا لازم آتاہی فرمایا لکھا جاتاہے

اوسپر عرض کیا کہ پہر بخشش مانگتا ہی اوسسی اور توبہ کرتا ہی فرمایا کہ بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہی اوسکی اونہین ملول ہوتا ہے خدا بخشش کرنی سی یہان تلک کہ ملول ہو تم بخشش چاہنی سی ۱۲ اور جب نہ برسائی جاوین لوگ مینہہ پس چاہیئی کہ بیٹھین دو زانو پہر کہین یارب یارب ۱۲ اور دعاء استسقاء یعنی مینہہ مانگنی کی یہہ ہی اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا ۱۲ بعض روایت مین اسکا پڑہنا آیا ہی اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ۱۲ اور اگر ہووی دعاء کرنیوالا بادشاہ یا نائب اسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلی جنگل کو جبکہ نکلی کنارہ آفتاب کا پس بیٹھی منبر پر پس اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہی اور تعریف کری اللہ غالب و بزرگ کی پہر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا قُوَّۃً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ پہر اوٹہاوی ہاتھ اپنی یہان تلک کہ ظاہر ہووی سفیدی بغلون

اوسکی سی یعنی بہت بلند کری پہر پہیری طرف آدمیون کی پیٹہ اپنی یعنی رو بقبلہ دعا کی لئی ہووی اور اولٹی چادر اپنی سحابیون کو اوٹہائی ہوی ہوہاتہہ اپنی پہر موہنہ کری طرف آدمیون کی اور اوتری منبر سی پس پڑہی دو رکعت ف بعض روایت مین پڑہنا اس دعا کا بہی آیاہی اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ ف اور بعض روایت مین یہہ دعا آئی ہی اللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ف اور بعض مین یہہ دعا ہی آئی ہی اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ عَلَى أَرْضِنَا زِينَتَهَا وَسَكَنَهَا ف اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی اللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ أَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلَى أَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيثِ أَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ ذُنُوبِنَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اللّٰهُمَّ فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ

تحت عرشك حيث ينفعنا و يغود علينا ؎

عرش اپنی کی اوس جگہہ کہ نفع دی ہمکو اور پہرے ہمپر

اور بعض میں یہہ ہی غيثا عاما طبقا غبقا مجللا غدقا

برسا مینہ عام ... عام ساتہہ کثرت کی بوہ ارزمین دہنی والا ڈہانکنی والا بہت

خصبا رائعا ممرع النبات ؎ اور مینہ مانگا حضرت

ارزانی والا بہت اگانیوالا گہاس ... اگانیوالا سبزہ گاس

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے زیادہ کیا استغفار پڑہنا ؎ اور جب دیکہی ابر آنیوالا آبہر سے

اللهم انا نعوذ بك من شر ما ارسل به اللهم سيبا نافعا

یا اللہ بلا شبہ ہم پناہ مانگتی ہیں ساتہہ تیری برائی اوسچیز کی کہ بہیجا گیا ہی ساتہہ ابر کے یا اللہ ابر کو جاری نفع دینی والا

پس اگر کہولدی اسکو اللہ تعالی اور نہ برسی الحمد لله کہی اسپر ؎

اور جب دیکہی مینہ کو کہی اللهم صيبا نافعا ؎ اور بعض روایت میں

یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینی والا

یہہ دعا آئی ہی اللهم سيبا نافعا دو بار یا تین بار پڑہے

یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینی والا

پس جب بہت ہو مینہ اور خوف ہو ضرر کا کہی اللهم حوالينا ولا علينا

یا اللہ مینہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہمپر

اللهم على الآكام والآجام والظراب والاودية ومنابت الشجر ؎

یا اللہ برسا مینہ ٹیلوں پر اور قلعوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور اوپر جگہہ اوگنی درختوں کے

اور جب سنی گرجنا اور کڑکنا تو پڑہی اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا

یا اللہ نہ مار ہمکو ساتہہ غضب اپنی کے اور نہ

تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك ؎

ہلاک کر ہمکو ساتہہ عذاب اپنی کی اور عافیت دی ہمکو پہلی اسکی

اور بعض روایت میں یہہ دعا آئی ہے سبحان الذي يسبح

پاک ہی وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا

الرعد بحمده والملائكة من خيفته ؎

اوسکی رعد ساتہہ تعریف اوسکی اور پاکی بیان کرتی ہیں سب فرشتے خوف اوسکے

اور جب چلی ہوا تو متوجہ ہووی اوسکی طرف یعنی جدہر سی چلتی ہی

ف یعنی فائدہ اوسکا مینہ نالوں میں اور کہیتوں میں برساتا کہ نفع کرے اور کام میں آوی [illegible]

اور دہر موہنہ کری اور بیہٹی او پر گہٹنون اپنی کی اور ہاتہون اپنی کے
یعنی بصورت تواضع بیہٹی اور پڑہی اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَهَا
وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ۵
اور بعض روایت مین یہہ ہی اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِیَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا
رِیْحًا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ۵
اور جو آوی ساتہہ ہوا کی اندہیری پناہ پکڑی ساتہہ پڑہنی قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ۵ اور بعض روایت
مین ہکا پڑہنا آیا ہی اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ
وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ
بِهٖ ۵ اور بعض روایت مین یہہ آئی ہی اللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا
عَقِیْمًا ۵ اور جب سنی آواز مرغون کی پس چاہیی کہ مانگی اللہ تعالی سی
فضل اوسکا ۵ اور جب سنی آواز گدہون کی پس چاہیی کہ پناہ پکڑی
ساتہہ اللہ کی شیطان راندہی ہوی سی یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

الرَّجِیْمِ ۵ پڑہی کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر آواز کرتا ہے

اور اسیطرح یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑہی جب سُنے

آواز کتون کی ۱؎ جب دیکھی کسوف یعنی سورج گہن یا چاند گہن بس چاہیی

کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑہے اور

صدقہ دیوی ۲؎ اور جب پہلی رات کا چاند دیکھی کوئی تو کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۵

اور بعض روایت مین پڑہنا اس دعا کا آیا ہے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ

عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۵

اور بعض مین یہہ دعا آئی ہی ھِلَالُ خَیْرٍ وَرُشْدٍ اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَخَیْرِ الْقَدْرِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ ۵ تین بار پڑہے ۳؎ اور بعض مین

یہہ دعا آئی ہی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَنَصْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ

وَفَتْحَہٗ وَنُوْرَہٗ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ

اور جب دیکھی طرف چاند کی بس کہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا

اور جب دیکھی کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتین اوسکی تو چاہیی کہ کہے

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۵

اور جب دیکھی موںہہ اپنا آئینہ مین تو پڑہی اللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ
فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ۵ اور روایت مین یہہ دعا آئی ہے اللّٰهُمَّ
كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ عَلَی النَّارِ ۵
اور بعض مین یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ
وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۵
اور روایت مین یہہ آئی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ
فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِیْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِیْ
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ اور جب سلام کری کوئی کسیکو پس چاہیی کہ کہے
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ ۵ اور روایت مین ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اور بعضی
روایتون مین زیادہ کیا ہے وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور بعض مین وَبَرَكَاتُهٗ
پس جب جواب دی سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہی وَعَلَیْكُمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۵ اور جو جواب دی کافر کتابی کو یعنی یہود ونصاریٰ
کو تو کہی عَلَیْكَ فقط یا وَعَلَیْكَ ۵ اور جب بہیجا جاوی کوئی
سلام کو کسیکی طرف سی تو چاہیی کہ کہی وَعَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وبرکاتہ ۃ یا کہے وعلیک وعلیہ السلام ۃ اور جب چھینکے بس
چاہیے کہ کہے الحمد للہ اور روایت مین علی کل حال زیادہ آیا ہے
اور روایتونمین یہہ کہنا آیا ہے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا
مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی ۃ
اور روایتونمین یہہ کہنا آیا ہے الحمد للہ رب العلمین ۃ اور کہا جاوے
چھینکنے والیکی جواب مین یرحمک اللہ ۃ اور چاہیے کہ جواب دیا جاوے
جواب دینے والا یعنے جسنے یرحمک اللہ کہا اوسی چھینکنے والا یون جواب دے
یہدیکم اللہ ویصلح بالکم ۃ یا یون جواب دے یغفر اللہ لی
ولکم ۃ اور روایت مین بدلے لی ولکم کے یون آیا ہے لنا
ولکم ۃ یا جواب یون دے یرحمنا اللہ وایاکم ویغفر لنا ولکم
اور جو ہوے چھینکنے والا کتابی یعنے یہودی یا نصرانی کہا جاوے جواب
اوسکو یہدیکم اللہ ویصلح بالکم ۃ اور جو کوئی کہے نزدیک
ہر چھینک کے الحمد للہ رب العلمین علی کل حال تو جب تلک جیتا رہیگا
نہین پاویگا درد دانت کا اور نہ کان کا کبھی اور جب تو لے کان سکیکا
بس چاہیے کہ یاد کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اونپر اور کہے

ذَکَّرَاللّٰهُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَّرَنِیْ اور جب خوشخبری دیا جاوی کوئی ساتھہ
یاد کری اللہ تعالی ساتھ بہتری اوسکو کہ یاد کیا مجکو
اوسخبر کی کہ خوش کری اوسکو تو کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یا کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سب تعریف اللہ کے لئے
وَاللّٰهُ اَکْبَرُ یا سجدہ کری یعنی اللہ کی شکر کا اور جب دیکھی کوئی
اور اللہ بہت بڑا ہی
ذات اپنی سی یا مال اپنی سی یا ذات و مال غیر اپنی سی اوسخبر کو کہ خوش کری
اوسکو تو دعا کری ساتھہ برکت کی یعنی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ کہے
یا اللہ برکت دی اوسمین
تا نظر نہ لگی وی اور جب چاہے بڑہنا مال اپنی کا تو کہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ
یا اللہ رحمت بہیج
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
اوپر محمد کے کہ بندی تیرے ہین اور رسول تیرے اور اوپر مؤمن مردون
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اور جب
اور مؤمن عورتون کے اور اوپر مسلمان مردون اور مسلمان عورتون کے
دیکھی کوئی اپنی بہائی مسلمان کو کہ ہنستا ہی یعنی بسبب خوشی کی تو کہی
اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ اور جب دوست رکھی اپنی بہائی مسلمان کو
ہنسا وی اللہ دانت تیرے
پس چاہا وی اوسکو یہہ یعنی محبت اپنی اسلئی کہ وہ بہی محبت کریگا اور رعایت
دوستی کی دعا وغیرہ مین پس جب کہی کوئی اوسکو کہ تحقیق مین دوست
رکہتا ہون تجکو تو وہ کہی اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ
دوست رکہی تجکو وہ ذات پاک کہ دوست رکہا تونے مجکو اوسکی لئے
اور جب کہی کوئی اوسکو غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ تو کہی وہ وَلَكَ
بخشے اللہ تجکو اور تجکو بہی بخشی
اور جب کہا جاوی اوسکو کہ کیونکر صبح کی تونی یعنی کیا حال ہی تیرا تو کہی

بیان تو خوشخبری کی
بیان اچہی چیز دیکہنی کا
بیان مال بڑہنی کا
فائدہ مال بڑہنی کا
بیان ہنسی والی کو دیکہنی کا
دوست رکہنی کا
جواب دوست کا
فائدہ اللہ
جواب بخشش کا
جواب صبح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلَیْکَ ۵ اور جب پکارے کوئی اوسکو تو جواب دے اسکو لَبَّیْکَ ۵ اور جب کیا حاوے طرف اوسکی احسان یعنی اگر کوئی کسی احسان کرے مثلاً علم وغیرہ تعلیم کرے تو کہے احسان کرنیوالیکو جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا پس تحقیق اوسنے مبالغہ کیا تعریف مین اور ادا کیا حق اوسکا ۵ اور جب سامنے لاوے اوسکی بہائی اوسکا اہل و مال اپنا یعنی سلیئے کہ اسقدر رکہتاہون جو چاہے سو لیلے تو کہے بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ اَهْلِکَ وَمَالِکَ ۵ اور جب پہر ادا دے قرض اپنا تو کہے اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ ۵ یا کہے بجاے اوفی اللہ بک کے وَفَّی اللّٰہُ بِکَ یا کہے اَوْفَاکَ اللّٰہُ ۵ اور جب دیکہے اوس چیز کو کہ دوست رکہتاہے یعنی مثل شفا مرض کی اور مال ہاتھہ لگنے کی اور قبولیت دعا وغیرہ ذلک کے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ اور اگر دیکہے اوس چیز کو کہ برا جانتاہے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۵ ندیے اللہ تعالے نے کسی بندیکو کوئی نعمت پس کہا اوسنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنی ایکبار مگر حال یہہ کہ تحقیق ادا کیا اوسنے شکر اوس نعمت کا پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار تو از سر نو دیتاہے اللہ تعالی اوسکو ثواب اوس کا

پس اگر کہا یہہ کلمہ تیسری بار تو بخشتا ہی اللہ تعالی گناہ اوسکی ۵ نہ دی اللہ تعالی نی کسی بندیکو کوئی نعمت پس کہا اوسنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مگر کہ ہوتا ہی بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر اوس چیز سی کہ لی تہی ۵ اور جب مبتلا کیا جاوی کوئی قرض مین تو پڑہے اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۵ ف روایت ہی ایک غلام مکاتب نی حضرت علی رض سی آنکر عرض کیا کہ اداے کتابت سی مین عاجز ہون مدد کرو میری فرمایا کہ تجکو کتنی ایک کلمے سکہا دیتا ہون کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی مجکو پہنچی ہین اگر بڑی پہاڑ کی برابر قرض ہو تجپر تو اللہ تعالی ادا کری پہر پہی دعا اللھم اکفنی آخر تک سکہائی کذا فی المشکوۃ اور ایک روایت مین اداے دین کی لئی آیا ہی کہ جمعہ کی نماز کی بعد ستر بار پڑہی اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۵ اور روایتو نمین یہہ دعا بہی آئی ہین اداے دین کی لئی اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ

رحمن الدنیا ورحیمہا انت ترحمنی برحمۃ تغنینی
بخشش کرنیوالی دنیا والون کی اور مہربان دنیا کی ف تو ہی مہربانی کرتا ہی مجپر پس رحم کر مجپر ساتھ اوس رحمت کی

بہا عن رحمۃ من سواک ۵ اللھم مالک الملک
کہ بی نیاز کرے مجکو بسبب اوسکی رحمت اونکی سی کہ سوا تیری ہین ف ۱ یا اللہ مالک ملک کے

تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء
دیتا ہی تو ملک جسکو چاہی اور چہین لیتا ہی ملک جس سی چاہی

وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک
اور عزت دیتا ہی جسکو چاہی اور ذلت دیتا ہی جسکو چاہے تیرے ہی ہاتھ مین ہی

الخیر انک علی کل شیء قدیر رحمن الدنیا والاخرۃ
بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہی ای بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت

تعطیہما من تشاء وتمنع منہما من تشاء ارحمنی
دیتا ہی تو دنیا اور آخرۃ جسکو چاہی اور باز رکھتا ہی تو اون دونون سی جسکو چاہی

رحمۃ تغنینی بہا عن رحمۃ من سواک ۵
دی مجکو وہ رحمت کہ بی پروا کر تو مجکو بسبب اوسکے مہربانی اونکی سی کہ سوا تیرے ہین

اور پہلی گذری وہ دعا کہ پڑہی جو وقت کہ صبح کری اور جو وقت کہ شام
کری یعنی صبح و شام کی دعاؤں مین ایک دعا اوراد دین کی گذر چکے
ہے یعنی اللھم انی اعوذ بک من الھم آخر تک
اور جب پکڑے کسیکو ماندگی سبب کام کی یعنی جو کوئی تھک جاوی سبب
کرنی ایک کام کی یا چاہی زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ
پڑہی نزدیک سوتی اپنی کی تینتیس بار اور الحمد للہ پڑہی تینتیس بار
اور اللہ اکبر پڑہی چونتیس بار یا ہر ایک تینتیس تینتیس بار پڑہی یا ایک
انہین سی یعنی جسکو چاہی بغیر تعین تکبیر کی چونتیس بار پڑہی اور باقی دو کو

تینتیس تینتیس بار اور پڑھے ہر ایک سے یعنی تسبیح و تحمید و تکبیر سے
پیچھے ہر نماز فرض کی دس دس بار اور نزدیک سونے کی تینتیس تینتیس بار
سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر اور جو کوئی
مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کی یعنی وسوسہ اعتقاد مین ہو یا بدن مین
پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کی یعنی کہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
اور بازآوے اور کہے آمَنتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور پھر پڑھے اَللّٰہُ
ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکے رسولون پر
اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ
اللہ ایکہی اللہ بے نیاز ہی نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہین ہی اوسکا ہمسر کوئی
پھر چاہیے کہ تھوکے بائین طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کی
شیطان راندے ہوئے سے اور فتنہ اوسکے سے یعنی کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
پناہ پکڑتا ہون ساتھ اللہ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَفِتْنَتِہٖ اور جو وسوسہ ہووے عملون مین یعنی نماز
شیطان راندے ہوئے سے اور فتنہ اوسکے سے
اور وضو اور سوا انکے مین تو تحقیق یہہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان ہے
کہ کہا جاتا ہے اوسکو خنزب پس چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑھے اور تھوکے بائین طرف اپنی تین بار اور جو کوئے
غصہ ہووے پھر کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ جاتی رہتی ہے
پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے
اوس سے وہ چیز کہ پاتا ہے یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنے

بدزبان لازم کری استغفار کو واسطی اسحدیث کی کہ حذیفہ صحابی نقل کرتی ہین کہ شکوہ کیا مینی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہان ہی تو استغفار سی یعنی استغفار کیون نہین پڑہتا کہ اوس سی بلیات ظاہر و باطن کی دفع ہوتی ہی تحقیق مین البتہ استغفار کرتا ہون اللہ سے ہر دن مین سو بار ف اور جو شخص آوی طرف مجلس کی پس چاہئی کہ السّلامُ عَلَیکُم کہی پس اگر دلمین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹھی پس بیٹھی پہر جب اوٹھی پس سلام کری ف اور کفارہ مجلس کا یعنی دور کرنیوالا مجلس کی گناہون کا یہہ ہی کہ کہے پہلی اوٹھنی کی سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ اَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ اَستَغفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیکَ

(پاکی ہی تجکو یا اللہ اور پاکی کہتا ہون تیری ساتھ تعریف تیری کی گواہی دیتا ہون نہین ہی کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجہی اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے)

اور بعضی روایتونمین تین بار پڑہنا اس دعا کا آیا ہے ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو شخص کسی مجلس مین بیٹھا اور لغو کلام اوس سی بہت صادر ہون پہر اوٹھنی کی پہلی یہہ دعا پڑہی تو بخشی جاتی ہی وہ چیز کہ اس مجلس مین اوس سی واقع ہوئی ہتی اور ایک روایت مین آیا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے

بیان مجلسمین آنیکا

کفارہ مجلس

یا کسی مجلس مین بیٹھی تو پڑہا کری سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ
پاکی ہی تجکو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون تیری ساتھ تعریف کی
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ حضرت عائشہ رضی نے
نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجہسی اور توبہ کرتا ہون طرف تیرے
فائدہ اسکا پوچہا فرمایا اگر کوئی اچہا کلام کرتا ہی تو ہوتا ہی پڑہنا اسکا مہر اوسپر
یعنی اسکی پڑہنی سی ثواب اچہی کلام کا ثابت رہتا ہی ضایع نہین ہوتا کسی گناہ سی
اور اگر بری کلام کی بعد پڑہتا ہی تو اوس کلام کا گناہ بخشا جاتا ہی مشکوٰۃ
اور روایتون مین یہہ دعا ہی کفارہ مجلس کے لئی آئی ہی عَمِلْتُ سُوْءًا وَ
کی مینی برائی اور
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
ظلم کیا مینی اپنی جان پر پس بخش مجکو تحقیق نہین بخشتا گناہون کو مگر تو
نہ بیٹہی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کی اللہ تعالی کی اوسمین اور نہ درود
بہیجا اپنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مگر ہو گی یہہ مجلس اونپر موجب حسرت کی
یعنی قیامت مین پس اگر چاہی اللہ عذاب کری اونکو اور اگر چاہی بخشی اونکو
اور جو کوئی آوی بازار مین پس پڑہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
کوئی شریک اوسکا اوسیکے لئی بادشاہت ہی اور اوسیکے لئی سب تعریف جلاتا ہی اور مارتا ہی اور وہ زندہ ہی
لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کہ نہ مریگا اوسیکے ہاتھ ہی بہلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی
لکہتا ہی اللہ اوسکی لئی دس لاکہہ نیکیان اور دور کرتا ہی اوس سی دس لاکہہ برائیان
اور بلند کرتا ہی اوسکی لئی دس لاکہہ درجی اور بناتا ہی اوسکی لئی گہر

بہشت مین ہلا اور جب آدمی بازار مین یا فرمایا نکلی گہر سے طرف بازار کے

تو کہی بسم الله اللهم انی اسئلک خیر هذه السوق

ابہون بازار مین یا نکلا مین گہر سی ساتھ نام الله کے یا الله بلاشبہ مین مانگتا ہون تجہسی بہلائی اس بازار کے

وخیر ما فیها واعوذ بک من شرها وشر ما فیها اللهم انی اعوذ

اور بہلائی اوس چیز کی کہ اسمین ہے ف اور پناہ مانگتا ہون تیرہ برائی اوسکیسی اور برائی اوس چیز کی کہ اسمین ہے یا الله تحقیق مین پناہ

بک ان اصیب فیها یمینا فاجرة او صفقة خاسرة

ہون ساتھ تیری اس سی کہ پہونچون اوسمین قسم جہوٹی کو یا معاملہ ٹوٹی کو

فرمایا آنحضرت صلی الله علیه وسلم نی ای گروہ سوداگرون کی کیا عاجز ہوتا ہے

ایک تم مین سی جب پہری بازار اپنی سی پڑہنی دس آیتون کیسے یعنی جس سورۃ

مین سی چاہی پڑہی پس لکہتا ہی الله تعالی بدلی ہر آیہ کے ایک نیکی

اور جب دیکہی نیا پہل تو کہی اللهم بارک لنا فی ثمرنا وبارک لنا

یا الله برکت دی ہمارے لئی بیچ میوہ ہمارے کی اور برکت دی ہمارے لئی

فی مدینتنا وبارک لنا فی صاعنا وبارک لنا فی مدنا

بیچ شہر ہمارے کی ف اور برکت دے ہمارے لئی بیچ صاع ہمارے کی اور برکت دی ہمارے لئی بیچ مد ہمارے کی ف

پس جب آدمی کسیکی پاس کچہہ نئی میوہ سی بلاوی چہوٹی لڑکیکو کہ حاضر ہو

پس دیوی اوسکو وہ میوہ ہلا اور جو کوئی دیکہی کسی مبتلا کو یعنی گرفتار بلا کو

خواہ دنیا کی بلا مین گرفتار ہو یا دین کی مثلا بیمار کو دیکہی یا گنہگار کو پس کہی

الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاک به وفضلنی علی

سب تعریف ہی اوس خدا کی لئی کہ عافیت دی مجہکو اوس چیز سے کہ مبتلا کیا تجہکو ساتھ اوسکی اور فضیلت دی مجہکو

کثیر ممن خلق تفضیلا تو نہ پہونچیگی اوسکو یہہ بلا اور ترمذی کی دا

بہتون پر اون لوگون سی کہ پیدا کئی بزرگی دینا

مین الطریق موقوف کی ہی کہ کہی یہہ دعا اپنی دلمین ہلا اور جب جاتی

بیان کچہہ جاتی رہنی اور لونڈی غلام بہاگنی کا

اسکے کوئی چیز یا بہاگ جاوی غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے اللّٰہمّ
رادّ الضالّۃ وھادی الضلالۃ انت تھدی من
الضلالۃ اردد علیّ ضالّتی بقدرتک و
سلطانک فانّھا من عطائک و فضلک۔ یا وضو کری کہو نیوالا
اور پڑہی دو رکعتین اور التحیات پڑہی اور کہی بعد نماز کے بسم اللّٰہ
یاھادی الضالّ ورادّ الضالّۃ اردد علیّ ضالّتی
بعزّتک و سلطانک فانّھا من عطائک و فضلک
ف ثابت ہوئی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے گم ہوئی چیز
کے لئے اور جو رائی گئی کی لئی کثرت کرنی لاحول ولا قوت الا باللہ
العلی العظیم کے پس نہین کثرت کرتا اسکی کوئی ساتہہ شرائط دعا
کے اور یقین قبولیت کی سبب پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
مگر کہ پاتا ہی گم ہوئی چیز اور جو رائی گئی چیز کو انشاء اللہ تعالیٰ برکت
سے جناب اوسکی کی اور نقل کیا گیا ہی صحابہ سے بہت پڑہنا سورۃ العادیات کا
اور تبت یدا کا اسنی طا وظائف النبی طا اور فال بد نہ لیوے

بیان بد فالی کا

پس اگر کری یعنی فال بد لیوی اور ناگہان اوسکی دل مین وہم گذری تو

پس کفارہ اوسکا یہہ ہے کہ کہی اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ
وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ؁ جب دیکھو تم فال بد سی اوس چیز کو
کہ برا جانتی ہو اوسکو پس کہو اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ
وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ؁
اور جو کوئی مبتلا ہووی ساتہہ نظر کے تو منتر بری ساتہہ قول انحضر
صلے اللہ علیہ وسلم کے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا
وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا پہر کہے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؁
اور اگر ہووی نظر لگا ہوا جانور تو پہونکی اوسکی داہنی نتہنی مین چار بار
اور کہی لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ
اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ؁ اور جو مبتلا
ہووی کوئی ساتہہ آسیب کے جن سی تو پہاڑ وی اوسکو آگی اپنی اور منتر بری
اوسپر ساتہہ الحمد کے اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تلک اور ساتہہ
الہکم الہ واحد کے آخر آیتہ تلک اور ساتہہ آیتہ الکرسے کے اور
ساتہہ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ کے آخر سورہ بقرہ تلک
اور ساتہہ شہد اللہ انہ کی آخر آیتہ تلک اور ساتہہ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

کے کہ بیچ سورۂ اعراف کی ہی آخر آیۃ تلک اور ساتہہ فتعالی اللہ
کے اخیر سورۂ مومنون تلک اور ساتہہ دس آیتون کی اول سورۂ
والصّافّات سے لفظ لازب تک اور ساتہہ تین آیتون کے
اخیر سورہ حشر سی یعنی لو انزلنا ھذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک
اور ساتہہ وانہ تعالے کے آخر آیہ تک سورۂ جن مین سے
اور ساتہہ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے
ف حدیث شریف مین آیا ہی کہ ایک اعرابی نی جناب رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہوکر عرض کیا کہ میرا بیٹا بیماری ہو گیا یا کیا بیمار ہے
عرض کیا کہ اوسکو آسیب ہوگیا ہی حضرت نی اوسکو بلا کر یہی عمل کیا پس اوٹھا
وہ گویا کہ کچہہ خلل نہین رکہتا تہا کہی ملا علی قاری ملا اور تاثیر جنات کے
حق ہی یہی مذہب اہل حق کا اور غالب ہتا ہی آدمی انپر بسبب ذکر اللہ
اور دعا اور اعوذ اور درود پڑہنی کے اور بڑی عمدہ چیز کہ
اکثر آزمانیوالون نی آزمائی ہی دفع جنات کی لئی آیۃ الکرسی ہے
اور ابن مسعود سی روایت ہی کہ ایکدفعہ سرور عالم کے ساتہہ مین راہ مین
جاتا تہا کہ ایک آسیب والیکو دیکہہ کر مین اوسکی پاس گیا اور کچہہ اوسکی کان مین

سینے پر ہاتھ بس وہ ہوشیار ہوا پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا پڑھا تھا
تونے عرض کیا یہی کہ افحسبتم انما خلقناکم عبثا آخر تلک پڑھی فرمایا قسم
خدا کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے اگر کوئی ہوشیار اسکو پہاڑ پر پڑھے
تو خوف الٰہی سے وہ بھی گر پڑے ٹکڑے ٹکڑے اور آیتین کہ حدیث مین اوپر مذکور
ہوئین سب لکھی جاتی ہین تا طالب کو آسانی ہووے اول تو الحمد ہے
حاجت اوسکے لکھنے کی نہین اکثر مسلمانون کو یاد ہوتی ہے اوسکے بعد یہہ ہے

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

ومن يدع مع الله الها اخر لا برهان له به فانما حسابه عند ربه
انه لا يفلح الكفرون ۝ وقل رب اغفر وارحم وانت خير الرحمين
والصفت صفا فالزجرت زجرا فالتليت ذكرا ان الهكم
لواحد رب السموات والارض وما بينهما ورب المشارق انا
زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وحفظا من كل شيطان مارد
لا يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا
ولهم عذاب واصب الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب
ثاقب ۝ فاستفتهم اهم اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقنهم
من طين لازب ۝ لو انزلنا هذا القران على جبل لرايته خاشعا
متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم
يتفكرون ۝ هو الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة
هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله الذى لا اله الا هو الملك القدوس
السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما
يشركون ۝ هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى
يسبح له ما فى السموات والارض وهو العزيز الحكيم ۝ وانه تعالى

جدُّ ربنا ما اتخذ صاحبةً وّلا ولداً وانہ کان یقول سفیہنا علی اللہ شططاً ٥ بعد اسکی قل ہو اللہ پڑہی اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور خصائص الکبری مین بیہقی سی روایت ہی کہ نقل کیا ابو دجانہ رضی نے کہا ابو دجانہ نی شکوہ لیکیا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس عرض کیا مینی کہ یارسول اللہ جسوقت کہ مین لیٹتا ہون بچہونی مین تو ناگہان سنتا ہون گہر اپنی مین آواز مانند آواز چکی کی اور بہن بہناہٹ مانند بہن بہنانی مکہی شہد کی اور دیکہتا ہون چمک مانند چمک بجلی کی اوٹھایا مینی سر اپنا گہبرائی ہوی ڈرتی ہوی ناگہان دیکہا مینی ایک سایہ سیاہ لٹکتا ہوا بلند اور لنبا ہوتا جاتا ہی صحن گہر میر مین پس قصد کیا مینی طرف اوسکی پس ہاتہ لگایا مینی اوسکی جلد کو پس ناگہان جلد اوسکی تہی مانند جلد سیہ کے پس بہیکا میری موہنہ پر مثل شعلہ آگ کی پس گمان کیا مینی کہ اوسنی جلادیا مجکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ رہنی والا گہر کا یعنی جن برا ہی ای ابو دجانہ پہر فرمایا کہ لاؤ میری پاس دوات اور کاغذ پس لائی اور دی دوات و کاغذ حضرت علی رض کو اور فرمایا کہ لکہہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ ہٰذا کتابٌ مِن محمدٍ رسولِ ربِّ العٰلمین اِلی مَن طرقَ الدارَ مِن العُمّارِ والزُوّارِ والسائحین الّا طارقٌ یطرقُ بخیرٍ یارحمٰن اَمّا بعدُ فاِنّ لنا ولکم

فی الحق سعة فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مفتتنا او راعیا حقا مبطلا هذا کتاب لله ینطق علینا و علیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی هذا وانطلقوا الی عبدة الاصنام والی من یزعم ان مع الله الها آخر لا اله الا هو کل شیئ هالک الا وجهه له الحکم والیه ترجعون یغلبون حم لا ینصرون حمعسق تفرق اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم

کہا ابو دجانہ نی لیں لی آیا مین اوسکو اپنی گہر اور رکہا مینی اسکو نیچی سر اپنی کی اور سو یا مین اوس رات لیس نہ جاگا مین مگر آواز ایک جلانیوالی کیسی کہ کہتا ہے ای ابو دجانہ نجلایا ہمکو قسم ہی لات و عزیٰ کی ان کلمون نی لیس ساتہہ حق صاحب اسکی جب اوٹہایگا تو ہمسی یہہ کتاب لیس پہر نہین آئنگی ہم تیری گہر مین اور نہ تیری ہمسایہ مین لیس صبح کی مینی لیس نماز صبح کی پڑہی مینی ساتہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی مینی حضرت کو ساتہہ اوسچیز کی کہ سنا مینی جنات سی لیس فرمایا ای ابو دجانہ اوٹہا قوم سی لیس قسم ہی اوس ذات کی کہ بہیجا مجہی ساتہہ حق کی تحقیق وہ پاوینگی رنج عذاب کا دن قیامت تلک

اور منتر پڑہی دیوانہ پر ساتھہ الحمد کی تین دن تلک صبح وشام جب تمام کری الحمد
جمع کری تہوک اپنا پہر تہوکی اسکو دیوانہ پر ۵ افسون بڑی بچہو کی کاٹی پر ساتھہ
الحمد کی سات بار ۵ اور ڈنک مارا بچہو نی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچہو نی اوس حال مین
کہ وہ نماز پڑہتی تہی پس جب فارغ ہوی نماز سی فرمایا لعنت کری اللہ بچہو کو اسلئی
کہ نہین چہوڑتا ہی نمازی کو اور غیر نمازیکو پہر منگایا پانی اور نمک پس شروع کیا کہ
ملتی تہی وہ ڈنک پر اور پڑہتی تہی قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس ۵ کہا عبد اللہ بن زید نی کہ عرض کیا ہمنی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطی زہر بچہو وغیرہ کی تہا یعنی اوسکی معنی معلوم نتہی
عرض کرکر اجازت چاہی پس اجازت دی ہمکو اوسمین اور فرمایا سوا اسکی نہین
کہ یہہ جن کی عہد ونمین سی ہی یعنی حضرت سلیمان عم سی جنات نی عہد کیا تہا
کہ اسکی پڑہنی والیکو ضرر نہین پہنچانیگی اور وہ منتر یہہ ہی بسم اللہ شجۃ
قرنیۃ ملحۃ بحرا قفطا ۵ اور منتر پڑہی جلی ہوی کی
ساتھہ قول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اذہب الباس رب
الناس اشف انت الشافی لا شافی الا انت ۵
(دور کر بیماری کو ای پروردگار لوگون کی شفا دیکر تو شفا دینی والا ہی نہین کوئی شفا دینی والا مگر تو)
اور جب دیکہی کوئی اگ لگی ہوئی پس چاہیئی کہ بجہاوی اوسکو ساتھہ اللہ اکبر

کہا مصنف حصن حصین نی کہ یہہ عمل مجرب ہی ۱۲ اور بستر پر رہا جاوی اوس شخص پر

کہ بند کیا جاوی پیشاب اوسکا یا پہنچی اوسکو پتھری ساتھہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاۗءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاۗءِ

پروردگار ہمارا اللہ ہی جو عبادت کیا جاتا ہی آسمان مین پاک ہی نام تیرا حکم تیرا جاری ہی آسمان

وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاۗءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ

اور زمین مین جیسا کہ رحمت خاص تیری آسمان مین ہی پس کر رحمت اپنی زمین مین

وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ

اور بخش ہمارے گناہ ہمارے کہ جانکر کئی ہین اور چوک کر کئی ہین تو پروردگار پاکون کا ہی

فَاَنْزِلْ شِفَاۗءً مِّنْ شِفَاۗئِكَ وَرَحْمَةً

پس اوتار شفا شفاؤن اپنی سے اور رحمت

مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ ۱۲

رحمت خاص اپنی سے اس درد پر پس اچھا ہوجاوی ف ۱

اور علاج کیا جاوی وہ شخص کہ اوسکی پھوڑا ہو یا زخم ملوار وغیرہ کا ساتھہ اس طرح کی کہ رکھی

اپنی اونگلی شہادت کی زمین پر پھر اوٹھاوی اوسکو کہتا ہوا بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ

برکت سے خدا کی ڈھونڈتا ہون سلامتی مٹی

اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰی سَقِيْمُنَا اَوْ لِيَشْفِیْ سَقِيْمَنَا

یہہ ہی مٹی ہماری زمین کی ملی ہوئی ساتھہ تھوک بعضے ہمارے کی کیا ہمنی ایسا تاکہ شفا دیا جاوے بیمار ہمارا یا فرمایا تو کہ شفا دیوے بیمار ہمارے کو

بِاِذْنِ رَبِّنَا ۱۲ اور جب جاوی بالنوسیکا بس چاہی کہ یاد کری اوسکو

ساتھہ حکم پروردگار ہمارے کی ف ۲

کہ بہت پیارا ہو طرف اوسکی آدمیون مین سی ف ۳ ۱۲ اور جو کوئی شکوہ کری درد کا یا کسی

اور چیز کا یعنی ورم وغیرہ کا اپنی بدن مین تو چاہی کہ رکھی دایان ہاتھہ اپنا اوس جگہہ

کہ درد کرتی ہی اور کہی بِسْمِ اللّٰهِ تین بار اور پڑھی سات بار یہہ دعا اَعُوْذُ

پناہ پکڑتا ہون

بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ۱۲

ساتھہ اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کی کہ پاتا ہون مین اب اور ڈرتا ہون ف ۴

عمل پیشاب بند ہونی کا

دعا زخم کی

بالنوسونی کا

دعا درد کی

یا پڑہی بعد بسم اللہ کی اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

سات بار ۵ یا پڑہی اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

سات بار حال یہہ کہ رکہی ہاتہہ اپنا بیچ جگہہ درد اپنی کی یعنی گویا یہہ اشارہ ہی جا بیچ درد کا

یا پڑہی بسم اللہ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا

پڑہی یہہ طاق یعنی تین بار یا پانچ یا سات بار لیکن سات بار بہتر ہی پہر اوٹہا دی ہاتہہ اپنا

پہر دوبارہ رکہی اوسکو یعنی پہر ہاتہہ رکہکر یہہ دعا پڑہی ۵ یا پڑہی درد والا اوپر اپنی

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور دم کری ۵ اور جسکو پہنچی درد آنکہون کا

پڑہی اَللّٰہُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِیْ

عَدُوِّیْ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۵ اور جسکو آوی تپ کہی بسم اللہ الکبیر

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ

شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۵ اور جو پہنچی کسیکو ضرر یعنی بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی

سی یس آرزو کری موت کی یس چاہی کہ موی خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا یعنی موت کے

اور بیقرار ہو ہمیں اور خوف ضرر دین کا رکہتا ہو تو چاہئی کہ کہی اَللّٰہُمَّ اَحْیِنِیْ

مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ

اور جب خبر پوچہی بیمار کی تو کہی لَا بَاْسَ طَہُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ۵

بیمار پر یہہ دعا پڑہی ہی بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِيقَةُ بَعْضِنَا

شروع کرتا ہوں میں ساتھہ نام اللہ کی یہہ مٹی ہی زمین ہماری کی اور تہوک بعضی ہمارے کا

يُشْفٰى سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اور یہہ پڑہی بیمار پر داہنا ہاتہہ اپنا یعنی پیشانی پر یا ہاتہہ پر

شفا دیا جاوی بیمار ہمارا ساتھہ اذن رب ہمارے کی

یا اور عضو پر اور پڑہی اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ

یا الله دور کر بیماری ای پروردگار آدمیوں کی شفا دے اسکو

وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ؎

حال یہہ کہ تو ہی شفا دینی والا نہیں شفا مگر شفا تیری ف ۱ وہ شفا کہ نہ چہوڑے کسی بیماری کو

اور روایتوں میں یہہ دعائیں بیمار پرسی کی وقت کی آئی ہیں کہ کبہی حضرت نبی کو یہی پڑہی

اور کبہی نبی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ

ساتھہ نام خدا کی افسون کرتا ہوں تجکو ف ۲ ہر چیز سی کہ ایذا دے تجکو اور برائی ہر شخص کی

اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ؎

اور برائی آنکہ حسد کرنی والی کی الله شفا دی تجکو ساتھہ نام خدا کی افسون کرتا ہوں تجکو

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ

ساتھہ نام الله کی منتر پڑہتا ہوں میں تجپر اور الله شفا دی تجکو ہر بیماری سی کہ تیری بدن میں ہے

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

برائی سے جادو پہونکنی والیوں کی گرہوں میں ف ۳ اور برائی حسد کرنے والے کی جب

حَسَدَ ؎ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ

حسد کرے ف ۴ ساتھہ نام الله کے منتر پڑہتا ہوں تجپر ہر بیماری سی شفا دیگی تجکو الله

مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ

برائی ہر حسد کرنے والے کی جب حسد کرے اور برائی ہر صاحب

عَيْنٍ ؎ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ

نظر لگانی والی کی یا الله شفا دی بندی اپنی کو تا جہاد کرے تیرے لئے دشمن پر اور چلے تیرے لئے

اِلَى الْجَنَازَةِ ؎ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ ؎ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ

طرف جنازہ کی یا الله شفا دی اسکو یا الله عافیت دے اسکو یا الله شفا دی اسکو یا الله

عَافِهٖ ؎ يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سَقَمَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

عافیت دی اسکو ای فلانے ف ۵ شفا دی الله بیماری تیری کو اور بخشی گناہ تیرے

وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ ؎

اور عافیت دی تجکو بیچ دین تیرے کی اور جسم تیرے کی وقت موت تیری تلک

یعنی دوا وغیرہ بغیر
تیری تقدیر کے کسی کو
کچھ کام نہیں آتی ۱۲

اور جو کوئی عیادت کری بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہی نزدیک اوسکی سات بار

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ مگر

عافیت دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ اوس بیماری سی ۱۲ اور آیا ایک شخص حضرت علی رض کی

پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہی پس فرمایا حضرت علی نی کہ کیا خوش لگتا ہی تجکو

وہ اچہا ہو جاوی کہا اوسنی ہان فرمایا کہہ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اِشْفِ فُلَانًا

پس تحقیق وہ اچہا ہو جاویگا ۱۲ اور جو مسلمان دعا کری یہہ قول اللہ تعالیٰ کے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ چالیس بار پہر

مرجاوی اوس بیماری اپنی مین تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچہا ہو جاوی

تو اچہا ہو جاویگا اوس حالت مین کہ تحقیق بخشی جاوینگی اوسکی لیئی سب گناہ اوسکی ۱۲

اور جو کوئی پڑہی بیماری اپنی مین یہہ کلمات اسکے پہر مرجاوی یعنی اوسی بیماری مین کہ جسمین

یہہ پڑہی ہین تو نہ کہاویگی اوسکو آگ دوزخ کی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

بِاللّٰہِ ۱۲ جو کوئی مانگی اللہ تعالیٰ سی شہادت بیچ صدق دلکی تو پہنچاتا ہی اوسکو اللہ تعالیٰ

مراتب شہدا کو اگرچہ مری اوپر بچہونی اپنی کی ۱۲ جو کوئی مانگی شہادت صدق دلسی دیا جاتا ہی

مرتبہ شہادۃ کا اگرچہ نہ ہبی شہادۃ اوسکو یعنی حقیقۃ دنیا مین یا جو کوئی لڑی اللہ کی راہ مین مقدار ٹہرجانیکی درمیان دو دودہ دوہنی اونٹنی کی پس تحقیق واجب ہوتی ہی اوسکی لئی بہشت اور جو شخص مانگی اللہ تعالی سی مارا جانا اپنا نہ دل اپنی سے اوسمالتمین کہ سچا ہی یعنی اس مانگنی مین پہر مری یا مارا جاوی تو ہوگا اوسکو ثواب شہید کا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ

پس جب آدمی کسیکو موت متوجہ کیا جاوے طرف قبلہ کے اور کہی قریب المرگ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

فرماتا ہی اللہ غالب و بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میری ساتہہ مرتبہ ہر نیکی کی اسلئی کہ تعریف کرتا ہی میری اوسحالمین کہ مین نکالتا ہون جان اوسکی دونون پہلو اوسکی مین سی اور جو کوئی آدمی قریب المرگ کی پاس سب تلقین کرتی ہی اوسکو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس جو کوئی کہ ہووی آخری کلام اوسکا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ داخل ہوگا بہشت مین اور جب بند کری کوئی آنکہہ میت کی تو دعا کری اسلئی نفس اپنی کی ساتہہ بہلائیکی یعنی دعا مانگی خاتمہ بخیر ہونیکی پس تحقیق فرشتی آمین کہتی ہین اوپر دعا پر کہ کہتا ہی آنکہہ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو پس کہی

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ

یا اللہ بخش فلانیکو اور بلند کر درجہ اوسکا بیچ ہدایت پائی ہوؤن کے

وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ

اور خلیفہ یعنی کارساز ہو اوسکا بیچ اہل و عیال اوسکیکے کہ پیچہے باقی رہے اوسکی ہین اور بخش ہمکو اور اوسکو

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ

اے پروردگار عالموں کے اور فراخی اوسکی لئے قبر اوسکی مین اور روشنی کر اوسکی لئی قبر مین

اور چاہئی کہ کہی ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ

یا اللہ بخش مجکو اور اوسکو

وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً ؀ اور چاہئی کہ پڑہی کوئی موتی پر سورہ یٰسٓ ؀

اور دی مجکو اوسکا بدلا اچہا

اور کہی مصیبت والا یعنی پسماندی میت کی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

تحقیق ہم ملک ہین اللہ کے اور تحقیق ہم طرف اوسکی پہرنے والے

اللّٰهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

یا اللہ ثواب دی مجکو بیچ مصیبت میری کے اور بدلا دے مجکو بہتر اوس سی

اور جب مرتا ہی فرزند بندی مسلمان کا تو فرماتا ہی اللہ تعالی اپنی فرشتون کو کہ قبض کی تمنی

روح میری بندی کی فرزند کی پس عرض کرتی ہین فرشتی ہان پس فرماتا ہی

اللہ تعالی کہ کیا کہا بندی میری نی پس عرض کرتی ہین کہ تعریف کی اوسنی تیری اور

اِنَّا لِلّٰهِ پڑہی پس فرماتا ہی اللہ تعالی کہ بناؤ تم میری بندی کی لئی گہر بڑا بہشت مین اور نام

رکہو اوسکا بیت الحمد ؀ پس جب تعزیت کری کوئی کسیکی سلام علیک کری اور کہے

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

تحقیق اللہ کے لئی ہی جو کچہ لیا اور اللہ ہی کی لئی ہی جو کچہ کر دیا اور ہر چیز نزدیک اوسکے ساتہ وقت مقرر کے ہی پس چاہئی کہ صبر کرو اور ثواب طلب کرو

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ؀ اور لکہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی طرف معاذ کی حال یہہ کہ تعزیت کرتی تہی اوسکی بیچ مرنی بیٹی اوسکیکی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ

شروع کرتا ہون ساتہ نام اللہ بخشش کرنیوالی مہربان کی یہ خط ہی جانب

من رسول الله الى معاذ بن جبل سلام عليك فاني

احمد اليك الله الذي لا اله الا هو اما بعد فاعظم

الله لك الاجر والهمك الصبر ورزقنا واياك

الشكر فان انفسنا واموالنا واهلينا واولادنا

من مواهب الله عز وجل الهنيئة وعواريه المستودعة

نمتع بها الى اجل معدود ويقبضها لوقت معلوم ثم افترض

علينا الشكر اذا اعطى والصبر اذا ابتلى فكان ابنك

من مواهب الله الهنيئة وعواريه المستودعة متعك به

في غبطة وسرور وقبضه منك باجر كبير الصلوة

والرحمة والهدى ان احتسبت فاصبر ولا يحبط جزعك

اجرك فتندم واعلم ان الجزع لا يرد شيئا ولا

يدفع حزنا وما هو نازل فكان قد والسلام

اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ اور اہل بیت کو

فرشتوں نے اسطرح السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ان في الله عزاء من كل مصيبة وخلفا من كل

فَاتَتْ فَبِاللّٰہِ فَثِقُوْا وَاِیَّاہُ فَارْجُوْا فَاِنَّمَا الْمَحْرُوْمُ
مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؎ اور آیا ایک آدمی
سفید ڈاڑہی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت کی پاس دن وفات جابجہان علیہ السلام
کی پس پہلانگ گیا صحابہ کی گردنون پر سی یعنی جب جگہہ نپائی بسبب ازدحام کی تو آگی
بڑہ گیا پس باہر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کی اور کہا اِنَّ فِی اللّٰہِ
عَزَاءً مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ وَعِوَضًا مِنْ کُلِّ فَائِتٍ
وَخَلَفًا مِنْ کُلِّ ھَالِکٍ فَاِلَی اللّٰہِ فَاَنِیْبُوْا وَاِلَیْہِ فَارْغَبُوْا
وَنَظَرُہُ اِلَیْکُمْ فِی الْبَلَاءِ فَانْظُرُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ
لَمْ یُجْبَرْ اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا حضرت ابو بکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما
بعد اوسکی کہ یہہ حضرت خضر علیہ السلام تہی ؎ اور جو شخص کہ کہی میت کو تخت پر یعنی
جنازی پر یا اوٹہاوی جنازہ یعنی زمین سی پس چاہئی کہ کہی بِسْمِ اللّٰہِ ؎ اور جب
نماز جنازہ کی پڑہی مردی پر تکبیر کہی پہر پڑہی الحمد پہر درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
بعد دوسری تکبیر کی اور اولی یہہ ہی کہ درود نماز کا پڑہی پہر پڑہی یعنی تیسری
تکبیر کی بعد اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ کَانَ

[حاشیہ:]
مصیبت زدہ وہ ہی جسکی مصیبت کا کچھ عوض نہ ملی ... اور وہ جو نکلی مصیبت پر صبر کرے ... محروم رہا

بیان نماز جنازہ اور اوسکی دعا

تشهد ان لا اله الا انت وحدك لا شريك

لك وتشهد ان محمدا عبدك ورسولك

اصبح فقيرا الى رحمتك واصبحت غنيا

عن عذابه تخلى من الدنيا واهلها ان

كان زاكيا فزكه وان كان مخطيا

فاغفر له اللهم لا تحرمنا اجره ولا تضلنا بعده

اور بعضی روایتوں میں بجای پہلی دعا کی بعد تیسری تکبیر کی ان دعاؤں سی پڑھنی آئی ہے

اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه

واكرم نزله ووسع مدخله واغسله

بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا

كما نقيت الثوب الابيض من الدنس

وابدل له دارا خيرا من داره واهلا خيرا من

اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله

الجنة واعذه من عذاب القبر وعذاب النار

اللهم اغفر لحينا وميتنا وصغيرنا وكبيرنا

وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ

اور مردوں ہمارے کو اور عورتوں ہماری کو اور حاضروں ہمارے کو اور غائبوں ہمارے کو یا اللہ جسکو

أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھ اوسکو اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا

پس مار اوسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب سے اسکے اور نہ گمراہ کر ہمکو

بَعْدَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا

پیچھے اسکے یا اللہ تو رب اسکا ہی اور تو پیدا کرنیوالا اسکا ہی اور تو ہی نے راہ دکھائی اسکو

لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ

اسلام کے لئے اور تو ہی نے قبض کی روح اسکی اور تو دانا تر ہی

بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا ۝

ساتھ باطن اسکے اور ظاہر اسکے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس بخش اسکو

اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ

یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

اور امان تیری ہمسائگی کی ہی پس بچا اسکو فتنہ قبر کے سے اور عذاب

النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ

دوزخ کے سے اور تو ہی لائق وفا کے اور لائق حمد کی ہی یا اللہ پس بخش اسکو

وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور رحمت کر اسپر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

یہ بندہ تیرا ہی اور بیٹا بندے تیرے کا تھا گواہی دیتا یہ کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ

سوای اللہ کے اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور تو بہت جاننے والا ہے

بِهِ مِنَّا إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ

حال اسکے ہم سے دیکھا ہے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادہ کر اوسکے نیکی میں اور اگر ہے

مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهُ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ۝ اَللّٰهُمَّ

بدکار پس بخش اسکے لئے اور نہ محروم کر ہمکو اجر اسکے سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ

یہ بندہ تیرا ہی اور بیٹا تیری لونڈی کا ہی محتاج ہوا ہی طرف رحمت تیری کی اور تو بے پرواہ ہی عذاب سے اسکے

محسنا فزد فی احسانہ وان کان مسیئا فتجاوز عنہ ۵

اور جب کہی مرد کو قبر او سکیمین کہی بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ۵ یا یون کہے بسم اللہ وعلی ملۃ

رسول اللہ ۵ منھا خلقناکم وفیھا نعیدکم ومنھا نخرجکم

تارۃ اخری ۵ بسم اللہ

وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول

اللہ ۵ پس جب فراغت پاوی میت کے دفن سی تو کہڑا ہووی پاس قبر کی

پس کہی حاضرون کو بخشش چاہو اللہ سی واسطی بہائی اپنی کی اور دعا کرو

اسکی لئی ساتہہ ثابت رہنی کی یعنی منکر ونکیر کی جواب مین پس تحقیق وہ اب پوچہا

جاتا ہی ۵ اور پڑہی قبر کی سرہانہ بہی دفن کی ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی مفلحون تک

اور اخیر اوسکا یعنی آمن الرسول ۵ اور جب زیارت کری کوئی قبر ونکی پس چاہیئی

کہی السلام علی اہل الدیار یا کہے السلام علیکم

اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین

وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون نسأل

اللہ لنا ولکم العافیۃ ۵ انتم لنا فرط ونحن

لکم نبع ۵ السلام علی اهل الدیار من المؤمنین

تمہارے پیچھے سے آنیوالے ہین سلام گہر والون پر مومنین مین سے

والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین

اور مسلمانون مین سے اور رحم کرے اللہ اگلون پر ہم مین سے اور پچھلون پر

وانا انشاء اللہ بکم لاحقون ۵ السلام علیکم دار

اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ تمسے البتہ ملنے والے ہین سلام ہے تمپر اے گہر والون

قوم مؤمنین وانا کم ما توعدون غدا موجلون وانا انشاء

قوم مومنین کی اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ وعدہ دیجاتی ف ا کل کو یعنی قیامت کو ڈہیل دیے گئے تم ف اور تحقیق ہم اگر

اللہ بکم لاحقون ۵ السلام علیکم یا اهل القبور

چاہے اللہ تمسے ملینگے سلام ہے تمپر اے صاحب قبرون کے

یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر ۵

بخشے اللہ ہمکو اور تمکو تم پہلے پہنچے ہوہمسے اور ہم بھی تمہارے پیچھے پہنچتے ہین

یہہ بیان ہی اوس ذکر کا کہ آئی ہی فضیلت اوسکی حدیثونمین حال انکہ نہین خاص کیا گیا ہے ساتھہ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے یعنی مثل طعام وغیرہ کی اور نہ ساتھہ کسی مکان کے یعنی مثل اذکار حج کی ف فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ یعنی ساتھہ محمد رسول اللہ کی بہترین ذکر کا ہی ف اور وہ کلمہ بہترین نیکیونکا ہے بہت فائدہ مند آدمیونکا ساتھہ شفاعت میری کی دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو خلوص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنے سے ف نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور ہیگا اوسکی دلمین مقدار جو کی نیکی سے یعنی ایمان سے یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمین مقدار گیہون کی نیکی سے ہی یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمہ کو اور اوسکی دلمین برابر ذرہ کی نیکی سے ہے

یا فرمایا ایسا نہیں کوئی بندہ کہ کہی یہہ کلمہ پہر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت

مین اگرچہ زنا کیا ہو اگرچہ چوری کی ہو اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اگرچہ زنا کیا ہو

اور چوری کی ہو اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا کرو ایمان اپنے کو عرض کیا

یا رسول اللہ اور کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا اَکْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ لَا اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے اور نہیں ہے وسیلہ اس کلمہ کی نزدیک

اللہ کی پردہ یہانتک کہ وہ پہنچتا ہے طرف اوسکی یعنی کوئی چیز اسکی ... کو روکتی نہین

یعنی جلدی قبول ہوتا ہے اور کہنا کلمہ طیب کا نہیں چہوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ

اوسکی کوئی عمل اور اگر تحقیق ساتون آسمان والے اور ساتون زمین والے ایک

پلڑے مین ہون اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک پلڑے مین تو بہاری ہوگا پلہ

اسکا اوس سے اور نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبہی خلوص سے مگر کہولے جاتی

اوسکے لیے دروازے آسمانکے یعنی اوسکی قبولیت اور رحمت کی لیے یہانتک کہ پہنچے

عرش تک جب تک کہ بچا برے گناہ سے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا

لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ
نہین کوئی شریک اوسکا اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ جو کوئی کہی یہہ کلمہ دس بار ہوتا ہے
ہر چیز پر قادر ہے

اوس شخص کی کہ آزاد کئی چار بردے اولاد حضرت اسمعیل کے سے اور جو کو

ی یہہ کلمہ ایکبار ہوویگا ثواب مانند آزاد کرنی ایک بردی کی اور جو کوئی پڑہی یہہ کلمہ سو بار

تا ہی یہہ کلمہ یعنی ثواب اسکا واسطی اوسکی مانند ثواب آزاد کرنی دس بردون کے

ور لکہی جاتی ہین اوسکی لئی سو نیکیان اور مٹائی جاتی ہین اوس سی سو گناہ

در ہوتا ہی یہہ کلمہ اوسکی لئی پناہ شیطان سی اور نہین لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے

لاویگا یہہ اوسکو یعنی قیامت کو کوئی اوسکی برابر بہتر عمل لیکر نہین آویگا مگر جسنے

عمل کیا زیادہ اس سی یعنی وہ افضل ہوگا یہہ کلمہ وہ ہی کہ سکہایا اوسکو حضرت

ح علیہ السلام نی بیٹی اپنی کو پس تحقیق آسمان اگر ہووین ایک پلڑی مین اور یہہ کلمہ

ایک پلڑی مین تو البتہ بہاری ہوگا پلڑہ اسکا اوپر اور اگر ہووین آسمان حلقی تو البتہ

ڈالا دیوی یہہ اوسکو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو کلمی ہین ایک
(نہین کوئی معبود سوا اللہ کے) (اللہ بہت بڑا ہی)

دونون مین کا یعنی لا اله الا الله نہین ہی اوسکی لئی انتہا ورے عرش کی یعنی وہین

پہنچتا ہی اور قبول ہوتا ہی اور دوسرا یعنی اللّٰهُ اَکْبَرُ بہر دیتا ہی یعنی ثواب کے

اور نور سی اوس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کی ہی اور ہی دونون کلمی ساتہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کے یہہ فضیلت رکہتی ہین کہ نہین زمین پہ
(نہین پہرنا گناہ سی اور قوت طاعت کی مگر ساتہ مدد اللہ بلند قدر بزرگ کے)

کوئی کہ کہی ان تینون کو مگر کہ دور کیجاتی ہین اوس سی گناہ اوسکی اگرچہ ہوون وے

مانند جہاگ دریا کی یعنی بہت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی ما من احد یشہد
(نہین کوئی) (گواہی دے)

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

اسکے کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد رسول خدا کی ہین مگر حرام کرتا ہی اوسکو اللہ آگ پر

یہہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نی حضرت سی سنی ہی اور بعد سننی کی معاذ نے عرض کیا کہ ای رسول اللہ کی کیا لیس خبر دون نہین لوگون کو اسکی تا خوش ہووین وہ فرمایا ابہی جو خبر دیگا تو اعتماد کرینگی لوگ یعنی نری شہادت پر اور عمل چہوڑ دینگی پس ابہی مصلحت نہین عمل کرنی دی او خبر دی اس بشارت کی معاذ نی نزدیک مرنی اپنی کی گناہ سی بچنی کی لیے ۱۲ جو کوئی گواہی دی اس کلمہ مذکورہ کی خلوص سی حرام کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ آگ پر ۱۲ اور مشہور ہی حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بہاری ہوگا ننانوی کتابون یعنی اعمالنامون پر کہ اوسمین برائیان لکہی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازگی بینائی کی یعنی جہان تک نظر کام کری زمین سی آسمان تک لکہا ہوگا اوس پرچہ مین أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد بندے اللہ کے ہین اور رسول اسکی

ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ روز قیامت کی اللہ تعالیٰ ایک شخص کو روبروی خلائق کی نکالیگا اور پہیلاویگا اوسکی آگی ایک کم سو کتابین کہ ہر ایک بقدر درازگی نظر کی ہوگی پہر فرماویگا کہ کیا انکار کرتا ہی تو اس سی کچہہ کیا ظلم کیا ہی تجپر اعمالنامہ لکہنی والون میری نی عرض کریگا بندہ کہ نہ ای رب میری یعنی نہ انکار کرتا ہون اور نہ ظلم کیا ہی تیری کاتبون نی پہر فرماویگا کیا کچہہ

غذ ہی تیری پاس عرض کریگا بندہ ای رب میری پس فرماویگا اللہ تعالی کہ ایک نیکی
تیری ہماری پاس ہی ظلم تجھپر نہین ہونیکا آج پس ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائیگا
کہ اوسمین لکھا ہوگا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
گواہی دیتا ہون یہہ کہ نہین کوئی معبود سوے اللہ کی اور گواہی دیتا ہون اوسکی کہ محمد بندہ اللہ کہ ہین
وَرَسُوْلُهُ پس فرماویگا اللہ تعالی کہ حاضر ہو وزن اعمال اپنی پر یعنی اوراس
اور رسول اوسکی
پرچہ کو اونکی برابر رکہہ عرض کریگا بندہ کہ ای رب کیا حقیقت ہی اس پرچہ کی مقابلہ
مین اون کتابونکی یعنی جو گناہو نسی بہری ہین پس فرماویگا کہ ظلم نہین کیا جائیگا تو
آج یعنی یہہ پرچہ بہت بزرگ ہی تول اسکو پس سب نامی ایک پلہ مین رکہی
جائین گی اور یہہ پرچہ ایک پلہ مین پس ہلکی ہون گی وہ نامی اور بہاری ہوگا یہہ
پرچہ پس نہین بوجہل ہوتی ہی کوئی چیز ساتہہ نام اللہ تعالی کی ۱۲ مشکوۃ ۱۲ جو کوئی
کہی أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَأَنَّ
گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر خدا تنہا اور تحقیق محمد بندی اسکی ہین اور رسول اوسکی اور تحقیق
عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ أَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا
عیسی بندے اللہ کے ہین اور بیٹی لونڈی اوسکی کے اور کلمہ اوسکا فا کہ ڈالا اوسکو
إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
طرف مریم کے اور روح ہین اوسکی اور تحقیق جنت حق ہی اور آگ حق ہے
تو داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی جس آٹہہ دروازون بہشت مین سی چاہیگا وہ ۱۲
تہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑہتی تہی کبہی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ
کہ تنہا ہی وہ غالب کیا لشکر اپنی کو اور مدد کے بندے اپنی کی فـ۳ اور غالب ہوا کافرون کی گروہون پر

وحدہ فلا شیئ بعدہ ۞ اور کہا ایک اعرابی نے حضرت سے
کہ سکہاؤ مجھکو کوئی کلام کہ کہوں میں اوسکو اور مداومت کروں اوسپر فرمایا آنحضرت نے
کہ کہہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ اکبر
کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ رب
العلمین لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الحکیم جب آپنے یہہ کلمات
تعلیم فرمائی تو اوس اعرابی نے عرض کیا کہ یہہ ذکر رب میرے کا ہے میرے لیے کیا ہے
فرمایا پڑھ اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وارزقنی ۞ جو کوئی کہے
سبحان اللہ وبحمدہ ایکبار لکھی جاتی ہیں اوسکے لئے دس نیکیاں اور جو کوئی کہے دس بار
لکھی جاتی ہیں اوسکے لئے سو نیکیاں اور جو کوئی کہے اوسکو سو بار لکھی جاتی ہیں
اوسکے لئے ہزار نیکیاں اور جو کوئی زیادہ کہے زیادہ دیتا ہے اوسکو اللہ تعالی ثواب
یعنی اسی حساب سے ثواب بڑہتا جاتا ہے ۞ جو کوئی کہے اوسکو سو بار دور کیے جاتے ہیں
گناہ اوسکے اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کی ۞ یہہ تسبیح بہت پیاری ہے کلام میں سے
طرف اللہ کی ۞ اور یہہ تسبیح بہترین کلام کی ہے جسکو چن لیا اللہ تعالی نے
اپنی فرشتوں کی لئے ۞ اور یہہ تسبیح وہ ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے اوسکی
مداومت کا اپنے بیٹے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہہ تسبیح عبادت ہے سب مخلوقات کے

ف یعنی الغیر اطرافی اور دیموں کی دوان خندق سے ۱۲

اور تسبیح مخلوقات کی اور بسبب برکت اسکی رزق دیجاتی ہی خلق ۞ جو کوئی کہی
اس تسبیح کو بویا جاتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۞ جسکو ڈرا دی رات
اسکی رنج مین ڈالی گی اوسکو یعنی اگر سختی او رمحنت شب کی سبب بیماری وغیرہ کے سبب
خوف رکہتا ہو یا جو کوئی بخل کری ساتہہ مال کی خرچ کرنی اوسکیسی یا بزدل
ہووی دشمن سی لڑنی اوسکی سی بس چاہیی کہ بہت پڑہی یہ تسبیح یعنی یہہ سبب
چیزین اس سی دفع ہوتی ہین بس تحقیق یہہ تسبیح بہت پیاری ہی طرف اللہ کے
سونیکی پہاڑ سی کہ خرچ کری اوسکو راہ خدا مین ۞ بہت پیاری کلامون مین سی
طرف اللہ کی یہہ تسبیح ہی سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ ۞ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ
(پاک ہے پروردگار میرا اور پاکی سی یاد کرتا ہون ساتہہ تعریف اوسکیکے)
الْعَظِیْمِ اوگتا ہی اوسکی لئی درخت بہشت مین ۞ جو کوئی کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ (پاک ہی اللہ)
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لگایا جاتا ہی اوسکی لئی درخت کہجور کا بہشت مین ۞ بس (پاک ہے اللہ بزرگ)
(بزرگ اور پاکی سی یاد کرتا ہون ساتہہ تعریف اوسکیکے)
تحقیق یہہ تسبیح یعنی سبحان اللہ وبحمدہ عبادۃ خلق کی ہی یعنی سب زبان حال
یا قال سی اوسکی تسبیح وتحمید مین مشغول ہین اور بسبب برکت اسکی معین کیئی جاتے ہین
رزق اونکی ۞ دو کلمی ہین ہلکی زبان پر بہاری ترازو مین پیاری طرف رحمن کے
یعنی پڑہنی والا انکا پیارا ہی اللہ کا وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ +
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۞ جو کوئی کہی ان کلمونکو یعنی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ

(حاشیہ: لفظ العظیم لفظ ابن حبان کی روایت مین ہے اور ترمذی وغیرہ مین فقط سبحان اللہ وبحمدہ ہے ۱۲)

العظیم کو ساتھ اس استغفار کی اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
لکھی جاتی ہین جسطرح کہا اونکو یعنی بے زیادتی ونقصان کی پہر لٹکائی جاتی ہین
عرش مین یعنی بزرگی اور حفاظت کی لئے نہین مٹتا اونکو کوئی گناہ کہ کرے اوسکو
پڑہنی والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالےٰ سے دن قیامت کی اسحالمین کہ وہ سربمہر ہوگے
جلسیکہ کہی ہتی یعنی محفوظ ہونگی تغیر و تبدیل سے ۱۲ اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی
حضرت جویریہ کو کہ بی بی حضرنکی تہین اور حال یہہ کہ تحقیق نکلی تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
اونکی پاس سے صبحکو جسوقت کہ نماز پڑہی صبح کی یعنی سنت صبحکی اونکی گہر مین اور
جویریہ مصلی اپنی پر تسبیح کرتی تہین پھر پھیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بعد ہونی چاشت
کے اور حال یہہ کہ وہ بیٹہی تہین پس اسی وقت مین حضرت نی فرمایا کہ ہمیشہ رہی تو
اوسی حالت پر کہ چھوڑا تہا مینی تجکو اوسپر یعنی صبح سے ابتک بیٹہی ہوئی ذکر مین مشغول ہے
کہا جویریہ نی ہان فرمایا تحقیق کہی مینی پیچھے تیرے چار کلمے تین بار اگر تولے جاوے
وہ ساتھ اوس چیز کی کہ پڑہی تونی ابتدا اس دن کیسی تو البتہ بھاری ہووین اوسپر
یہہ کلمی وہ کلمی یہہ ہین سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى
نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اسی طرح ہے
اور ایک روایت مین چار کلمی یون آئی ہین سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا اِلٰهَ

(interlinear: پاکی ہے اللہ کو ... اور تعریف کی اوسکو بقدر گنتی خلق اوسکی کے اور بموافق مرضی ذات اوسکی کی اور موافق بوجھ عرش اوسکی کی اور موافق مقدار کلمون اوسکے کی ف)

(margin: اسمین اشارہ ہی اسپر کہ پڑہنی والا اسکا محفوظ رہتا ہی کفر سی اسلئی کہ کوئی کفر کرے کوئی عمل اوسکا مقبول نہین ...)

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی
نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ ؕ

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورۃ کو یعنی اپنی کسی بی بی کو کہ آئی ہتی اوسکی پاس اور آگی اوسکی گٹھلیاں کہجور کی تہیں یا کنکریاں کہ تسبیح کہتی ہتی ساتہہ اونکی کیا تجہہ دوں میں تجکو ساتہہ اوس چیز کی کہ وہ بہت آسان ہو تجہپر اس سے یا فرمایا کہ بہتر ہو پس فرمایا کہ وہ تسبیح آسان یہہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِکَ ؕ

اور آئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ کی پاس کہ بی بی حضرت کی تہیں اور آگی اونکی چار ہزار گٹھلیاں کہجور کی تہیں کہ تسبیح پڑہتیں تہیں ساتہہ اونکی پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق تسبیح پڑہی میں جبسے کہڑا ہوا میں تیری سر پر بہت اس سے یعنی ایسی تسبیح پڑہی میں اس تہوڑی سی دیر میں کہ تیری تسبیحات سے ثواب میں زیادہ ہی کہا صفیہ نے کہ سکہا مجکو وہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یعنی وہ تسبیح یہہ ہے

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ط اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی ابو درداء صحابی کو
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کی کہ پیدا کی

کہ سکہاؤن مین تجکو کچہہ یعنی ذکر جامع کہ وہ بہتر ہو یاد کرنی اللہ تعالی کیسی رات دن مین اور

دن رات مین وہ یہہ ہی سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللهِ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہی اللہ کو

مِلْأَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللهِ
بقدر بہرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہی اللہ کو

مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ
بقدر بہرنے ہر چیز کے اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے

وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
اور پاکی ہی اللہ کو بقدر بہرنے اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہی اللہ کے لئی بقدر

مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ
گنتی اوسچیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہی اللہ کے لئی بقدر بہرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کے لئی بقدر گنتی ہر

شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ
چیز کے اور تعریف ہے اللہ کی لئی بقدر بہرنے ہر چیز کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ
اور تعریف ہے اللہ کے لئے بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ ط
اور تعریف اللہ کے لئی بقدر بہرنے اوسچیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی ابو امامہ کو کہ کیا نہ خبر دون مین تجکو ساتہہ

ایک ذکر کی کہ بہت ہی اور افضل ہی یعنی تو اچہین او کیفیت مین ذکر کرنی تیرے سی

رات دنمین اور دن راتمین وہ یہہ ہی کہ کہی تو سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ
پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی

مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ
اوسچیز کے کہ پیدا کی پاکی ہی اللہ کو بقدر بہرنے اوسچیز کے کہ پیدا کی پاکی ہی اللہ کو بقدر

مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى
گنتی اوسچیز کے کہ زمین اور آسمان مین ہی اور پاکی ہی اللہ کو بقدر گنتی اوسچیز کے کہ جمع کیا

كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ٭ اور اسیطرح روایت کیا ہی
اسکو طبرانی نی مگر تحقیق اوسنی کہا کہہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
پہر کہا اور بڑہی تو سُبْحَانَ اللّٰهِ مانند اسیکی اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑہی تو مانند
اسیکے ٭ اور عرض کیا سلمی نی جو ماں ہین اولاد ابی رافع کی کہ ای رسول خدا
خبر دو مجکو ساتہہ کتنی ایک کلمونکی اور بہت نہ بتاؤ مجکو یعنی تہوڑی ہون کہ یاد ہو سکین
بس فرمایا حضرت نی کہ کہہ دس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ فرماویگا اللہ تعالے یہہ میرہی لئے ہی
اور کہہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دس بار فرماویگا اللہ یہہ میرہی لئی یعنی برائی اور پاکی خاص
مجہیکو ہی نہ غیر میریکو اور کہہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ فرماویگا اللہ تعالے تحقیق بخشا مینے
تجہکو بس کہیگی تو اسکو دس بار اور فرماویگا اللہ تعالے ہر بار کہ تحقیق بخشا مینی ٭ بہترین
کلام کا سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ اور کہنا
سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا بہر دیتا ہی یعنی ثواب سی اوسچیز کو کہ زمین و آسمان
مین ہی اور کہنا تیری اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا بہر دیتا ہی عملونکی ترازو کو ٭ بہت پیاری
کلام آدمی کی طرف اللہ کی چار ہین سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ نہین ضرر کرتا ہی تجکو ساتہہ جسکی ابتدا کرے

شروع کرو یعنی تقدیم و تاخیر ایک کی دوسری پر مضر نہین مگر اولی یہی ہی کہ موافق
ترتیب حدیث کی پڑھی ۵ یہہ کہی چار کلمی بہترین کلام کی ہین یعنی قران کی اور یہہ
کلمی قران سی ہین یعنی اگرچہ سب کہی ایکجای قرآن نہین ہین لیکن علیحدہ علیحدہ
مذکور ہین ۶ جو کوئی کہی انکو لکھی جاتی ہین اوسکی لیی بدلی ہر حرف کی دس نیکیان ۷
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی البتہ کہنا میرا انکو بہت پیارا ہی نزدیک میری
اوس چیز سی کہ نکلا اوسپر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزین ۸ تحقیق بہشت کی
اچھی مٹی ہی اور میٹھا پانی ہی اور تحقیق وہ میدان ہموار ہی اور تحقیق درخت اوسکی
یہہ کلمی ہین ۹ پکڑو تم سپر آگ سی کہو مراد رکھتی تھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہہ
چار کلمی یعنی وہ سپر یہہ ہی کہ کہو تم ان چار کلمون کو چنانچہ راوی نی مراد مختصر تنگی
بیان کی لفظ یعنی کر بس تحقیق یہہ کلمی آوینگی دن قیامت کی داہنی بائین طرف
اور پیچھی ۱۰ اور یہہ کلمی تفسیر الباقیات الصالحات کے ہین ف یعنی قران مجید مین جو
آیا ہی والباقیات الصلحت خیر عند ربک ثوابا وخیر املا کو مراد اوس سی
یہہ کلمی ہین اور معنی آیہ کی یہہ ہین اور باقی رہنی والی نیکیان بہتر ہین نزدیک
پروردگار تیری کی ثواب مین اور بہتر ہین آرزو رکھنی مین ۱۱ فخر ۱۲ اور ہر ایک
سبحان اللہ کہنا صدقہ ہی اور ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہی اور ہر لا الہ الا اللہ کہنا

صدقہ ہی اور ہر الله اکبر کو کہنا صدقہ ہی یعنی کہنے والا انکا ثواب صدقہ کا سا پاتا ہی ہمارا
اور یہہ کلمی وہ ہین کہ پڑہی جاتی ہین صلوۃ تسبیح مین اور بیان اوسکا یہہ ہی کہ تحقیق
پیغمبر صلی الله علیہ وسلم نی فرمایا چچا اپنی کو کہ عباس ہین ای عباس ای چچا میری کیا
نہ دون مین تجکو کیا نہ دون مین تجکو کیا نہ دون مین تجکو کیا نکرون مین تجکو صاحب دس خصلتو نکا جسوقت
کرے تو یہہ بخشی الله تعالے گناہ تیری پہلی اور پچہلی پرانی اور نئی چوک کر اور جان کر چہوٹے
اور بڑی پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہہ ہین کہ پڑہ چار رکعتین پڑہ ہر رکعت مین
الحمد اور کوئی سورۃ پس جب فراغت پاوے تو قراءۃ سی پہلی رکعت مین اور تو کہڑا ہو
کہہ سبحان الله اور الحمد لله اور لا الہ الا الله اور الله اکبر پندرہ بار پہر رکوع کر پس کہہ ان
کلمون کو رکوع مین دس بار یعنی بعد پڑہنی سبحان ربی العظیم کی پہر اوٹہا تو سر اپنا
رکوع سی پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سمع الله لمن حمدہ کی پہر جہک تو سجدہ مین
پس کہہ ان کلمون کو دس بار یعنی بعد سبحان ربی الاعلی کی پہر اوٹہا تو سر اپنا سجدہ سے
پس کہہ ان کلمونکو دس بار پہر سجدہ کر پہر کہہ ان کلمونکو دس بار پہر اوٹہا سر اپنا سجدہ سے
پس کہہ ان کلمونکو دس بار پہلی اسکی کہ کہڑا ہووی تو پس یہہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین
ہر رکعت مین کر تو یہہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکہی تو اس نماز کی پڑہنی کی
ہر دن مین ایکبار تو پڑہ پس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر روز تو ہر ہفتی مین ایکبار پس اگر

نہ پڑہ سکی ہر ہفتی مین تو ہر مہینی مین ایکبار بس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر مہینی مین تو ہر برسمین ایکبار بس اگر نہ پڑہ سکی تو ہر برسمین تو تمام عمر مین ایکبار **ف** قعد ونمین التحیات کے پہلی یہہ تسبیحات پڑہی بخلاف اور ارکان کی اور آخیر کی التحیات کی بعد پہلی سلام کے یہہ دعا پڑہی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْیَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَكَ النَّصِیْحَةَ حَیَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰی اَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

یہہ دعا طبرانی نی اوسط مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی نقل کی ہی اور عبد العزیز بن داود رح نی لکھا ہی کہ جو کوئی ارادہ کری جنت کا لازم کری اپنی پر صلوٰۃ التسبیح اور ابو عثمان زاہد نی کہا ہی کہ نہیں دیکھی مینی کوئی چیز دفع سختی و غم کی لیی مثل صلوٰۃ التسبیح کی اور اکثر ائمہ اور بزرگونکا اسپر عمل رہا ہی اور مستحب ہے پڑہنا اسکا جمعی کو دوپہر ڈہلی اور اگر اسمین احتیاج سجدی سہو کی پڑی تو ان سجدونمین تسبیحات نہ پڑہی کہ تین سوسی زیادہ ہو جائینگی ۱۲ فتح ۱۲ درع ۱۲

اور یہہ کلمی یعنی سبحان اللہ والحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر ساتہہ لا حول و لا قوۃ
الا باللہ کی پس تحقیق تفسیر ہین آیۃ اَلْبَاقِیَاتُ الصّٰلِحٰتُ کی یعنی اوس سے مراد یہہ تسبیحات ہین اور
یہہ پانچون کلمی جہاڑتی ہین گناہونکو جیسیکہ جہاڑتا ہی درخت پتی اپنی اور یہہ کلمی خزانون جنت
کیسی ہین اور قائم مقام ہوتی ہین یہہ کلمی قرآن کی اوس شخص کو کہ نہ پڑہ سکی قرآن اور اسیطرح
یہہ کلمی ساتہہ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ کی قائم مقام ہوتی ہین قرآن کے
واسطی اوس شخص کی کہ نہ پڑہ سکی قرآن جسنی یاد کئی یہہ کلمی پس تحقیق بہرا ہاتہہ اپنا بہلائی
اور یہہ کلمی بغیر دعا کی ہی یعنی سوای اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ آخر تک کی ساتہہ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ
کی یہہ فضیلت رکہتی ہین کہ متعین ہوتا ہی اوپر فرشتہ پس جمع کرتا ہی انکو نیچی پرون
اپنی کی یعنی کمال احتیاط کرتا ہی اور لی چڑہتا ہی انکو آسمان پر نہین گذرتا ساتہہ
انکی کسی جماعت فرشتون پر مگر کہ بخشش چاہتی ہین واسطی کہنی والی انکی یہانتک
کہ تعریف کیجاتی ہی ساتہہ انکی ذات اللہ تعالی کی یعنی انکو درگاہ کبریا مین عرض کرتی
تا رحمت و خوشنودی اوسکی پڑہنی والی پر متوجہ ہو تحقیق اللہ تعالی نی چن لئی کلام
آدمی سی چار کلمی سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ
پس جو شخص کہی سُبْحَانَ اللّٰهِ لکہی جاتی ہین اوسکی لئی بیس نیکیان اور دور کیی جاتی ہین
اوس سی بیس گناہ اور جو شخص کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پس ثواب اوسکا مانند اسیکی ہی اور جو شخص کہی

اللہ اکبر وبس ثواب اوسکا مانند اسکی ہی اور جو کوئی کہی لا الہ الا اللہ
بس ثواب مانند اسیکی ہی اور جو شخص کہی الحمد للہ رب العلمین از خود یعنی
ہتہ دلسی بدون یا اور جبر کرنی کسیکی کہی جاتی ہین اوسکی لیئ تیس نیکیان اور دور
ہین اوس سی تیس گناہ ط فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی صحابہ کو کہ کیا طاقت
رکہتا ہی ایک تم مین سی یہہ کہ کری عمل ہر دن مانند پہاڑ احد کی یعنی ثواب اوسکا
اتنا ہو عرض کیا صحابہ نی ای رسول اللہ کی کون کرسکتا ہی یہہ فرمایا ہر ایک تم مین
سے کرسکتا ہی یہہ عرض کیا صحابہ نی کہ ای رسول خدا کی کیا ہی وہ فرمایا ثواب
سبحان اللہ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بہت بڑا ہی
احد سی اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہی احد سی اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہی
احد سی ط ثواب سو بار سبحان اللہ کہنیکا برابر ہوتا ہی ساتہہ ثواب سو بردے
آزاد کرنیکی کہ وہ اولاد اسمعیل ع م کیسی ہون اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنیکا برابر ہوتا ہے
ساتہہ ثواب سو گہوڑون زین والون لگام والون کی کہ سوار کیا جاوی اونپر
غازیونکو اللہ کی راہ مین یعنی جہاد کی لیئ اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنیکا برابر
ہوتا ہی ساتہہ ثواب قربانی کرنی سو اونٹون کی کہ جو قلادہ والی مقبول ہون
اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بہر دیتا ہی او سچیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کی ہی ۵

بخ بخ الخ یعنی خوشوقتی ہی خوشوقتی ہی ساتہہ پانچ چیزونکی کیا بہاری ہین وہ ترازو مین کہ وہ یہہ ہین کہنا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا اور بیٹا نیکبخت یعنی مسلمان کہ مری مرد مسلمان کا پس ثواب چاہی اوسپر یعنی ساتہہ صبر اور شکر اور رضا کی ط تحقیق قسم اون چیزہی کہ ذکر کرتی ہو تم بزرگی اللہ تعالے کیسی یہہ کلمی ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پہرتی ہین یہہ گرد عرش کی انکی لیئی آواز ہے سنسناہٹ مانند آواز شہد کی مکہی کے یاد دلاتی ہین اللہ تعالے کو حال کہنی والی اپنی کا کیا نہین چاہتا ہی ایک تم مین سے یہہ کہ ہووی یا ہمیشہ ہووی وہ چیز کہ یاد دلاتی رہی اوسکی ط بہت کہو تم باقی رہنی والی نیکیان کہ وہ یہہ ہین اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بہت کہہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پس تحقیق یہہ کلمہ خزانہ ہی خزانون بہشت کی سی ط یہہ کلمہ دروازہ ہے بہشت کی دروازون سی ط یہہ کلمہ درخت ہی بہشت کا یعنی اسکی بدلی مین درخت لگتا ہی ط اور پہلی گذری کہ تحقیق لاحول دوا ہی ننانویں بیماریون کی کم ادنی اونکا غم ہی ط کہا ابن مسعود نی کہ تہا مین پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پڑہا مینی یہہ کلمہ یعنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ پس فرمایا حضرت نے

کہ جانتا ہی تو کہ کیا ہیں معنی اسکی عرض کیا میں نی کہ اللہ اور رسول اوسکا بہت جانتی ہیں
فرمایا یہہ معنی ہیں کہ نہیں ہو سکتا پھرنا اللہ کی گناہ سی مگر ساتھہ محافظت اللہ کی اور نہیں
ہی قوت اللہ کی طاعت پر مگر ساتھہ مدد اللہ کی اور یہی لاحول ساتھہ لا منجا من اللّٰہ
نہیں ہی جگہہ بچاؤ کی اللہ سے مگر
الا الیہ کے خزانہ ہی خزانوں بہشت کیسی جو کوئی کہی رضیت باللّٰہ
مگر طرف اوسکی — راضی ہوا میں ساتھہ اللہ کے
ربًا وبالاسلام دینًا وبمحمد صلی اللہ علیہ وسلم
از روی رب ہونیکی اور ساتھہ اسلام کے از روی دین ہونیکی اور ساتھہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
رسولًا ونبیًّا واجب ہوتی ہی اوسکی لیی بہشت اور جو کوئی
از روی رسول اور نبی ہونیکی
پڑہی دعا آیندہ فرماویگا اللہ عزوجل دن قیامت کی اپنی فرشتوں کو کہ تحقیق بندے
میرے نی کیا ہی مجہسی ایک عہد پس پورا کرو اوسکو اوسکی لیی پس داخل کریگا اللہ عزوجل بہشت
میں وہ دعا یہ ہی اللّٰہمّ ربّ السّمٰوٰت والارض
یا اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے
عالم الغیب والشّہادۃ انّی اعہد الیک فی ہذہ
جاننی والی پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں طرف تیرے اس
الحیوۃ الدّنیا انّی اشہد ان لا الٰہ الّا انت وحدک
زندگانی دنیا میں ساتھہ اسکی کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو
لا شریک لک وانّ محمّدًا عبدک ورسولک فانّک ان
نہیں کوئی شریک تیرا اور تحقیق محمد صلعم بندے تیری ہیں اور رسول تیری پس تحقیق تو اگر
تکلنی الی نفسی تقرّبنی من الشّرّ وتباعدنی من الخیر
سونپیگا مجکو طرف نفس میری کے نزدیک کریگا مجکو برائی سی اور دور کریگا مجکو بھلائی سی
وانّی لا اثق الّا برحمتک فاجعل لی عندک عہدًا
اور تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھہ رحمت تیری کی پس ثابت کر میرے لیی نزدیک اپنی ایک عہد
توفّینیہ یوم القیمۃ انّک لا تخلف المیعاد
کہ پورا کرے تو اوسکو روز قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہی وعدہ کو

کہا سہیل نے کہ راوی اس حدیث کی ہیں تبع تابعین میں سے پس خبر دی مجھے قاسم بن عبد الرحمٰن
کہ بزرگ تابعین سے ہیں کہ تحقیق عوف نے کہ وہ بھی تبع تابعین سے ہیں خبر دی مجھکو ساتھ
اسطرح کلی پس کہا قاسم نے نہیں ہے گھروالوں ہمارے میں کوئی لڑکی مگر کہ وہ یہہ دعا پڑھتے
ہیں بڑی ہونے پر یعنی یہہ حدیث صحیح ہے اور جو زد و بزرگ ہمارے میں مشہور ہے
اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا
سب تعریف ہے خدا کی لیے تعریف بہت پاکیزہ
مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى پس فرمایا پیغمبر
بابرکت جیسا کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور راضی ہوتا ہے
صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق
دوڑے طرف ان لفظوں کی دس فرشتے کہ سب آرزومند تھے انکی ثواب لکھنے پر
پس جانا اونہوں نے کہ کیونکر لکھیں ثواب انکا یہانتک کہ اوٹھالی گئی اونکو طرف
اللہ تعالی کی پس فرمایا لکھو انکو جیسا کہ کہا بندے میرے نے صدق و اخلاص سے ف مراد یہ ہے
الفاظ اسکے لکھ رکھو اور درپے لکھنے ثواب کے نہو کہ ثواب اوسکا میرے فضل و کرم کے
سوقوف ہے جتنا چاہونگا دونگا اور منقول ہے حضرت عثمان رضی سے کہ کہا اونہوں نے
پوچھی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد بیچ قول اللہ تعالی کے لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ
اوسیکے لیے کنجیاں ہیں آسمانوں
وَالْأَرْضِ پس فرمایا مجکو اے عثمان البتہ پوچھا تو نے مجسے کچھ پوچھا کہ نہیں پوچھا
اور زمین کی
مجسے اوسکو کسی نے پہلے تیری مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ یہہ ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ای عثمان جو کوئی پڑہی اسکو ہر دنمین سو بار دیا جاتا ہی سبب اسکے دس چیزین
اول تو یہہ کہ بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی جو پہلی کئی ہین اور دوسری لکھی جاتی ہی
اوسکی لئی نجات آگ سی اور تیسری متعین ہوتی ساتھہ اوسکی دو فرشتی کہ محافظت
کرتی ہین اوسکی رات دنمین آفتون اور بلاؤن سی اور چوتھی دیا جاتا ہی قنطار یعنے
بہت ثواب اور پانچوین اوسکی لئی ہوتا ہی ثواب اوس شخص کا سا کہ آزاد کری دس
ہر دنمین آزاد اولاد حضرت اسمٰعیل کیسی اور ساتوین بنایا جاتا ہے اوسکی لئی گہر بہشت مین
اور آٹھوین حورعین سی بیاہ کیا جاویگا اور نوین رکھا جائیگا اوسکی سر پر تاج
وقار کا اور دسوین شفاعت کیجائیگی اوسکی بیچ حق ستر آدمیونکی اہل بیت اوسکی سی
ای عثمان اگر کرسکی تو لیس نہ ناغہ ہو یہہ کوئی دن زمانی سی مراد پاویگا تو بسبب
اسکی ساتھہ مراد پانیوالونکی اور سبقت لیجاویگا تو بسبب اسکے اولین و آخرین پر
اور روایت مین ہی کہ حضرت عثمان رض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس

حاضر ہوی اور عرض کی کہ مقالید السموات والارض سی مجہی خبر دیجیی پس فرمایا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

پاک ہی اللہ اور سب تعریف ہی اللہ کے لئی اور نہین ہی کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ هُوَ الْاَوَّلُ

اور نہین پہرنا گناہ سی اور نہ قوت عبادۃ پر مگر ساتھ اللہ بلند قدر بزرگ کی وہی اول ہی

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اور آخر اور ظاہر اور باطن بیچ ہاتھ اوسکی بہلائی ہی زندہ کرتا ہی اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ جو کوئی پڑہی اسکو صبح کو دس بار اور شام کو

اور وہ پر چیز پر قادر ہی

دس بار ای عثمان دیا ہی اوسکو اللہ تعالے چہہ چیزین اول یہہ کہ محفوظ رہتا ہی ابلیس سی
اور لشکر اوسکی سی اور دوسری دیا جاتا ہے قنطار یعنی تو دہ ثواب بہشت مین اور تیسری
نکاح کیا جاویگا حور بڑی آنکھون والیسی اور چوتہی بخشی جاتی ہین گناہ اوسکی اور پانچوین
ہوگا حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی ساتہہ اونکی قبے مین اور چہٹی حاضر ہوتی ہین بارہ ان
فرشتی نزدیک مرنی اوسکی خوشخبری دیتی ہین اوسکو ساتہہ خشکی اور بناؤ کر کر
لیجاینگی اوسکو قبر اوسکیسی طرف موقف کی پس اگر پہنچیگی اوسکو کوئی چیز ہولون
قیامت کیسی تو کہینگی فرشتی نہ ڈر تو امن والون مین سی ہی پہر حساب کریگا
اللہ تعالے اوس سی حساب آسان پہر حکم کیا جاویگا طرف جنت کی کہ بناؤ کر کر لیجاوینگی
اوسکو طرف جنت کی موقف اوسکیسی جیسیکہ لیجاتی ہین دلہن کو یہانتک کہ داخل کرینگی
اوسکو بہشت مین ساتہہ حکم اللہ کی اور سجا لمیں کہ لوگ شدت حساب مین ہونگی ١٢

در المنثور ۱۲ اور پہلی گذرا بیان سید الاستغفار کا یعنی صبح کی دعا و نہیں ۱۲
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے ۱۲
اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکی دن میں ستر بار ۱۲ اور روایت میں ہے کہ توبہ اور
استغفار کرتا ہوں زیادہ ستر بار سے ۱۲ اور روایت میں ہے کہ استغفار کرتا ہوں
سو بار ۱۲ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کی
اسواسطے کہ میں توبہ کرتا ہوں طرف اوسکی دن میں سو بار ۱۲ اور فرمایا کہ نہ اصرار کیا
گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ بار بار وہی گناہ کرے دن میں ستر بار ۱۲ فرمایا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میری پر اور تحقیق میں البتہ بخشش
چاہتا ہوں اللہ تعالی سے دن میں سو بار ۱۲ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے
اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں ہے اگر گناہ کرو تم یہانتک کہ پہونچیں گناہ
تمہاری اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کی ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالی سے
تو البتہ بخشدے گناہ تمہاری اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکی ہاتھ میں ہے
اگر نگناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ
تعالی سے پس بخشے اللہ اونکو ۱۲ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس
ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں ہے اگر نگناہ کرو تم تو البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے

بیان استغفار

ایک قوم کو کہ گناہ کرین وہ پس بخشش چاہین اللہ سی پس بخشی اللہ اونکو نہ جو کوئی بخشش
چاہی اللہ سی بخشتا ہی اوسکو اللہ نہ جو کوئی چاہی یہہ کہ خوش کری اوسکو اعمال نامہ اوسکا پس
چاہیے کہ بہت داخل کری اوس مین استغفار نہ نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہی ایک گناہ
مگر کہ ٹہیرا رہتا ہی فرشتہ جو متعین ہی ساتہہ لکہنی گناہون اوسکی کی تین ساعت تلک
یعنی تہوڑی دیر ڈہیل کرتا ہی کہ اعمال نامی مین نہین لکہتا پس اگر بخشش چاہی گنہگار نی
اللہ تعالی سی اس گناہ سی کسی ساعت مین انہین ساعتون تین نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو
اوسپر یعنی آخرت مین جبکہ ہر کسی کو گناہ اوسکی دکہا وینگی اور نہ عذاب دیا جاویگا دن
قیامت کی نہ شیطان نی عرض کیا ہی پروردگار عزوجل سی قسم ہی عزت تیری کی
اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو جب تلک کہ جان بیچ اونکی ہی
پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکی نی پس قسم ہی عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ بخشتا
رہونگا مین اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگی وہ مجہسی نہ اور پہلی گذری یعنی صلوۃ التوبہ
مین حدیث اوس شخص کی کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس پس عرض کیا
اوسنی افسوس گناہ میری پر یعنی اوسکو بہی استغفار کی لئی فرمایا نہ نہین کرام کاتبین
کہ لیجاتی ہین اللہ تعالی کی پاس دن مین اعمالنامہ کسی کا پس دیکہتا ہی اللہ تعالی اول
اعمال نامہ مین اور آخر اوسکی مین استغفار مگر کہ فرماتا ہی اللہ برکت والا اور بلند

کہ تحقیق بخشش مین نی سندی اپنی کی لیئی وہ چیز کہ درمیان دونون طرفون اسمانون کی
ہے یعنی سب گناہ آجکی استغفار کی سبب سے بخشدیے مینی ۱ھ جو کوئی بخشش چاہی مومن
مردون اور مومن عورتون کی لیئی لکھتا ہی اللہ تعالی اوسکی لیئی بدلی ہر مومن مرد کی
اور مومن عورت کی ایک ایک نیکی ۱ھ اور پہلی گذری عمکی دعاؤنمین یہہ حدیث کہ جو کوئی
ہمیشگی کری استغفار پڑہنی کی اور جو کوئی بہت پڑہی اوسکو کرتا ہی اللہ اوسکی لیئی
ہر تنگی سی راہ نکلنی کی ساری حدیث نقل کی ابوداود وغیرہ نی ۱ھ اور پہلی گذری
یعنی سونی کی وقت کی دعاؤنمین یہہ حدیث کہ جو کوئی بخشش چاہی مومن مردون اور
مومن عورتون کی لیئی ہر دن ساری حدیث نقل کی طبرانی نی ۱ھ اور پہلی گذری
یعنی نماز توبہ کی بیانمین حدیث اوس شخص کی کہ آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس
پس عرض کیا یا رسول اللہ ایک ہم مین کا گناہ کرتا ہی فرمایا لکھا جاتا ہی اوسپر پہر
اوسنی پہر بخشش چاہتا ہی وہ اوس سی فرمایا حضرت نی کہ بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا ۱ھ
فرماتا ہی اللہ تعالی اے بیٹے آدم کی تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسی اور امید رکھیگا
مجھسی بخشونگا مین تجکو او پر کسی حالت کی ہو تو اور نہین پروا رکہتا مین اے بیٹے آدم کے
اگر پہونچین گناہ تیری بلندی آسمان تلک پہر بخشش چاہی تو مجھسی بخشونگا مین
تیری لیئی اے بیٹے آدم کی اگر لاوی تو میری پاس زمین بہر گناہ ملیہی مجکو نہ شریک

رتا ہو ساتھ میری کسیکو البتہ لاؤن مین تیری لئی زمین بہر کر بخشش تحقیق ایک بندہ
ندگان خدا سی پہنچا گناہ کو پس کہا ای پروردگار میری کیا مینی گناہ پس بخش اوسکو میری لئے
ین پہا رب اوسکی نی فرشتونسی کیا جانا بندی میری نی کہ تحقیق اوسکی لئی رب ہے کہ بخشتا ہے
ناہ اور پکڑتا ہی اوسکے سبب بخشا مینی بندی اپنی کو پہر ٹہیرا وہ بندہ گناہ سی اوس وقت تلک
جاہا اللہ تعالی نے پہر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میری کیا مینی گناہ اور پس بخش اوسکو
میری لئی پس فرمایا اللہ تعالی نے کیا جانا بندی میری نی کہ تحقیق اوسکی لئی رب ہے
بخشتا ہی گناہ اور پکڑتا ہی اوسکے سبب بخشا مینی بندی اپنی کو پہر ٹہیرا گناہ سی بندہ اوس
وقت تلک کہ جاہا اللہ تعالی نے پہر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میری کیا مینی گناہ
پس بخش اوسکو میری لئی پس فرمایا اللہ تعالی نے کیا جانا بندہ میری نی کہ تحقیق اوسکی
رب ہی بخشتا ہی گناہ اور پکڑتا بھی ہے اوسکے سبب بخشا مینی بندی اپنی کو تین بار پس کرے
ری جو چاہی خوشحالی ہی اوسکی لئی کہ پاوی اعمالنامہ مین استغفار بہت
پہلی گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوسنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
ی زبان اپنی کا پس فرمایا کہان ہی تو استغفار سی اور یہہ بیان ہی طرق
استغفار کا أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ جو کوئی کہی أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
بخشش مانگتا ہون اللہ سی — بخشش مانگتا ہون اللہ سی — بخشش مانگتا ہون اللہ سی
ی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
جو نہین کوئی معبود مگر وہ — زندہ — قائم رہنی والا — اور توبہ کرتا ہون طرف اوسکی

تو بخشش کیجاتی ہی اوسکی لئی اگرچہ بحقیق بہاگا ہو لڑائی کا فرون کیسی کی وہ
کبیرہ ہی ؎ جو کوئی پڑہی استغفار مذکور کو پانچ بار بخشش کیجاتی ہی اوسکی اگرچہ
ہون اوسپر گناہ مانند جہاگ دریا کی ؎ اور تحقیق تہی ہم یعنی صحابہ البتہ گنتی واسطی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلسمین اس دعا کو کہ سو بار فرماتی یعنی اکثر
زبان مبارک پر جاری ہوتی رب اغفر لی وتب علی انک انت
اے رب میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر میری تحقیق تو ہی ہے
التواب الرحیم ؎ اور کتاب الزہد مین روایت ہی حضرت لقمان رض
توبہ قبول کرنیوالا مہربان فقط
کہ عادت ڈال زبان اپنی کو ای بیٹی میری ساتھ کہنی اللہم اغفر لی کے
اسلئے کہ تحقیق خدا تعالی کی لئی ساعتین ہین کہ نہین محروم کرتا اونمین سائل کو ؎

فضل القرآن العظیم وسور منه وآیات

یہ بیان ہی قرآن بزرگ کے فضیلت کا اور سورتون اوسکیکا اور آیتون اوسکیکا

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ پڑہو قرآن شریف پس تحقیق وہ آویگا دن
قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطی پڑہنی والون اپنی کی ؎ فرماتا ہے اللہ پاک کہ جو
جسکو باز رکہی قرآن یاد میری سی اور مانگنی میری سی دیتا ہون مین اوسکو بہتر
اوس چیز سی کہ دیتا ہون مین مانگنی والونکو اور بزرگی اللہ تعالی کی کلام
سب کلامون پر مانند بزرگی اللہ تعالی کی ہی اوپر سب خلق اوسکی کی ؎ سیکہو
اور پڑہو اوسکو یعنی مداومت کرو تلاوت پر اور عمل کرو اوسپر کہ مقصود اصلی

عمل ہی بس تحقیق مثال قرانکی وسطی اوس شخص کی کہ سیکہتا ہی اوسکو پہر پڑہتا ہی اور عمل کرتا ہی
اوسپر مایات کو قیام کرتا ہی ساتہہ اوسکی مانند مثال تہیلی کی ہی کہ بہری ہی مشک سے پہنچتی ہی
خوشبو اوسکی تمام مکان مین اور مثال اوس شخص کی کہ سیکہتا ہی اوسکو پہر سو رہتا ہی یا غافل ہوتا ہی
عمل کرنی سی اور قران اوسکی دلمین ہی مانند مثال تہیلی کی ہی کہ بند کی گئی مشک ہی یعنی نا خوشبو نہ
جو کوئی پڑہی ایکحرف کلام اللہ کا پس واسطی اوسکی ایک نیکی ہی اور نیکی برابر دس نیکی کی نہین کہتا مین کہ سارا
الم ایکحرف ہی بلکہ الف ایکحرف ہی اور لام ایکحرف ہے اور میم ایکحرف ہے یعنے الم کہنی مین تیس نیکیان لکہی
گئین ٹھ نہین ہی رشک مگر بیچ دو شخصونکی یعنی رشک کرنا کہ مین بہی ایسا ہی ہو جاون کسیکی نہین بجا ہی
مگر دو پر ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالی نی قرآن یعنی حافظ ہی پس وہ قیام کرتا ہی ساتہہ اوسکی وقتون
راتکی مین اور وقتون دنکی مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نی مال پس وہ خرچ کرتا ہی اوسکو
وقتون راتکی مین اور وقتون دنکی مین ٹھ کہا جاویگا صاحب قرآنکو پڑہ اور چڑہ یعنی بہشت کے درجون
اور ٹہیر ٹہیر کی پڑہ جیسیکہ ٹہیر کر پڑہتا تہا تو یعنی بی تکلف تجوید سی دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک
آخر آیت کی ہی کہ پڑہیگا تو ٹھ جو شخص کہ پڑہتا ہی قرآن اور وہ خوب ماہر ہی ساتہہ اوسکی وہ
ساتہہ فرشتون لکہنی والون بزرگ نیکیونکی ہوگا اور جو شخص کہ پڑہتا ہی قرآن اور اٹکتا ہی اوسمین اور وہ
اوسپر مشکل ہوتا ہی اوسکی لئی دوہرا ثواب ہوتا ہی ٹھ ف ماہر یعنی اوستاد کامل حفظ اور تجوید
اور تلاوت مین اور گران ہو اوسپر قرارت بسبب لکنت کے لیکن آخرت مین اون مہاز لمین ہونگی کہ ان جہا ملا نکہ

اور انبیا ہونگی اور دوہرا ثواب ایک ثواب قرات کا اور دوسرا مشقت کا اور شک نہین ہی کہ اجر زیادہ اوس سی ہوگا کہ انبیا اور ملایکہ کی ساتہہ ہوگا لیکن باعتبار مشقت و تعب کی غیر ماہر کو بہی ثواب مقصود تسلی کی لئی ہی کہ مشقت اور ریاضت پر ثواب ملیگا الحمد بعد بڑی سورۃ قرآن سی ہی وہ سات آیتین ہین کہ مکرر پڑہی جاتی ہین اور قرآن ہی بڑا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ دیا گیا مین سورہ الحمد ہی سے یعنی وہان نکلتی تہی کنایہ ہی بزرگی اوسکی سی یا اوسوقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹہی تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس سنی جبرئیل نی ایک آواز اوپر کی طرف سی پس اوٹہایا سر اپنا پس کہا یہہ آواز دروازہ کی ہے کہ اوترا زمین کی طرف نہین اوترا تہا کبہی مگر آج پس سلام کیا فرشتہ نی آنحضرت پر اور کہا خوشوقت ہو ساتہہ دو نورون کی یعنی اپنی پڑہنی والی کی لئی قیامت کو روشنی ہونگی اور آگی راہ سی بچائین گی کہ دیئی گئی تم وہ دو نور نہین دیا گیا وہ کوئی نبی پہلی تم سی ایک اونمین سورۂ فاتحہ ہی اور دوسرا خاتمہ سورہ بقرہ کا نہین پڑہیگا تو کوئی حرف اونمین سی مگر دیا جائیگا ثواب اوسکا ﴿البقرۃ﴾ یہ بیان ہی فضیلت سورۂ بقرہ کا تحقیق شیطان بہاگتا ہی اوس گہر سی کہ پڑہی جاتی ہی اوسمین سورہ بقرہ پڑہو سورہ بقرہ کیونکہ پڑہنا اوسکا اور عمل کرنا برکت ہی اور چہوڑنا اوسکا سبب حسرتکا ہوگا یعنی قیامت کو جب پڑہنی والونکو ثواب ملیگا اور نہین طاقت رکہتی اوسکی اہل باطل ہر چیز کی لئی بلندی ہی اور بلندی قرآنکی سورۂ بقرہ ہی سب سے بڑی ہی جو کوئی پڑہی سورۂ بقرہ راتکو نہین داخل ہوتا ہی شیطان اوسکی گہر مین تین

اور جو کوئی پڑہی اوسکو دنکو نہین داخل ہوتا ہی شیطان اوسکی گہر مین تین دن تلک یعنی حقیقۃً نہین
داخل ہوتا یا تسلط نہین پاتا ہی ؁ فرمایا حضرت نی دیا گیا ہون مین سورۂ بقرہ ذکر اول سی ؁ پڑہو دو سورتین چمکتی
ہوئین کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ہین پس تحقیق یہہ دونون آوین گی دن قیامت کی گویا کہ وہ دو ٹکڑی ہین
ابر کی یا گویا کہ وہ دونون سائبان ہین یا گویا کہ وہ دونون ٹکڑیان ہین پرند جانورونکی صف باندہی
ہوئی جہگڑینگی پڑہنی والون اپنی کیطرفسی ؁ یہہ بیان ہی فضیلت آیۃ الکرسی کا ؁ یہہ بزرگترین
آیتونکی ہی یعنی ثواب مین بیچ کتاب اللہ کی ؁ یہہ افضل آیتون قرآن کی ہی ؁ جو رکہی تو آیۃ الکرسی
کسی مال پر اور اولاد پر یعنی دم کری یا لکہکر لٹکا دی تو نزدیک نہین ہونیکا تیرے شیطان یعنی تیرے
مال اور اولاد پاس نہین آئیگا اور تصرف نہین کرنیکا ؁ فضیلت دو آیتون امن الرسول کے
کہ اخیر سورہ بقرہ کا ہی یہہ ہی کہ پڑہی جاتی ہین یہہ دونو آیتین جسگہر مین تین رات پس نہین نزدیک آتا
اوسکی شیطان ؁ تحقیق اللہ تعالی نی ختم کیا سورہ بقرہ کو ساتہہ دو آیتونکی کہ دی ہین مجکو وہ خزانہ
اپنی سی جو نیچی عرش کی ہی یعنی خزانہ رحمت اپنی سی پس سیکہو ونکو اور سکہاؤ اونکو اپنی عورتونکو اپنی
بیٹونکو یعنی سب گہر والونکو سکہاؤ پس تحقیق وہ آیتین رحمت ہین اور قرآن ہین یعنی ایک ٹکڑا ہی اوسکا اور دعا ہین

یہہ بیان فضیلت سورہ انعام کا ؁ جب اوتری سورہ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نی یعنی اسسبب خوشی کی پہر فرمایا البتہ تحقیق ہمراہ آئی ہین اس سورتکی فرشتی اسقدر کہ
ڈہانک لیا ہی کنارہ آسمانکو ؁ یہہ بیان ہی سورہ کہف کا ؁ جو کوئی پڑہی سورہ کہف دن جمعہ کی روشن

روشن رہتا ہی اوسکی لئی دل اوسکا نور سی یعنی نور اس سورتکی سی یا نور ثواب اوسکی سی درمیان
دو جمعونکی یعنی جمعہ آئندہ تلک ؂ جو کوئی پڑہی اسکو شب جمعہ مین روشن کرتا ہی اللہ تعالی اوسکی لئی
نور سی اوسقدر کہ فرق ہی درمیان پڑہنی والی اوسکی کی اور درمیان خانہ کعبہ کی یعنی بہت نور حاصل
ہوگا ؂ جو کوئی پڑہی سورہ کہف جیسکہ اوتاری گئی یعنی ترتیل و تجوید سی بی کم و زیادہ ہووی
اوسکی لئی روشنی جگہہ اوسکی سی یعنی جہان اوسکو پڑہا ہی مکی تلک اور جو شخص پڑہی دس آیتین
آخر سورہ کہف سی یعنی وعرضنا جہنم سی آخر تلک پس نکلی دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اوسپر ؂
جو کوئی پڑہی سورہ کہف ہوگی اوسکی لئی روشنی دن قیامت کی جگہہ اوسکی سی مکہ تلک یعنی جتنی
مسافت اسکی مکانمین اور مکی مین دنیا مین ہی اوس مقدار وہان نور ہوگا اور جو کوئی پڑہی دس
آیتین آخر کہف سی پہر نکلی دجال تو نہین ضرر کریگا اوسکو ؂ جو کوئی یاد کری دس آیتین اول
کہف سی یعنی من امرنا رشدا تلک بچایا جاویگا فتنی دجال کی سی ؂ جو کوئی یاد کری دس آیتین
اور بعضون نی روایت کیا ہی جو کوئی پڑہی دس آیتین آخر سورہ کہف کے بچایا جاویگا فتنی
دجال کی سی ؂ جو کوئی پڑہی تین آیتین اول کہف کی بچایا جاویگا فتنی دجال کیسی ؂ جو کوئی پا
دجال کو پس چاہئی کہ پڑہی اوسپر اول آیتین سورہ کہف کی یعنی تین یا دس فرمائی ساری حدیث
کہ وہ آیتین نگہبان ہین تمہاری فتنی دجال کیسی ؂ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ دیا
ہون مین سورہ طہ اور طواسین یعنی سورہ نمل اور شعرا اور قصص اور حمیمین تختیون موسی

دل قرآن کا یٰس ہے نہین پڑہتا ہی اوسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہی اللہ کو اور آخرت کی گہر کو
یعنی محض اللہ کی خوشی اور جنت کی ملنی کی لئی پڑہتا ہی مگر کہ بخشش کیجاتی ہی اوسکی پڑہو
اسکو مردون اپنی پر ف دل قرآن کا یعنی خلاصہ اوسکا کیونکہ ذکر قیامت کا بتفصیل اسمین
مذکور ہی اور بیان توحید وغیرہ کا بہی ہی اور پڑہو اوسکو موتی پر تا اونکو ثواب پہنچی یا مراد ہوتی ہے
قریب المرگ ہین تا کہ ذکر قیامت وغیرہ کا سنین اور معانی اوسکی سمجہین یا احتمال ہی کہ خاصیت اوسکی
یہی ہو کہ اوس وقت مفید ہو چنانچہ کہا ہی بعض علما نی کہ جس مطلب کے لئی پڑہی مفید ہوتی ہے
جیسی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا ہی کہ جو اسکو پڑہی خوف کی حالتمین با امن ہو وے
بہوکا پڑہی سیر ہوئی ننگا پڑہی کپڑا پہنایا جاوے پیاسا پڑہے پانی پلایا جاوے اور فرمایا کہ جو کوئی
پڑہتا یٰس دس کلام اللہ برابر ثواب اوسکا لکہا جاتا ہے کذا ذکر علی اور وارد ہوا ہے وعدہ مغفرت اور
رحمت کا بیچ پڑہنی اوسکی کی شب جمعہ مین ف وظایف النبی ف الفتح یہہ بیان ہی انا فتحنا کی
فضیلت کا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی وہ بہت پیاری ہی نزدیک میری اوس چیز
کہ نکلا اوس پر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزوں سی ف تبارک الملک یہہ بیان سورہ ملک کا
ہے ف تیس آیتین ہین یعنی تبارک شفاعت کی اونہون نی واسطی ایک آدمی کی یہانتک
کہ بخشا گیا وہ ف بخشش چاہتی ہی یہہ پڑہنی والی اپنی کی لئی یہانتک کہ بخشا جاتا ہے وہ ف
فرمایا حضرت نی دوست رکہتا ہون کہ تحقیق تبارک ہر مومن کی دلمین ہو یعنی یاد کر

اور پڑہتا رہی اسکو ﴿ آتی ہین فرشتی عذاب کی آدمی کی پاس قبر اوسکی مین یعنی بعد دفن کی سوال
کی لئی پس آتی ہین اوسکی پاؤن کیطرف سی یعنی اول پاؤنکی جانب سی سوال شروع کرتی ہین
پس کہتی ہین پاؤن نہین ہی تمکو کوئی راہ ساتہہ تعرض میرے کی کہ پڑہتا تہا بسبب میرے یعنی بسبب قوت
میری کی نماز مین سورہ ملک پہر آتی ہین فرشتی سینی کیطرفسی پیٹ کیطرفسی پہر آتی ہین سر کے
طرفسی ہر عضو کہتا ہی یہی بات پس تبارک منع کرتی ہی فرشتونکو عذاب قبر کی سی اور تبارک مذکور ہے
توریت مین ساتہہ اس فضیلت کی کہ جو شخص پڑہے اسکو کسی رات مین پس تحقیق بہت نیکیان کین اور
اچہا کام کیا ﴿ سورہ اذا زلزلت چوتہائی قران کی برابر ہی ﴿ برابر ہی وہ آدہی قران کے ﴿
ایک شخص نی عرض کی ای رسول خدا پڑہائو مجھکو ایک سورت جامع یعنی اوسمین سب مطلب دین و دنیا کی
ہون پس پڑہائی حضرت نی اوسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ فارغ ہوئی اوس سے پس کہا اوس
قسم ہی اوس ذات کی کہ بہیجا تمکو ساتہہ حق کی نہ زیادہ کرونگا مین اوس پر کبہی یعنی اس سے کا ہی ہمیشہ
بہی پہر پیٹہہ پہیری اوس شخص نی پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی مطلب پایا ہوا یہہ شخص
یہہ بات دو بار فرمائی ﴿ ف جامعیت فمن یعمل مثقال ذرۃ آخر تک مین ہی کہ سب کچہہ کرنا نہ کرنا
اسمین مذکور ہی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی پڑہی بعد مغرب کے جمعہ کے
شب مین دو رکعت اور پڑہی ہر رکعت مین سورہ فاتحہ ایک ایک بار اور سورہ اذا زلزلت
پندرہ پندرہ بار تو آسان کرتا ہی اوس پر اللہ تعالی جان کنی اور پناہ دیتا اوسی عذاب قبر سے

اس لئے کہ قرآن میں بیان توحید اور نبوت اور بیان معاش اور احوال آخرت کا ہی پس اس صورت میں آخرت کا بیان خوب ہے اس باعتبار چوتھائی قرآن برابر ہوئی اور بعضوں نے یہہ معنی لکھی ہیں کہ ثواب اسکا

آسان کریگا اوسکو گذر نا پلصراط پر بیچ قیامت کو ۱۰ شرح الصدور ۱۱ سورۂ قل یا ایہا
انکی برابر ہی ۱۲ اچہی ہین دو سورتین که وه پڑہی جاتی ہین دو سنتون فجر کی مین یعنی
۱۳ اور قل ہو الله ۱۳ سورہ اذا جاء جو تہائی قرآنکی برابر ہی ۱۵ قل ہو الله تہائی قرآنکی برابر ہی ۱۶
اور فرمایا پیغمبر صلی الله علیه وسلم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا که پڑہتا تہا قل ہو الله جب امامت کرتا
دن اپنی کی نماز مین خبر دو اوسکو که تحقیق الله تعالی دوست رکہتا ہی اوسکو ۱۷ اور فرمایا پیغمبر صلی الله
علیه وسلم نے واسطی ایک شخص کی که ہمیشه پڑہتا تہا قل ہو الله ساتہه غیر اوسکی نماز مین دوست رکہتا
اوسکو داخل کریگا تجکو بہشت مین ۱۸ اور سنا پیغمبر صلی الله علیه وسلم نے ایک شخصکو که پڑہتا تہا
قل ہو الله احد پس فرمایا که واجب ہوئی بہشت کہا راوی نے یعنی اوسکی لئی ۱۹ فرمایا آنحضرت صلی الله علیه وسلم
قسم ہی اوس ذات کی که جان میری اوسکی ہاتہه مین ہی بلاشبه قل ہو الله البته برابر ہی تہائی قرآن
جو کوئی چاہی یہه که سوئی اپنی بچہونی پر پس سوئے داہنی کروٹ اپنی پر پہر پڑہی سو بار قل ہو الله
ہوگا دن قیامت کا تو فرماویگا اوسکو پروردگار ای بندی میری داخل ہو اوپر داہنی طرف اپنی کی
بہشت مین ف داہنی طرف محل اور باغ وغیرہ افضل ہین بائین طرف سی ۲۰ فجر ۲۱ اور جو کوئی
بار قل ہو الله پڑہتا ہی ایک محل بنتا ہی بہشت مین اوسکی لئی اور فرمایا آنحضرت صلی الله
علیه وسلم نے که آئی میری پاس جبرئیل اچہی صورت مین ہنستی ہوئی روشن چہرہ لیکن کہا
ای محمد الله تعالی تمہین سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے که ہر چیز کی لئی نسب ہے اور نسب میرے لئے قل ہو الله احد

پس جو کوئی آویگا میری پاس میری امت سی کہ پڑہی ہوگی اوسنی قل ہو اللہ احد ہزار بار اپنی عمر مین
لازم کرونگا اوسکو نیزہ اپنا یعنی نشان نجات کا دونگا اور آگی اوسکی عرش میرا ہوگا اور شفاعت
قبول کرونگا اوسکی بیچ حق ستر آدمیونکی اونمین سی کہ واجب کیا گیا ہوگا اونکو عذاب اور فرمایا
کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کری پس پکڑی دونون بازو دروازی گہر اپنی کی پس پڑہی گیارہ بار
قل ہو اللہ احد تو ہوتا ہی اللہ تعالی نگہبان اوسکا یہانتک کہ رجوع کری اور انس سی روایت ہی
کہ تہی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ تبوک مین پس طلوع ہوا آفتاب ایکدن نہایت
روشن کہ ویسا کبہی دیکہا ہی نہین تہا پہلی اس سی پس حضرت نی بہی تعجب کیا اور جبرئیل عم سی
وقت آنیکی پوچہا کہ کیا ہی سبب اس روشنی کا کہا اونہون نی کہ یہہ اس سبب سی ہی کہ معویہ
بیٹی معویہ لیثی کی آج مدینی مین مری ہین پس بہیجا اللہ تعالی نی طرف اونکی ستر ہزار فرشتونکو
کہ نماز پڑہین اوپر پوچہا حضرت نی کہ کیا سبب ہی اسکا کہا اونہون نی کہ وہ بہت پڑہتا تہا
قل ہو اللہ احد کہڑی اور بیٹہی اور چلتی اور اوقات رات و دنمین بہت پڑہا ہو اسکو پس تحقیق یہہ نسبت
رب تمہاری کی ہی اور جو کوئی پڑہی اسکو پچاس بار بلند کرتا ہی اللہ تعالی پچاس ہزار درجی اوسکی اور
دور کرتا ہی اوس سی پچاس ہزار برائیان اور لکہتا ہی اوسکی لئی پچاس ہزار نیکیان اور جو کوئی
زیادہ پڑہی زیادہ دیگا اللہ اوسکو ثواب کذا فی الدر المنثور اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کہ جو کوئی پڑہی قل ہو اللہ احد مرض الموت مین تو نہ فتنہ مین ڈالا جاویگا قبر اپنی مین اور

اور امن مین رہیگا یہانتک کہ پہنچیگی قبر کیسی اور دن قیامت کی ملائکہ ہینگی لیے ہوے اوسکو او ٹہا دینگی

یہانتک کہ گذار دینگی اوسکو پلصراط سی طرف جنت کی ف الم نشرح لک صدرک بیان فضیلت

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ صحابی کو

کیا نہ سکہاؤن مین تجکو اچہی دو سورتین کہ پڑہی جاتی ہین ف پڑہ تو دونون سورتین اور

ہرگز نہ پڑہیگا تو کچہہ مانند ان دونون کی یعنی تعوذ کی حصین ف اور تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

کہ پناہ پکڑتی تہی جن سی اور نظر آدمی کیسی یعنی ساتہہ اور دعاؤن کی یہانتک کہ اوترین

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس جب یہ اوترین تو پکڑا انکو یعنی ساتہہ انکی پناہ

پکڑتی اور چہوڑا او سچیز کو کہ سوا انکی تہی ف نہ مانگا کسی مانگنی والیکی اور نہ پناہ پکڑی کسی پناہ

پکڑنیوالیکی ساتہہ مانند ان دونون کی ف پڑہ ان دونون کو جب سونی لگی تو اور جب اوٹہی

پڑہ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑہیگا کوئی سورۃ کہ وہ اس سی بہت پیاری ہووی

طرف اللہ کی اور بہت پہنچی والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکی یعنی حق تعوذ مین پس اگر

جو سکہی تو یہہ کہ نہ نا بہہ ہووی تجہسی یعنی پڑہنا اسکا بطور مداومت کے نماز وغیرہ مین پس اگر ف

ہرگز نہ پڑہیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کی قل اعوذ برب الفلق سی ف عجب آیتین

ہین اوتری آجکی رات نہین دیکہین تونی مانند اونکی کبہی وہ سورہ فلق اور سورہ ناس ہین ف

ف جو شخص قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑہتا ہی نہین باقی رہتی کوئی

قل اعو ذ برب الناس کو دو قل اعوذ برب الفلق اور

چیز مگر کہ کہتی ہی ای رب بچا اسکو میری شر سی اور جو شخص الحمد للہ پڑہتا ہی گویا جو تہائی کلام
اللہ پڑہا اور جو الہٰکم التکاثر پڑہتا ہی گویا ہزار آیتین پڑہین کذا فی الدر المنثور فی فضائل جوامع

اور پڑہی بعد سلام پہیرنی نماز جمعہ کی ہیئت نماز پر سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار بخشتا ہی اللہ تعالیٰ اگلی پچہلی گناہ اوسکی اور دیتا ہی
ثواب بقدر گنتی ہر مومن کی اور ایک روایت مین بعد اسکی یہہ دعا ساتہہ بار پڑہنی زیادہ آئی ہی

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ
یا اللہ ای بی پروا ای تعریف کئی گئی ای پیدا کرنیوالی ای مار کر جلانیوالی ای بخشنی والی ای دوست رکہنی والی کفایت کر
بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ
ساتہہ حلال اپنی کی حرام اپنی سی اور ساتہہ طاعت اپنی کی گناہ اپنی سی اور بی پروا کر مجکو
بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پس جو کوئی مواظبت کرتا ہی اسپر غنی کرتا ہی
ساتہہ فضل اپنی کی اونسے کہ سوا تیرے ہین
اوسکو اللہ تعالیٰ خلق اپنی سی اور رزق دیتا ہی اوسکو ایسی جاہ سی کہ گمان نہین رکہتا ہی وہ اسکا

اور روایت کی ابن سنی نی حضرت عائشہ رض سی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو کوئی
پڑہی بعد نماز جمعہ کی قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار
تو پناہ دیتا ہی اوسکو اللہ تعالیٰ سبب انکی ہر برائی سی دوسری جمعی تک کذا فی وظائف النبی اور بعضی
فضائل کلام اللہ کی اور بعضی سورتونکی کہ مصنف نی بیان نہین کئی ہین مشکوۃ وغیرہ سی
چن کر لکہی جاتی ہین تا مفید ہون فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ تمہاری دل زنگ آلودہ
ہو جاتی ہین جیسیکہ لوہا پانی پہنچنی سی زنگ آلودہ ہوتا ہی عرض کیا صحابہ نی جلا

اوسکی کیاہی فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور تلاوت قرآن کی اور فرمایا کہ جو کوئی پڑہی
اور عمل کری قرآن پر پہنائی جاویگی ماں باپ اوسکی تاج دن قیامت کی کہ روشنی
اوسکی بہت اچہی ہوگی روشنی آفتاب کی سی دنیا کی گہروں مین اگر ہو روشنی آفتاب کی اندر گہرون
تمہارےکی پس کیا گمان ہی تمہارا ساتہہ اوس شخص کی کہ عمل کیا اوسپر یعنی اوسکا کیا کچہہ درجہ
ہوگا جب اوسکی ماں باپ کا یہہ درجہ ہوا اور فرمایا کہ جسنی پڑہا قرآن اور یاد کیا اوسکو اور حلال جانا
حلال اوسکی کو اور حرام جانا حرام اوسکی کو یعنی عمل کیا اوسپر داخل کریگا اوسکو اللہ تعالے بہشت مین
اور قبول کریگا اوسکی شفاعت بیچ حق دس شخصونکی اہل بیت اوسکی سی کہ سب اوسی ہی ہو گئی
کہ واجب ہوگی اونکی لئی آگ اور فرمایا کہ نہین کوئی شخص کہ پڑہی قرآنکو پہر بہول جاوی اوسکو
مگر ملاقات کریگا اللہ تعالے سی دن قیامت کی کٹا ہوا ہاتہہ اور فرمایا کہ نہین ایمان لایا قرآن پر وہ شخص
کہ حلال جانا حرام اوسکی کو اور فرمایا ای اہل قرآن تکیہ نکرو قرآن سی یعنی غافل ہو فکر کرو
معنون اوسکی سی اور کہولنی اسرار اوسکی سی اور فرمایا پڑہو قرآن حق پڑہنی کا اوسکی اوقات
رات مین اور دنکی مین یعنی پڑہنی اوسکی مین چار باتین چاہیین ایک تو یہہ کہ لفظونکو درست
پڑہنا اور دوسری معنونکو سمجہنا اور تیسری معنون کا مقصد سمجہنا اور چوتہی اوسکی موافق
عمل کرنا جب اسطرح پڑہی حق پڑہنی کا ادا ہوتا ہی اور فرمایا ظاہر کرو قرآن کو یعنی
ظاہر مین طرحسی ہوتا ہی پڑہنا اور عمل کرنا اور تعظیم کرنی اور فرمایا آواز خوشمین پڑہو

قرآن کو اور فکر کرو اوس چیز کو کہ اوسمین ہی یعنی جو آیتین تنبیہ اور وعید اور ہول کی ہین اوسمین بہت فکر کرو تو کہ تم رستگار ہوؤ اور فرمایا بجلدی کرو ثواب اوسکی کو یعنی بدلا اوسکا دنیا مین بجا ہو سو اسطی کہ واسطی اوسکی ثواب بڑا آخرت مین ہی اور فرمایا کہ سورہ فاتحہ مین شفا ہی ہر بیماریسی اور جو کوئی سورہ آل عمران جمعی کی دن پڑہی رحمت بہیجتی ہین اوپر اوسکی فرشتی رات تک اور فرمایا پڑہو سورہ ہود دن جمعی کی اور فرمایا جو کوئی سورہ یس اول دنمین پڑہتا ہی روا کیجاتی ہین حاجتین اوسکی اور جو کوئی اوسکو پڑہتا ہی اللہ تعالے کی خوشنودی کی لئی بخشی جاتی ہین اگلی گناہ اوسکی اور فرمایا ہر چیز کی لئی زینت ہے اور زینت قرآنکی سورہ الرحمن ہے جو کوئی پڑہی سورہ واقعہ ہر رات نہ پہنچی اوسکو فاقہ کبہی اور ابن مسعود اپنی بیٹیون کو حکم کیا کرتی تہی کہ پڑہین اوسکو ہر شب دوست رکہتی تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سورہ سبح اسم ربک الاعلی کو اور فرمایا جو کوئی شب کو سورہ حم دخان پڑہی صبح کرتا ہو اس حال مین کہ بخشش مانگتی ہین اوسکی لئی ستر ہزار فرشتی اور جو کوئی پڑہی ہر دن قل ہو اللہ دو سو بار دور کیجاتی ہین اوس سے گناہ بچاس برس کی مگر یہہ کہ ہو اوسپر دین یعنی بند و نکا حق نہین بخشا جاتا ہے اور فرمایا کہ جسکی دلمین کچہہ قرآنمین سی نہین وہ مانند گہر ویران کی ہی اور جامع صغیر مین روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی جب دوست رکہی کوئی تم مین کا کہ کلام کری رب اپنی سی پس پڑہی قرآن اور تلاوت قرآن کی فضل عبادات کی ہی اور

اور جیسی اسکی پڑہنی سی نزدیکی اللہ تعالیٰ کی حاصل ہوتی ہی اور چیز سی ویسی نہین ہوتی
تمام ہوئین حدیثین اب کچھہ آداب تلاوت کی لکھی جاتی ہین کلام اللہ پڑہنا جب شروع
کری اعوذ پہلی پڑہی اور یہہ جانی کہ اپنی رب سی مین مناجات کرتا ہون اور روے اگرچہ بتکلف ہو
اور جب آیت رحمت پر پہنچی خوش ہووی اور دعا کری اور اگر آیت عذاب پر پہنچی ڈری
اور پناہ مانگی اور باقی آداب کہ اخیر کتاب مین مذکور ہونگی یعنی آداب الذکر مین بجالاوے
اور اخیر سورہ فاتحہ کی اور اخیر سورہ بقرہ کی آمین کہی اور فبای آلاء ربکما تکذبان کی جواب مین
کہی وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ اور اخیر سورہ قیامت کی بلیٰ
اور آخر مرسلات کی آمنت باللہ اور اول سبح اسم ربک الاعلیٰ کی سبحان ربی الاعلیٰ اور اخیر
سورہ والتین کی بلیٰ وانا علیٰ ذلک من الشاہدین کہی اور مسنون ہی تکبیر کہنی اخیر والضحیٰ
سی آخر قرآن تک پس کہی وقت ختم سورہ کی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور جب ختم کری قرآن
الحمد اور سر اسورہ بقرہ کا مفلحون تک پڑہی یہہ خلاصہ ہی وظائف النبی مین سی مفصل اور
یا کسی اور کتاب قرأت کی مین اسکو دیکھی وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ
اور بیان ہی اون دعاؤن کا کہ وہ نہین خاص ہے کسی
بِوَقْتٍ وَلَا سَبَبٍ ه اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ
ساتھ کسی وقت اور نہ سبب کی ف یا اللہ بالتحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری کسل سی اور بہت بڑہاپی سی اور قرض
وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
اور گناہ سی یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھہ تیری عذاب آگ کے سی اور فتنہ آگ کی سی اور فتنہ قبر کی سی اور عذاب
الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ
قبر کی سی اور برائی فتنہ تونگری کیے ف اور برے فتنہ محتاجگی سی ف اور برائی فتنہ کانی دجال کیسے

اللّٰهم اغسل خطاياي بماء الثلج والبرد ونقّ قلبي من الخطايا كما ينقّى
الثوب الأبيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت
بين المشرق والمغرب ۝ اللّٰهم إني أعوذ بك من العجز والكسل والجبن والهرم
وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات و
أعوذ بك من القسوة والغفلة والعيلة والذلة والمسكنة وأعوذ بك
من الفقر والكفر والفسوق والشقاق والسمعة والرياء وأعوذ بك من الصمم
والبكم والجنون والجذام وسيئ الأسقام ۝ اللّٰهم إني أعوذ بك من
الهم والحزن والعجز والكسل والجبن والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال ۝
اللّٰهم إني أعوذ بك من البخل وأعوذ بك من الجبن وأعوذ بك أن أرد
إلى أرذل العمر وأعوذ بك من فتنة الدنيا وأعوذ بك من عذاب
القبر ۝ اللّٰهم إني أعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم
وعذاب القبر اللّٰهم آت نفسي تقواها وزكها أنت خير من
زكاها أنت وليها ومولاها اللّٰهم إني أعوذ بك من علم لا ينفع وقلب
لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها ۝ اللّٰهم إني
أعوذ بك من الجبن والبخل وسوء العمر وفتنة الصدر وعذاب القبر ۝

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا

یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ عزت تیری کی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو ہی زندہ جو

یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَکِ

مریگا اور جن و انسان سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے مشقت بلا کیسے اور پانے

الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا

بدبختی کیسے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنوں کیسے ف۱ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ

کی کہ کی میں نے گناہ اور برائے اوس چیز کیسے کہ نہیں کی میں نے ف۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائے اوس چیز کیسے کہ جانتا ہوں میں اور

شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ

اور برائی اوس چیز کیسے نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جاتی رہنے نعمت تیری کیسے اور بدلنے عافیت تیری کیسے

وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی سماعت اپنی کیسے اور

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

برائی بینائی اپنی کیسے ف۳ اور برائی زبان اپنی کیسے ف۴ اور برائی دل اپنی کیسے ف۵ اور برائی منی اپنی کیسے ف۶ یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا

بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ؕ

ہوں ساتھ تیری محتاجگی اور فاقہ سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ

یا اللہ بلاشبہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مکان کے گر جانے سے ف۷ اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری گر پڑنے سے بلندی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک مرنیکے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ

ف۱۰ اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں میں تیرے راہ میں پیٹھ پھیر کر ف۱۱ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے

اَمُوْتَ لَدِیْغًا ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

کہ مروں میں سانپ بچھو کے کاٹنے سے ف۱۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برے اخلاق سے اور برے اعمال سے

وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

اور بری خواہشوں سے اور بری بیماریوں سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھسے وہ نبی تیرے

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیری برائی اوس چیز کیسے کہ پناہ مانگی اوس سے نبی تیرے

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تجھسے مدد مانگی جاتی ہے اور تجھپر کفایت ہے ف۱۳ اور نہیں پھرنا گناہ سے

ولا قوۃ الا باللہ ۞ اللّٰہم انی اعوذ بک من جار السوء فی دار المقامۃ

اور نہ قوۃ عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ہمسایہ برے سے بیچ گھر سکونت کے کیونکہ

فان جار البادیۃ یتحول ۞ اعوذ باللہ من الکفر والدین ۞ اللّٰہم انی

تحقیق ہمسایہ جنگل کا یعنی سفر کا بدل جاتا ہی ف پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق

اعوذ بک من غلبۃ الدین وغلبۃ العدو وشماتۃ الاعداء ۞ اللّٰہم انی

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بہت قرض دار ہونے سے اور غلبہ دشمن کے اور خوش ہونے دشمنوں کے سے یا اللہ تحقیق

اعوذ بک من علم لا ینفع وقلب لا یخشع ودعاء لا یسمع ونفس لا تشبع

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس دعا سے کہ مقبول نہ ہو اور اوس نفس سے کہ سیر نہ ہو

ومن الجوع فانہ بئس الضجیع ومن الخیانۃ فبئست البطانۃ ومن الکسل

اور پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بری ہمخواب ہے اور پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کہ بری خصلت پوشیدہ ہی اور کاہلی سے

والبخل والجبن ومن الہرم ومن ان ارد الی ارذل العمر ومن فتنۃ

اور بخیلی سے اور نامردی سے اور بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور فتنہ

الدجال وعذاب القبر وفتنۃ المحیا والممات ۞ اللّٰہم انا نسئلک

دجال کے اور عذاب قبر کے اور فتنہ زندگانی کے اور موت کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے

عزائم مغفرتک ومنجیات امرک والسلامۃ من کل اثم والغنیمۃ من کل

وہ عمل کہ لازم کریں بخشش تیری کو اور مانگتے ہیں عمل کہ نجات دیں حکم تیرے سے اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت ہر نیکی سے

بر والفوز بالجنۃ والنجاۃ من النار ۞ اللّٰہم انی اسئلک علما نافعا واعوذ

اور مراد کو پہونچنا ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور پناہ

بک من علم لا ینفع ۞ اللّٰہم انی اعوذ بک من علم لا ینفع وعمل لا یرفع

مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور اوس عمل سے کہ نہ چڑھایا جائے

وقلب لا یخشع وقول لا یسمع ۞ اللّٰہم انا نعوذ بک ان نرجع علی اعقابنا

اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس دعا سے کہ مقبول نہ ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھریں ہم اوپر ایڑیوں اپنی کے

او نفتن عن دیننا ۞ نعوذ باللہ من عذاب النار نعوذ باللہ من الفتن

یا فتنہ میں ڈالے جاویں ہم دین اپنے سے ف پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے عذاب آگ سے پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے

ما ظہر منہا وما بطن نعوذ باللہ من فتنۃ الدجال ۞ اللّٰہم انی اعوذ

جو ظاہر ہوں ان میں سے اور پوشیدہ ہیں ف پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنہ دجال سے یا اللہ تحقیق میں پناہ

بک من علم لا ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء

مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ سیر نہ ہو اور اوس دعا سے

لا یسمع ۞ اللّٰہم انی اعوذ بک من ہؤلاء الاربع ۞ اللّٰہم اغفرلی

کہ مقبول نہ ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے یا اللہ بخش میری لیے

ذنوبي وخطاياي وعمدي ۝ اللهم اني اعوذ بك من دعاء لا يسمع و
سب گناہ میرے جو چوک کر کئے ہیں اور جو جان کر کئے ہیں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اوس دعا سے کہ نہ مقبول ہو اور

قلب لا يخشع ونفس لا تشبع ۝ اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم
اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے

وفتنة الصدر وعذاب القبر ۝ اللهم اني اعوذ بك من يوم السوء ومن
اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بری دن سے اور

ليلة السوء ومن ساعة السوء ومن صاحب السوء ومن جار السوء في
رات بری سے اور ساعت بری سے اور یار بری سے اور ہمسایہ بری سے بیچ

دار المقامة ۝ اللهم اني اعوذ بك من البرص والجنون والجذام وسيئ
گھر رہنے کی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور سودہ سے اور جذام سے اور

الاسقام ۝ اللهم اني اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق
بری بیماریوں سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور بری خلقوں سے

اللهم اني اعوذ بك من الجوع فانه بئس الضجيع واعوذ بك من الخيانة
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخوابی ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خیانت سے

فانها بئست البطانة ۝ اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن
پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے چار چیزوں سے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور

قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع ۝ اللهم ربنا اتنا في
اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ سیر نہ ہو اور اوس دعا سے کہ نہ مقبول ہو یا اللہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو بیچ

الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار ۝ اللهم اغفر لي
دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے یا اللہ بخش دے واسطے میرے

خطيئتي وجهلي واسرافي في امري وما انت اعلم به مني اللهم اغفر لي
گناہ کہ جو کر لئے ہیں اور نادانی سے کئے ہیں اور زیادتی میری بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھ سے یا اللہ بخش دے میرے

جدي وهزلي وخطائي وعمدي وكل ذالك عندي انت
گناہ جو قصداً کئے ہیں اور ہنسی سے کئے ہیں اور چوک کر کئے ہیں اور جان کر کئے ہیں اور یہ سب میرے پاس موجود ہیں تو ہے

المقدم وانت المؤخر وانت على كل شيء قدير ۝ اللهم اغسل عني خطاياي
آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے رکھنے والا اور تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ دھو مجھے گناہ میرے

بماء الثلج والبرد ونق قلبي من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من
ساتھ پانی برف اور اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو

الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب
میل سے اور دور رکھ درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے دور کیا تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

اللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ۝ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ۝ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

وَالْغِنٰى ۝ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ

الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً

لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۝ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي ۝ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ

وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى

لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَّارًا لَكَ شَكَّارًا لَكَ

رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي

وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ

قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي ۝ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا

وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ۝

اللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا

مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ

لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا

کیونکہ تحقیق تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور کر ہمکو شکر کرنے والا نعمت اپنی کا تعریف کرنے والا اس کا

قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ

قبول کرنے والا اس کا اور تمام کر اسکو ہم پر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ثابت رہنا امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھسے

عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

قصد ہدایت کا اور مانگتا ہوں تجھسے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنے عبادت تیری اور مانگتا ہوں تجھسے زبان

صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ

سچی اور دل سلامت اور خلق اچھا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی کہ جانتا ہے تو

أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس چیز کی کہ جانتا ہے تو بھلا اور بخشش مانگتا ہوں تجھسے ان گناہوں کی کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی جاننے والا غیبوں کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

یا اللہ بخش میرے لئے وہ گناہ کہ پہلے کئے ہیں میں نے اور پیچھے کئے میں نے اور جو پوشیدہ کئے میں نے اور ظاہر کئے میں نے

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ

اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اسکو مجھسے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لئے

خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

ڈر اپنی سے وہ چیز کہ حائل ہو تو بسبب اسکے درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں اپنی کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ

بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

چیز کہ پہونچاوے تو بسبب اسکی بہشت اپنی میں اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو بسبب اسکے ہم پر مصیبتیں دنیا کے اور فائدہ مند کر ہمکو

بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ساتھ کانوں ہمارے کے اور بینائیوں ہماری کے اور قوت ہماری کے جب تک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر فائدہ مند کو وارث ہمارا

وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر کینہ کشی ہماری اس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہم پر اور مدد کر ہمکو اس شخص پر کہ دشمنی کی ہم سے اور نہ کر

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا

مصیبت ہماری دین ہمارے میں اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کی اور نہ

غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ۝ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا

نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہم پر اسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر یا اللہ زیادہ دے ہمکو

وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا

اور نہ کم کر ہمیں اور بزرگ قدر رکھ ہمکو اور نہ سبک کر ہمکو اور دے ہمکو اور نہ محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو

وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۝ اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي

اور نہ پسند کر کسیکو ہم پر اور راضی کر ہمکو اپنی تقدیر سے اور راضی ہو ہم سے یا اللہ دل میں ڈال میرے ہدایت میری

وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ

اور بچا مجھکو برائی نفس میرے کی — یا اللہ بچا مجھکو برائی نفس میری سے اور مستحکم کر میری بہتری اور بہلا کام میرے کے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُ

یا اللہ بخش میری وہ گناہ کہ پوشیدہ کئی ہیں اور جو ظاہر کئی ہیں اور جو چوک کر کئی ہیں اور جو جانکر کئی ہیں

وَمَا جَھِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۞ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور جو نادانی سے کئے ہیں اور جو جانکر کئی ہیں مانگتا ہوں میں اللہ تعالی سے عافیت دنیا اور آخرت میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے توفیق بہلائیوں کی کرنیکی اور چھوڑنے برائیوں کے اور دوستی محتاجوں کے

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اور یہہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو ساتھ کسی قوم کی فتنہ پس مار مجھکو بغیر فتنہ زدہ

وَاَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ ۞

اور مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہی تجھکو مانگتا ہوں تجھسے اوس عمل کی کہ نزدیک کری مجھکو طرف محبت تیری کے

ف روایت ہی مشکوۃ کی باب المساجد میں حاصل و مختصر اوسکا یہہ ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتی ہیں کہ اللہ تعالی نی مجھکو فرمایا تین بار کہ ای محمد کسچیز کی ثواب لیجانی میں فرشتی
آپسمیں جھگڑتی ہیں یعنی وہ کہتا ہی میں لیجاؤن اور وہ کہتا ہی میں لیجاؤن پھر بھی علم
اوسکا دیا کہا مینی کفارات کی لئی جھگڑتی ہیں فرمایا اللہ تعالی نے کہ کیا ہیں وہ کہا مینی قدم رکھنی
طرف جماعات کی اور بیٹھنا مسجد میں بعد نماز کی یعنی دوسری نماز کی منتظر اور پورا کرنا وضو کا
وقتوں سخت میں یعنی مثل سردی وغیرہ کی فرمایا پھر کسچیز کی لئی جھگڑتی ہیں عرض کیا مینی
درجات کی لئی فرمایا وہ کیا ہیں کہا مینی کہانا کہلانا اور نرم کلام کرنا اور نماز تہجد کی
اوسوقت میں کہ لوگ سوتی ہیں پھر اللہ تعالی نی فرمایا مانگ تو یہی دعا مانگی مینی اور ایک
روایت میں ہی کہ اللہ تعالی نی فرمایا کہ ای محمد ہر نماز کے بعد یہہ دعا پڑہا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ تحقیق

أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين

میں مانگتا ہوں تجھسے کرنا بھلائیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور محبت مسکینوں کے

فاذا اردت بعبادك فتنة فاقبضني اليك غير

پس جب چاہے تو ساتھ بندوں اپنی کے فتنہ پس اٹھالے مجھکو طرف اپنی غیر

مفتون فرمایا اللہ تعالیٰ نے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور درجات پھیلانا سلام کا ہی یعنی

فتنہ زدہ

اونسی سلام علیک کرنی کہ پہچانتا ہو اونکو یا نہ پہچانتا ہو اور کھلانا کھانیکا اور نماز پڑھنی راتکو

اوس حالمیں کہ لوگ سوتے ہوں انتہی ٭ اللّٰهم اني اسألك حبك وحب من يحبك

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی جو دوست رکھے تجھکو

والعمل الذي يبلغني حبك اللّٰهم اجعل حبك احب الي من نفسي واهلي ومن

اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچا دے مجھکو محبت تیری یا اللہ کر محبت اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری سے اور اہل میری سے

الماء البارد ٭ اللّٰهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك اللّٰهم فما

اور ٹھنڈے پانی سے یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی پاس تیرے

رزقتني مما احب فاجعله قوة لي فيما تحب اللّٰهم وما زويت عني مما احب

جسکو نصیب کرے تو مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں پس کر اوسکو سبب قوت میری اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہی تو یا اللہ اور وہ چیز کہ

فاجعله فراغا لي فيما تحب اللّٰهم متعني بسمعي وبصري واجعلهما الوارث

دور کی تو نے مجھسے پس کر اوسکو فراغت میری اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہی تو یا اللہ فائدہ دے مجھکو کان میرے اور آنکھ میری سے اور کر اونکو وارث

مني وانصرني على من ظلمني وخذ منه بثاري يا مقلب القلوب ثبت

اور فتح دے مجھکو اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے بدلا میرا اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ

علی دينك ٭ اللّٰهم اني اسألك ايمانا لا يرتد ونعيما لا ينفد ومرافقة

دین اپنے پر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے وہ ایمان کہ متغیر نہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

نبينا محمد صلى الله عليه وسلم في اعلى درجة الجنة الخلد ٭ اللّٰهم اني اسألك

نبی اپنے کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بیچ بلند تر درجہ بہشت کے کہ نام اوسکا جنت الخلد ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

صحة في ايمان وايمانا في حسن خلق ونجاحا تتبعه فلاحا ورحمة

صحت ایمان میں اور ایمان بیچ نیک خلق کے اور ہر گو یائی جسکے پیچھے آوے نجات اور رحمت

منك وعافية ومغفرة منك ورضوانا ٭ اللّٰهم انفعني بما علمتني وعلمني

اپنی سے اور عافیت اور بخشش اپنی سے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ اوسکے کہ سکھایا تو نے مجھکو اور سکھا مجھکو

ما ينفعني وارزقني علما تنفعني به ٭ اللّٰهم انفعني بما علمتني وعلمني

کہ سکھائی تو نے اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دیگی تو مجھکو ساتھ اوسکے یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوسکے کہ سکھائی تو نے مجھکو

مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

وہ چیز کہ نفع دے مجھکو اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالیٰ کا بہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ کے حال دوزخ

النَّارِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ

والوں کی سے یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے خلق پر زندہ رکھ مجھکو جبتک کہ جانے تو زندگی

خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ

بہتر ہے لئے اور مار مجھکو جب جانے تو مرنیکو بہتر ہے لئے اور مانگتا ہوں تجھسے ڈر تیرا باطن اور

الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غضب میں اور مانگتا ہوں تجھسے وہ نعمت کہ نہ فنا ہو

وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضٰى بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنیکے

وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ

اور لذت دیکھنے کی طرف مونھ تیرے کے یعنی دیدار اور شوق طرف ملنے تیرے کی اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے تکلیف ضرر کرنیوالی سے

وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

اور فتنہ گمراہ کرنیوالی سے یا اللہ آراستہ کر ہمکو ساتھ زینت ایمان کی اور کر ہمکو راہ دکھانیوالے راہ پانیوالے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائیاں اس جہان میں اور اوس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں اوسمیں سے اور جو کچھ کہ نہ

اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تمام برائیوں سے اس جہان میں اور اس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں اوسے اور جو کچھ کہ نہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھسے بندہ تیرے نے اور نبی تیرے نے اور پناہ مانگتا ہوں

ذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

ساتھ تیرے برائی اوس چیز کے کہ پناہ مانگی اوس سے ساتھ تیرے بندے تیرے نے اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ

بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اوسکی کلام ہو یا کام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دوزخ سے اور اوس چیز سے کہ نزدیک

اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّي خَيْرًا وَ

کرے طرف اوسکی کلام ہو یا کام اور مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ کرے تو ہر تقدیر میری کو بہتر

اَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا اَللّٰهُمَّ

مانگتا ہوں میں تجھسے یہ کہ جو کچھ کہ حکم کیا تو نے میرے لئے امر سے کرے تو انجام اوسکا اچھا یا اللہ

اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو رسوائی دنیا اور عذاب

الآخرة ۞ اللّٰهم احفظني بالاسلام قائما واحفظني بالاسلام قاعدا
آخرت کیمپے یا الله نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کی کھڑی ہونے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھی ہوئے

واحفظني بالاسلام راقدا ولا تشمت بي عدوا ولا حاسدا اللّٰهم اني
اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے سوتی ہوئی اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میرے دشمن کو اور نہ حاسد کو یا الله تحقیق میں

اسألك من كل خير خزائنه بيدك ۞ اللّٰهم اني اعوذ بك من شر ما انت
مانگتا ہوں تجھسے ہر بھلائی کہ خزانہ اوسکے تیرے ہی ہاتھ میں ہیں یا الله تحقیق پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی کہ تو

آخذ بناصيته واسألك من الخير الذي هو بيدك كله ۞ اللّٰهم انا نسألك
پکڑنیوالا ہی بال پیشانی اوسکی کی فساد سے اور مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائیاں جو کہ تیرے ہاتھ میں ہیں یا الله تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے

موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والسلامة من كل اثم والغنيمة من كل
اعمال کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور لازم کریں بخشش تیری کو اور سلامتی مانگتا ہوں ہر گناہ سے اور غنیمت ہر نیکی سے

بر والفوز بالجنة والنجاة من النار ۞ اللّٰهم لا تدع لنا ذنبا الا غفرته
اور مراد پانی ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا الله نہ چھوڑ ہمارے لیے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اسکو

ولا هما الا فرجته ولا دينا الا قضيته ولا حاجة من حوائج الدنيا
اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتوں دنیا کی

والآخرة الا قضيتها يا ارحم الراحمين ۞ اللّٰهم اعنا على ذكرك
اور آخرت کیمپے مگر کہ روا کرے تو اوسکو ای بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالون کے یا الله مدد کر ہمارے اپنی ذکر کرنے پر

وشكرك وحسن عبادتك ۞ اللّٰهم قنعني بما رزقتني وبارك لي
اور اپنی شکر کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر ف یا الله قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نی مجھکو اور برکت دے

فيه واخلف على كل غائبة لي بخير ۞ اللّٰهم اني اسألك عيشة
بیچ اوسکے اور خلیفہ ہو ہر چیز پر کہ غائب ہے ساتھ خیر کے ف یا الله تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے زندگانی پاکیزہ

نقية وميتة سوية ومردا غير مخزي ولا فاضح ۞ اللّٰهم اني ضعيف
اور مرنا اچھا ف اور پھرنا کہ خوار ہوونگا اور نہ فضیحت کرنیوالا یا الله تحقیق میں ضعیف ہوں

فقو في رضاك ضعفي وخذ الى الخير بناصيتي واجعل الاسلام منتهى
پس قوت دے مجھکو بیچ حاصل کرنے خوشی اپنی کے ناتوانی میری کو اور کھینچ طرف بھلائی کے بال پیشانی میری اور کر اسلام کو نہایت

رضائي ۞ اللّٰهم اني ضعيف فقوني واني ذليل فاعزني واني فقير
رضا کی ف یا الله تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوت بخش مجھکو اور تحقیق میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھکو اور تحقیق میں محتاج

فارزقني ۞ اللّٰهم انت الاول فلا شيء قبلك وانت الآخر فلا شيء
ہوں پس رزق دے مجھکو یا الله تو ہی پہلے تھا پس نہیں کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہیں

بعدك اعوذ بك من كل دابة ناصيتها بيدك واعوذ بك من الاثم
کوئی چیز پیچھے تیرے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ہر زمین پر چلنے والی سے کہ بال پیشانی اوسکی تیرے ہاتھ میں ہیں اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے

ف یعنی با اخلاص ۱۲
ف یعنی دن حشر کی ۱۲

والکسل وعذاب القبر واعوذبک من الماثم والمغرم اللّٰھم نقنی

من خطایای کما نقیت الثوب الابیض من الدنس اللّٰھم باعد بینی وبین

خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب ھذا ما سأل محمد ربہ اللّٰھم انی

اسئلک خیر المسئلۃ وخیر الدعاء وخیر النجاح وخیر العمل وخیر الثواب

وخیر الحیوۃ وخیر الممات وثبتنی وثقل موازینی وحقق ایمانی وارفع

درجتی وتقبل صلوتی واغفر خطیئتی واسئلک الدرجات العلی من الجنۃ

امین اللّٰھم انی اسئلک فواتح الخیر وخواتمہ وجوامعہ واولہ واخرہ

وظاہرہ وباطنہ والدرجات العلی من الجنۃ امین اللّٰھم انی اسئلک خیر

ما اتی وخیر ما افعل وخیر ما اعمل وخیر ما بطن وخیر ما ظہر والدرجات

العلی من الجنۃ امین اللّٰھم انی اسئلک ان ترفع ذکری وتضع وزری و

تصلح امری وتطہر قلبی وتحصن فرجی وتنور قلبی وتغفرلی ذنبی و

اسئلک الدرجات العلی من الجنۃ امین اللّٰھم انی اسئلک ان تبارک فی

سمعی وفی بصری وفی روحی وفی خلقی وفی خلقی وفی اہلی وفی

محیای وفی مماتی وفی عملی وتقبل حسناتی واسئلک الدرجات

العلی من الجنۃ امین اللّٰھم اجعل اوسع رزقک علی عند کبر سنی

وانقطاع عمری ۞ اللّٰھم اغفرلی ذنوبی وخطائی وعمدی ۞ یامن لا

اور تمام ہونے عمر میرے کے ۔ یا اللہ بخش میرے لئے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اے وہ کہ نہیں

تراہ العیون ولا تخالطہ الظنون ولا یصفہ الواصفون ولا تغیرہ الحوادث

دیکھ سکتے اسکو آنکھیں اور نہیں ہوتی ہیں گمان والے اسکی کو گمان اور نہیں تعریف کر سکتے تعریف کرنے والے اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثے

ولا یخشی الدوائر یعلم مثاقیل الجبال ومکائیل البحار وعدد قطر الامطار

اور نہیں ڈرتا ہے وہ گردشوں زمانہ کے جانتا ہے وہ وزن پہاڑوں کے اور پیمانے دریاؤں کے اور گنتی بوندوں مینہ کے

وعدد ورق الاشجار وعدد ما اظلم علیہ اللیل واشرق علیہ النھار

اور گنتی پتے درختوں کے اور گنتی اوس چیز کے کہ اندھیرا کیا ہے اوس پر رات نے اور روشن ہوا ہے اوس پر دن

ولا تواری منہ سماء سماء ولا ارض ارضا ولا بحر ما فی قعرہ ولا جبل

اور نہیں چھپا سکتا اوس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ چھپا سکتی ہے زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا اوسکو جو اسکی تہ میں ہے اور نہ پہاڑ

ما فی وعرہ اجعل خیر عمری آخرہ وخیر عملی خواتیمہ وخیر ایامی

اوس چیز کو کہ اندر اوسکے ہے کر اچھی عمر میرے آخر عمر کو اور بہتر عمل میرا آخر عمل کو اور بہتر دنوں میں

یوم القاک فیہ ۞ یا ولی الاسلام واھلہ ثبتنی بہ حتی القاک ۞ اللّٰھم

اوس دن کو کہ ملاقات کروں تجھ سے اوس میں اے مددگار اسلام اور مسلمانوں کی ثابت رکھ مجھکو ایمان پر یہانتک کہ ملوں میں تجھ سے ۞ یا اللہ

انی اسئلک الرضا بالقضاء وبرد العیش بعد الموت ولذۃ النظر الی

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کی بعد مرنے کے اور لذت نظر کی طرف

وجھک والشوق الی لقائک فی غیر ضراء مضرۃ ولا فتنۃ

مونھ تیرے کے اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سختی ضرر دینے والی کی اور نہ فتنہ

مضلۃ ۞ اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا

گمراہی میں ڈالنے والی کی ۞ یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو رسوا ہونے دنیا سے

وعذاب الآخرۃ ۞ ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکی ہو یہ دعا یعنی اللھم احسن عاقبتنا

اور عذاب آخرت کے

آخر تک تو مرتا ہی پہلی اسکے کہ پہنچی اسکو بلا ۞ انتہی یعنی جواس دعا پر مداومت کرتا ہی مادم زیست لوہو

محفوظ رہتا اور بلا رسی کہ سبب سوائی دارین کی ہو اور کہا حصن حصین کے مولف نے کہ یہہ حدیث بزرگ قدر ہے

لائق ہے کہ مداومت کیجاوے اوپر سکے پہ ہیہہ مجرب ہے ۞ اللّٰھم انی اسئلک غنای وغنا مولای

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بہرہ مندی اپنی اور بے پروائی دوست اپنے کی

اللّٰھم اغفرلی وارحمنی وادخلنی الجنۃ ۞ اللّٰھم بارک لی فی دینی الذی ھو

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور داخل کر مجھکو بہشت میں ۞ یا اللہ برکت دے میرے لئے دین میرے میں وہ جو ہے

عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَفِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْهَا مَصِیْرِیْ وَفِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا

بَلَاغِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ

شَرٍّ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ

النَّاسِ کَبِیْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الطَّیِّبَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ وَاِنْ اَرَدْتَّ بِعِبَادِکَ فِتْنَةً اَنْ تَقْبِضَنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞ اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَکَتَهَا وَزِیْنَتَهَا وَسَکَنَهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ

وَالظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَکَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَکَ اَنْ تَقْضِیَ عَنَّا

الدَّیْنَ وَاَنْ تُغْنِیَنَا مِنَ الْفَقْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَهْدِیْکَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ

بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْتَهْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ

وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ ۞ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ

غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّا یُؤَاخِذُ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَا یَهْتِکُ السِّتْرَ

یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا

ای صاحب ہر راز کی ای جا رہو نجی ہر شکوہ کی ای بڑی درگذر کرنیوالی گناہوں سے ای بہت دینے والی ای

مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلٰنَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا

ابتدا کرنیوالی نعمتوں کی پہلی مستحق ہونی اونکی کی قابلیت کے ای پروردگار ہمارے اور ای صاحب ہمارے اور ای مالک ہمارے اور ای نہایت رغبت ہماری

اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ؕ تَمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

مانگتا ہوں تجھے ای اللہ یہ کہ نہ جلاوے تو صورت میری کو ساتھ آگ کے پورا ہوا نور تیرا پس ہدایت کی تو نے پس واسطے تیرے ہی ہے تعریف

عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا

بڑا ہوا حلم تیرا پس معاف کیا تو نے پس واسطے تیرے ہی ہے تعریف کشادہ کیا تو نے ہاتھ اپنا پس دیا تو نے پس واسطے تیرے ہی ہے تعریف ای رب ہمارے

وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَاَهْنَاُهَا

ذات مقدس تیری بہت بزرگ ہے ذاتوں سے اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے رتبوں سے اور بخشش تیری افضل بخششوں سے ہے اور بہت گوارا ہے

تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

اطاعت کیا جاتا ہے تو ای رب ہمارے پس تو بدلا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو ای رب ہمارے پس بخش دیتا ہے اور قبول کرتا ہے تو دعا مضطر کی اور دور کرتا ہے ضرر کو

وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِيْ بِاٰلَائِكَ اَحَدٌ وَلَا

اور شفا دیتا ہے تو بیمار کو اور بخشتا ہے تو گناہ کو اور قبول کرتا ہے توبہ کو اور نہیں بدلا دیتا ہے نعمتوں تیری کا کوئی اور نہیں

يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

پہونچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کلام کرنیوالے کا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا اور رحمت تیری

فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

پس تحقیق نہیں مالک ہے رحمت کا کوئی سوا تیرے یا اللہ بخش میرے وہ گناہ کہ چوک کر کئے میں نے اور وہ کہ قصد اً کئے میں نے اور وہ کہ پوشیدہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا

اور وہ کہ ظاہر کئے میں نے اور وہ کہ نادانستہ کئے میں نے اور وہ کہ دانستہ کئے میں نے یا اللہ بخش ہمارے گناہ ہمارے اور ظلم ہمارے

وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَاءَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اور بیہودہ گیان ہمارے اور قصداً گناہ ہمارے اور چوک ہمارے اور دانستہ گناہ ہمارے اور یہ سب گناہ موجود ہیں نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے

خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا

جو چوک کر کئے اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودہ گیان میرے اور قصداً گناہ میرے اور محروم نہ کر مجھکو برکت اوس چیز کی جو دی تو نے مجھکو اور نہ

تَفْتِنِّيْ فِيْمَا اَحْرَمْتَنِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ ؕ رَبِّ اغْفِرْ

فتنہ میں ڈال مجھکو بیچ اوس چیز کے کہ محروم کیا تو نے مجھکو یا اللہ اچھی کی تو نے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری ای رب بخش

وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ ؕ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مانگو اللہ تعالیٰ

اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھا یعنی دین سے

سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیا گیا ہے بعد ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے

یعنی بعد دولت ایمان کی درجہ عافیت ہی کا ہی ۞ حضرت عباس روایت کرتی ہین کہ عرض کیا مینی
ای رسول اللہ کی سکہا و مجکو کچہہ تا دعا کرون اللہ سے ساتہہ اوسکی پس فرمایا مانگ پروردگار اپنی سی عافیت
پس ٹہیرا مین چند روز پہر حاضر ہوا مین پس عرض کی مینی یا رسول اللہ سکہا و مجکو کچہہ تا مانگون مین اسکو
اپنی پروردگار عز وجل سی پس فرمایا ای چچا میرے مانگ اللہ سی عافیت دنیا اور آخرت مین ۞ اور روایت
مین ہی کہ فرمایا آپنی ای چچا میرے بہت دعا کیا کر ساتہہ عافیت کے ۞ نہ مانگی اللہ تعالی سی بندون نے
کوئی چیز بہتر اس مانگنی سی کہ بخشی اونکو اللہ تعالی نے اور عافیت دی اونکو ۞ عرض کیا ام سلمہ رضی نی کہ
یا رسول اللہ سکہاتی نہین آپ مجکو ایک دعا کہ کرون مین اوسکو اپنی لیی فرمایا ہان سکہاتا ہون
کہہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ
ای اللہ پروردگار نبی محمد کی بخش میری گناہ کو میرے اور دور کر غصہ دل میرے کا اور بچا مجکو گمراہ کرنیوالی
الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا ۞ کہی ایک تم مین کا اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ کیونکہ تحقیق کافر ہی سمجہا جاتا
فتنون سی جبتک زندہ رکہی تو ہمکو ۔ یا اللہ سمجہا مجکو دلیل میری
دلیل اپنی یعنی دلیل باطل پس نہیں دلیل نہ مانگی ولیکن کہی اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ
یا اللہ سمجہا مجکو دلیل ایمان کی یعنی کلمہ طیبہ وغیرہ
عِنْدَ الْمَمَاتِ ۞ **فضیلت** درود و سلام بہیجنی پیغمبر خدا پر اونپر بہتر درود
وسلام ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ نہ بیٹہی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کیا اللہ کو
اوسمین اور نہ درود بہیجا نبی اپنی پر مگر کہ ہوگی وہ مجلس اونپر سبب حسرت کی دن قیامت
واسطی ثواب کی اگرچہ داخل ہوون بہشت مین ۞ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ بہت بہیجو مجہپر درود دن جمعہ کی پس تحقیق درود تمہارا عرض کیا جاتا مجہپر ۞ نہین درود

بہیجتا ہی مجہپر کوئی دن جمعہ کی مگر کہ عرض کیا جاتا ہی مجہپر درود اوسکا یعنی جلدی بخلاف
اور دنون کی کہ شاید کچہہ توقف بہی ہوتا ہو ٹ نہین کوئی سلام بہیجتا ہی مجہپر مگر کہ پہیرتا ہے
اللہ مجہپر روح میری یہان تک کہ جواب دیتا ہون اوسکو سلام کا ٹ قریب تر آدمیون کا ساتھ
میری دن قیامت کی یعنی رہتی مین بہت بہیجنے والا اونکا ہی مجہپر درود کو دنیا مین ٹ
بڑا بخیل وہ ہی کہ ذکر کیا جاؤن مین پاس اوسکی یعنی نام لیا جاوی میرا پس نہ درود بہیجی مجہپر ٹ
بہت بہیجو درود کیونکہ تحقیق درود بہیجنا زکوۃ ہی تمہاری لئی یعنی سبب زیادتی اجر اور برکت
مال اور پاکی گناہون کا ہی ٹ خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی یعنی خوار اور ہلاک ہو وہ کہ
ذکر کیا جاؤن مین اوسکی پاس پہر نہ درود بہیجی مجہپر ٹ جسکی پاس ذکر کیا جاؤن مین پس چاہیئی
کہ درود بہیجی مجہپر ٹ پس بلاشبہ جو کوئی درود بہیجی مجہپر ایکبار درود یعنی رحمت بہیجتا ہی اللہ اوسپر
دس بار ٹ جو کوئی یاد کری مجکو اور نام لی میرا پس چاہیئی کہ درود بہیجی مجہپر ٹ تحقیق اللہ تعالے
کی لیئی کتنی فرشتی ہین زمین مین پہرنیوالی کہ پہنچاتی ہین مجکو میری امت کے طرفسی سلام ٹ
تحقیق مین ٹ جبرئیل آئی پس خوشخبری دی مجکو اور کہا کہ تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے کہ جو کوئی
درود بہیجی تجہپر درود بہیجتا ہون مین اوسپر اور جو کوئی سلام بہیجی تجہپر سلام بہیجتا ہون مین اوسپر
پس سجدہ شکر کا کیا مینی اللہ کی لئی ف ابی ابن کعب نی عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین
چاہتا ہون کہ آپ پر درود بہت بہیجون پس کسقدر مقرر کرون واسطی درود آپکی اوس وقت

مین سی کہ اپنی دعا کی لئی معین کیا ہی مینی فرمایا جسقدر چاہ درود مین صرف کر ابی بن کعب
نی عرض کیا کہ چوتہائی حصہ وقت درود اپنی مین سے آپ کی درود مین صرف کرون فرمایا جسقدر
چاہ لیکن اگر اس سی زیادہ کری بہتر ہی تیری لئی پہر عرض کیا کہ آدہا وقت درود مین صرف
کرون فرمایا جسقدر چاہ لیکن زیادہ کرنا بہتر ہی تیر لئی پہر عرض کیا کہ دو تہائی کرون فرمایا جسقدر چاہ
لیکن اگر دو تہائی سی زیادہ کری بہتر ہوگا تیری لئی جب ادہون نی عرض کیا اجعل لک
صلوتی کلہا یعنی تمام وقت اپنی ورد کا آپ کی درود مین خرچ کرونگا بس فرمایا اذا یکفی
ہمک یعنی اب کفایت کیجائینگی ساری مہمات دینی اور دنیوی تیری اور بر آوینگی
حاجتین تیری اور بخشی جاوینگی گناہ تیری کذا فی المشکوۃ سبب یہ ہی کہ جب بندہ اپنی طلب و غرض کو
اللہ تعالی کی پسندیدہ چیز مین خرچ کرتا ہی اور اللہ تعالی کی رضا کو مقدم رکہتا ہی اپنی مطالب پر
تو وہ کفایت کرتا ہی اوسکی سب مہمات کو من کان للہ کان اللہ لہ یعنی جو اللہ کا ہو رہتا ہی وہ کفایت
کرتا ہی اوسکو ہا فخر ہا تشریف لائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنی صحابہ کی پاس خوشی
معلوم ہوتی تہی آپکی چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئی میری پاس جبرئیل اور کہا کہ تحقیق رب
تیرا فرماتا ہی کیا نہین خوش کرتی تجکو ای محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بہیجی تجپر کوئی امت تیری مین سے
مگر کہ درود بہیجون مین اوسپر دس بار اور نہ سلام بہیجی تجپر کوئی امت تیری مین سی مگر کہ سلام بہیجون مین
اوسپر دس بار اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی جو کوئی درود بہیجی مجپر ایک بار بہیجتا ہی اللہ اوسپر

دس درود یعنی رحمتین اور دور کیجاتی ہین اوس سے دس گناہ اور بلند کیجاتی ہین اوسکی لئے
دس درجے بہشت مین اور لکہی جاتی ہین بسبب اوسکے دس نیکیان ٭ جو کوئی درود بہیجے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر ایک بار بہیجتا ہے اللہ تعالے اوسپر اور فرشتہ اوسکی ستر درود یعنی بہت بہیجتے ہین ٭ اور کیفیت
یعنی طرح درود اور سلام کی پہلی گذر چکی یعنی بعد ذکر التحیات کی ٭ فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبولیت سے یعنی قبول نہین ہوتی یہانتک کہ درود بہیجا جاوے حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر ٭ اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق
دعا ٹہرائی جاتی ہے درمیان آسمان اور زمین کی نہین چڑہتا اوس سے کچہہ یہانتک کہ درود بہیجے تو
اپنی نبی پر یعنی قبولیت دعا کی موقوف ہے درود بہیجنے پر اور درود مقبول ہے تو بوسیلہ اوسکی دعا بہی
قبول ہوتی ہے ٭ اور کہا شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ جب مانگے تو اللہ تعالی سے کوئی
حاجت پس شروع کر اوسکو ساتہہ درود بہیجنے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہر دعا کر جو کچہہ چاہے تو
پہر تمام کر دعا کو ساتہہ درود بہیجنے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکہ تحقیق اللہ پاک ذات ساتہہ
کرم اپنی کی قبول کرتا ہے دونو درودونکو یعنی اول و آخر کی اور وہ بزرگ تر ہے اس سے کہ چہوڑ دے
اوس چیز کو کہ درمیان اون دونونکی ہے ف یعنی بطفیل درود کی دعا بہی مقبول ہوتی ہے اور
شیخ ابو سلیمان کا نام شیخ عبدالرحمن ہے بڑی اولیاء اور فضلاء شام سی ہین سنہ دوسو
پندرہ مین انتقال انکا ہوا کذا ذکرہ الفخر اور فضیلتین درود شریف کی سواے اسکی اور بہی بہت ہین

کہ قید قلم مین آنا اونکا مشکل ہی مگر واسطی حصول سعادت کی چند روایات بیان ہوتی ہین
اللہ تعالےٰ ہم سبکو ان پر عمل نصیب کری فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی درود بہیجا
مجہپر کتاب مین یعنی لکہتا ہی کتاب مین ہمیشہ فرشتی بخشش مانگتی رہتی ہین اوسکی لئی جب تک کہ
نام میرا اوس کتاب مین رہتا ہی اور فرمایا کہ جسنی پڑہا قرآن اور حمد کی رب اپنی کی اور درود
بہیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور استغفار کی رب اپنی سی پس تحقیق طلب کی اوسنی خیر جگہہ اوسکی
اور درود شریف کی پڑہنی سی محتاجگی دور ہوتی ہی آدمی سی اور بیپرواہ ہوتا ہی لوگونسی
جابر بن سمرہ اپنی باپ سی روایت کرتی ہین کہ کہا اوہون نی کہ تہی ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی کہ ناگاہ آیا حضرت پاس ایک آدمی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کونسا عمل بہت
نزدیک ہی طرف اللہ تعالےٰ کی فرمایا سچی بات اور ادا امانت عرض کیا اوسنی کچہہ اور بہی
فرمائیی فرمایا نماز رات کی اور صوم ہواجر یعنی روزہ گرمی کا عرض کیا اوسنی یا رسول اللہ
کچہہ اور زیادہ فرمائیی فرمایا کثرت ذکر کی اور درود بہیجنا مجہپر کہ وہ دور کرتا ہی فقر کو
روایت ہی ابو ہریرہ سی کہ اللہ کی فرشتی ہین سیر کرنیوالی جب گذرتی ہین وہ ذکر کی حلقی پر
اونمین ایک دوسری کو کہتا ہی بیٹہہ جاؤ پس جب لوگ دعا کرتی ہین وہ فرشتی آمین
کہتی ہین پس جب یہ درود بہیجتی ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ بہی درود بہیجتی ہین
اونکی ساتہہ یہانتک کہ فرصت پاتی ہین پہر کہتا ہی بعضا اونکا بعضی کو خوشوقتی ہو دی انکو

پہرتی ہین یہہ او سحالمین کہ بخشی گئی ہین اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جب بہولجاؤ تم
کچہہ پس درود بہیجو مجہپر یاد آجائیگی وہ چیز اور مجرب ہی روایت کی حافظ اسمعیل نی کتاب ترغیب مین
ساتہہ سند جید صحیح کی کہ پہونچتی ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص تک کہ کہا اونہون نی جسکو ہووی حاجت
طرف اللہ تعالے کی پس چاہیی کہ روزہ رکہی بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو اور طہارت کری یعنی غسل
یا وضو کری اور اول وقت جمعہ کی نماز کی لیی جاوی اور تصدق کری کچہہ یعنی اللہ کی نام پر دے
کم ہو یا بہت پس جب جمعہ پڑہ چکی پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسی بوسیلہ نام تیری کی یعنی شروع کرتا ہون ساتہہ نام اللہ کی
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْأَلُكَ
جو نہین کوئی معبود مگر وہ جاننی والا غائب اور اور ظاہر کا وہ بے بخشنے والا مہربان اور مانگتا ہون تجہسے
بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ
ساتہہ نام تیری کی شروع کرتا ہون ساتہہ نام اللہ بخشنے والی مہربان کے نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا وہ جو
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوَاتِ
نہین پکڑتی ہی اوسکو اونگہہ اور نیند واسطی اوسکی بہر دیاہی بزرگے اوسکے نی آسمانون
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
اور زمین کو ایسا ہی وہ کہ جہک گئی ہین واسطی اوسکی منہہ اور پست ہوگئی ہین واسطی اوسکی آوازین
وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى
اور کانپتی ہین دل ڈر اوسکے سے یہہ کہ رحمت خاص بہیجے اوپر محمد صلے اللہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا
علیہ وسلم اور یہہ کہ دیوی تو مجکو حاجت میرے اور وہ فلانی فلانی حاجت ہی
یعنی لفظ کذا کی جگہہ حاجت اپنی بیان کری پس تحقیق قبول کیجائیگی دعا اوسکی انشاء اللہ تعالے
اور کہتی تہی عبداللہ کہ یہہ دعا نادانونکو نہ سکہانا اسلیی کہ دعا کرینگی ساتہہ اوسکی گناہ پر
اور قطع رحم پر اور سفیان ثوری جب اوٹہنی کا ارادہ کرتی مجلس سی تو کہتی صلی اللہ وملائکتہ علی محمد

وعلی انبیائہ اور لکھا ہی بعضی علمانی حدیثونسی استنباط کرکر کہ درود سبب ثبات قدم کا ہی
بندی کی ایسی پلصراط پر اور درود سبب ہی واسطی باقی رکہنی اللہ تعالی کی بندی کی ایسی تعریف اچہی کی
درمیان آسمان و زمین والونکی کیونکہ درود بہیجنی والا طالب ہی اللہ سے اسکا کہ اپنی رسول پر تعریف کرے
اور اکرام کری اونکا پس جزا بہی جنس عمل سی ہوتی ہی یعنی جیسا عمل ویسی ہی جزا ملیگی اسکی
تعریف باقی رہیگی اور اسیطرح درود ہوتا ہی سبب برکت ذات مصلی کا اور عمل اور عمر اوسکیکا اور درود
سبب ہی پہونچنی رحمت خدا کا اور وہ سبب ہی دوام محبت کا ساتہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی
اور وہ سبب ہی محبت رسول خدا کا ساتہہ پڑہنی والی درود کی اور وہ سبب ہی بندی کی ہدایت کا اور حیات
دل اوسکی کی اور وہ سبب ہی واسطی عرض ہونی نام اوسکیکی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور سبب ہی ثبات
قدم جمنی کا پلصراط پر اور گذرنیکا اوس سی اور صلوۃ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بندی کی بطور نفسی دعا ہی اور
دعا و سوال بندیکی رب اپنی سی دو طرح کی ہین ایک یہہ کہ حاجات اور مہمات اپنی اللہ تعالی سی مانگی
اور دوسرے یہہ کہ ثنا کری اوسکی دوست پر تو نہین شک ہی کہ اللہ تعالی دوست رکہیگا اوسکو اور
رسول اوسکا بہی دوست رکہیگا اسلئی کہ اپنی حاجت نہ مانگی اور اوسکو اللہ تعالی اور رسول کی محبوب چیز مین
صرف کیا اور مقدم رکہا اپنی حوایج پر پس اگر کچہہ فائدہ درود کا نہوتا مگر یہی یعنی محبت اللہ اور
رسول کی تو البتہ کافی تہا کہا ہی مصنف حصن حصین کا کہ فوائد درود بہیجنی کی نبی صلی اللہ
علیہ وسلم پر بیشمار ہین اور ثمرات اوسکی ان گنت ہین دنیا اور آخرت مین خصوصا

تنگیون اور سختیون اور فکرون اور قضاء حاجات مین اور مین نی بارہا تجربہ کیا ہی اسکا پس اکثر خوف
وہلاکت کی جگہون مین پڑا ہون پس نجات دی مجکو مگر درود بہیجنی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
کذا فی المفتاح منہیہ المؤلف اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی درود بہیجی مجہپر دس بار
پس گویا کہ آزاد کرتا ہی ایک بردہ اور فرمایا کہ وارد ہونگی مجہپر قومین کہ نہین پہچانونگا مین اونکو
مگر بسبب کثرت درود اونکی کی مجہپر اور فرمایا کہ بڑا نجات پانی والا تم مین کا دن قیامت کی ہولون اور
سی اور موضع اوسکی سی بہت بہیجنی والا تمہارا ہوویگا مجہپر درود کو اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
سی روایت ہی کہ درود بہیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نابود کرتا ہی گناہونکو پانی ٹہنڈی
آگ کو یعنی ٹہنڈا پانی جیسی آگ بجہاتا ہی اوس سی زیادہ درود گناہونکو نابود کرتا ہی کذا فی الشفاء
اور درود بہیجنا واجب ہی جب کہ ذکر کیا جاوی اور سنا جاوی نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کا حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتی تہی کہ جو کوئی چاہی یہہ کہ پیوی پیالی لبریز
حوض مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی سی تو پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
یا اللہ رحمت بہیج اوپر محمد کے اور اوپر آل اونکی کی
اَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْهَارِہٖ وَ
اور یارون اونکی کی اور اولاد اونکی کی اور بیبیون اونکی کی اور جو کہ پیدا ہوئے اونسے اور گہر والون اونکی کی اور سسرال [illegible]
اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
مددگار اونکی کی اور جماعت اونکی کی اور دوستون اونکی کی اور امت اونکی کی اور ہمپر ساتہہ اونکی سب پر ای بہت رحم کرنیوالی رحم [illegible]
ایک بزرگ سی منقول ہی کہ اونہون نی امام شافعی سی بعد مرنی کی خواب مین حال اونکا
پوچہا پس کہا اونہون نی کہ بخشدیا مجکو رب میری نی اور رحم کیا بسبب ذکر کرنی میری کی اس درود کو

ایک رسالہ کی اول مین لکہا ہون اپنی سی اللّٰہم صل علی محمد و علی ال محمد کلما ذکرہ

وذکرہ الذاکرون وصل علی محمد و علی ال محمد کلما غفل عن ذکرہ

وذکرہ الغافلون اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ لوگ کشتی مین سوار ہوئی پس چلی ہوا تیز

اور گہیر لیا اونکو کشتی اور موج ماری دریا اور طوفان آیا پس بیقرار ہوی اور یقین کیا غرق ہونیکا

پس اسی حالت مین ہی کہ ایک شخص ان اسی حالمین کہ کچھ سوتا تہا اور کچھ جاگتا تہا دیکہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کو کہ سکہاتی ہین اوسکو یہہ درود واسطی دفع فتنی اور حصول نجات کی اور فرماتی ہین کہ سکہا

یارون اپنی کو پس پڑہین اوسکو ہزار بار وہ شخص کہتا ہی کہ جب ہوشیار ہوا مین تو سکہایا مینی لوگونکو

اور وی پڑہنی لگی پس ارادہ کیا ہزار بار پڑہنی کا پس تین سو بار پڑہا تہا کہ نجات پائی اور موجین

ٹہیر گئین وہ یہہ ہی اللّٰہم صل علی سیدنا محمد و علی اٰلہ واصحابہ صلوٰۃ تنجینا

بہا من جمیع الاھوال والاٰفات وتقضی لنا بہا جمیع الحاجات وتطہرنا بہا من

جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات وتبلغنا بہا

اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات

انک علی کل شیٔ قدیر اور ایک بزرگ سی منقول ہی کہ جو کوئی کثرت کری

اس درود کی بسبب برکت اسکی کی ساتہہ دیکہنی جمال جہان آرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب مین مشرف

ہوتا ہی اللّٰہم صل علی محمد کما امرتنا ان نصلی علیہ اللّٰہم صل

محمد کما ھو اھلہ اللھم صل علی محمد کما تحب و ترضی لہ اللھم صل علی روح محمد فی الارواح و علی جسد محمد فی الاجساد و علی قبر محمد فی القبور کذا فی وظایف النبی اور حضرت شیخ عبدالحق نی جذب القلوب مین لکھا ہی کہ اس درود کی ملازمت سی باطہارت مشرف ہوتا ہی ساتھہ رویت سید انام کی خوابمین اللھم صل علی محمد و آلہ وسلم کما تحب و ترضی لہ اور مفاخر الاسلام مین لایا ہے کہ جو کوئی روز جمعہ کی ہزار بار یہہ درود پڑہی اللھم صل علی محمد النبی الامی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھی گا یا منزل اپنی بہشت مین دیکھی گا اور اگر دیکھی تکرار کری اسکو پانچ جمعہ تک دیکھی گا بفضل الہی و بخبر کو کہ مسرت بخشی اسکو اور جو کوئی شب جمعہ کو دو رکعت نماز کی پڑہی اور ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑہی اور بعد از سلام کی سو بار یہہ درود پڑہے اللھم صل علی محمد النبی الامی و آلہ وسلم دیکھی گا خواب مین حضرت رسالت مآب کو صلی اللہ علیہ وسلم اگر نصیب اسکے ہوگا تین جمعی سی نہین گذرنی گا انشاء اللہ تعالی اور تجربہ کیا ہی اسکو بعضی فقرا رنی والحمد للہ اور یہہ بہی روایت ہی کہ جو کوئی ادا کری دو رکعت نماز کی شب جمعہ کو اور پڑہی ہر رکعت مین بعد از فاتحہ کی قل ہو اللہ پچیس بار اور ہزار بار یہہ درود پڑہی صلی اللہ علی النبی الامی دیکھی گا حضرت کو خواب مین اور یہہ بہی مجرب ہی اور طریق بہی واسطی حاصل کرنی اس سعادت کی بیان کئی ہین اور خلاصہ سبکا استغراق ساتھہ ذکر آنحضرت کی ظاہر و باطن مین اور کثرت کرنی درود کی اور دوام توجہ ہی اور مدار کار فضل و عنایت پر ہے

واللہ الموفق اور جبکہ کثرت درود کی سید کائنات علیہ افضل الصلوۃ والسلام پر شب جمعہ مین فضیلت رکھتی ہی شب دوشنبہ بہی اس حکم مین ساتہہ اسکی شریک ہی اسلئی کہ دوشنبہ ایام فاضلہ سی ہی کہ اس مین عرض اعمال بندونکی درگاہ عزت مین کرتی ہین احیاء العلوم مین ہی کہ جو کوئی شب دوشنبہ کو چار رکعت نماز کی ادا کری اور پڑہی پہلی رکعت مین بعد از فاتحہ کی سورہ اخلاص دس بار اور زیادہ کری رکعت مین دس بار یعنی بیس بار پڑہی اور تیسری رکعت مین تیس بار اور چوتہی رکعت مین چالیس بار اور بعد از سلام کے بہی پچہتر بار سورہ اخلاص پڑہے اور استغفار کری اپنی لئے اور اپنی والدین کی لئی پچہتر بار اور درود بہیجی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پچہتر بار بعد ازان جو حاجت کہ حضرت حق سبحانہ سی چاہی پاوی گا سارے حدیث بیان کی اور بیچ فضیلت درود کے روز پنجشنبہ بہی حدیث وارد ہوئی ہی اور مفاخر الاسلام مین لایا کہ حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑہی سو بار دن جمعہ کی نہین محتاج ہونیکا کبہی تمام ہوا کلام حضرت شیخ کا تمام ہوئی فضیلت درود شریف کی

فضائل دعا کی

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ کہ دعا ہی ہی بندگی پھر پڑہی یہہ آیۃ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

(اور فرمایا رب تمہارے نے دعا کرو مجہسے تا قبول کرون مین دعا تمہاری بلاشبہ جو لوگ کہ تکبر کرتی ہین میری عبادت سے یعنے دعا سے جب کہ داخل ہونگی دوزخ مین ذلیل ہوکر ف ۲)

اور فرمایا جو کوئی کہ کہولا جاوی اسطی اوسکی دروازہ بیچ دعا کی تم مین سے کہولیجاتی ہین اوسکیلئی دروازی قبولیت کی یعنی توفیق دعا کی علامت قبولیت کی ہی اور روایت مین ہے کہ کہولیجاتی ہین اوسکیلئی دروازی بہشت کے ف اس روایت مین بدلے

ف ۱ اس عبارۃ سی معلوم ہوا کہ دعا کے سوا کوئی چیز عبادۃ نہین یہہ حصر مبالغۃ فرمایا یعنی یہہ ہین کہ دعا بڑا رکن عبادۃ کا ہی ۱۲ ف ۲ پس معلوم ہوا آیۃ سی کہ دعا باعث اجر و ثواب کے ہوتی یعنی جو چیز کہ موجب ثواب ہووی وہ عبادۃ ہے ۱۲

فضیلت دعا کی

ابواب الاجابۃ کی ابواب الجنۃ آیا ہی اور ذکر کرنی روایتون مختلفہ مین اشارہ لطیف اسپر ہی کہ دعا
بہرحال خالی فائدہ سی نہین یا سبب قبولیت کی ہوتی ہی مراد برآتی ہی یا اگر مصلحت وقت حصول مقصود
مین توقف ہوتا ہے تو جزا اوسکی ہاتہہ سی نہین جاتی بلکہ سبب کہلتی دروازون جنت کی ہوتی ہی
کہ آخرت مین ذخیرہ رہتی ہی اور آخرت بہتر ہی دنیا سی فرمایا اللہ تعالی نے وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی
اور آخرت بہتر اور پائندہ تر ہے
اسی لئی آیا ہی کہ بعضی آدمی کہ جنکی دعا تاخیر کرتی ہی دنیا مین جب دیکہین گی اوس نعمت کو کہ
ذخیرہ کی گئی ہی کہینگی کاشکی کوئی دعا ہماری دنیا مین قبول ہوتی تو آخرت مین پورا ذخیرہ
ثواب کا باقی رہتا علی قاری کہولی جاتی ہین اوسکی لئی دروازی رحمت کی اور نہین مانگی جاتی
اللہ تعالی نے سی کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اوسکی اس سی کہ مانگی جاوی عافیت
نہین پہیرتی تقدیر معلق کو کوئی چیز مگر دعا اور نہین زیادہ کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی ف
مراد تقدیر سی یہان بری چیز ہی کہ جسکی اوترنیکو آدمی برا جانتا ہی اور جب توفیق دیا گیا دعا کے
دور کر دیتا ہی اللہ تعالی اوسکو یا آسان کر دیتا ہی پس بمنزلہ دور ہونیکی ہوتی ہی اور نیکی سی مراد
طاعت کہ سب عبادتونکو شامل ہی پس ایک معنی حدیث کی یہہ ہین کہ جب نیکی کی عمر اوسکی ضایع نہین
ہوئی پس گویا کہ زیادہ ہوئی اور دوسری معنی یہہ کہ زیادتی عمر مین حقیقۃ ہوتی ہی کہ لوح محفوظ
لکہا گیا ہی کہ فلانا شخص اگر حج کریگا عمر اوسکی چالیس برسکی ہوگی اور اگر جہاد بہی کریگا ساٹھہ
برسکی پس اگر دونون کی عمر ساٹھہ برسکی ہوئی یہہ زیادتی عمر کی ہوئی اور اگر ایک کیا چالیس

برس کی ہوئی ہیہ کمی ہوئی ۱۲ ع اور فرمایا نہین فایدہ کرتا ڈرنا تقدیر سی یعنی ڈرنا اور
بلا کو کہ مقدر ہی دفع نہین کرتا اور دعا نفع کرتی ہی اوس بلا سی کہ اوتری یعنی دفع ہو جاوے
یا صبر آجاتا ہی اور اوس بلا سی کہ نہین اوتری یعنی ارادہ اوترنیکا رکہتی ہی اوسکو بہی دعا دفع کرتی
ہے یا آسان کردیتی ہی اور تحقیق بلا البتہ ارادہ اوترنیکا کرتی ہی ملتی ہی اوس سی دعا
پس لڑتی ہین دونون روز قیامت تلک ۱۲ اور فرمایا نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالی
کے دعا سی یعنی عبادتون قولی مین پس نماز و روزہ افضل ہی اسپر ۱۲ جو کوئی نہ مانگی اللہ تعالی
سی یعنی ساتہہ زبان حالکی یا قال کی از راہ بی پروائی کی تو غصہ ہوتا ہی اللہ تعالی اوسپر ۱۲ نہ ہکو
یعنی کاہلی اور قصور نکرو دعا مین اسلئی کہ تحقیق ہرگز نہین ہلاک ہوتا ساتہہ دعا کی کوئی ۱۲
جسکو خوش لگی ہیہ کہ قبول کری اللہ تعالی دعا اوسکی نزدیک سختیون و غمونکی پس چاہیی کہ بہت کرے
دعا فراخی کی حالتمین ۱۲ دعا ہتیار مومن کا ہی یعنی دور کرتا ہی اوس سی بلا اپنی اور
غیر سی اور ستون دین کا ہی اور روشنی آسمانونکی اور زمین کی یعنی اوس سی تاریکیان
ظاہر و باطن زمین و آسمان والونکی جاتی ہین ۱۲ کہ نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کہ گرفتار رہتی کسی بلا مین پس فرمایا کیا نہین ہتی ہیہ یعنی حالت چین مین کہ مانگتی خدا سی
عافیت دائم ۱۲ نہین کوئی مسلمان کہ قایم کری منہہ اپنا واسطی خدا تعالی کی دعا مین مگر کہ
دیتا ہی اوسکو اللہ تعالی سوال اوسکا یا یہہ کہ جلدی دیتا ہی سوال اوسکو یعنی دنیا مین اور یا یہہ کہ ذخیرہ

کرتا ہی اوسکو اوسکی لئی ف یعنی آخر مین بہت سا ثواب اوسکا دیگا یا بخشیگا کچہہ گناہ
اوسکی غرض کہ اللہ تعالی ضایع نہین کرتا اجر نیک کار کا پس تاخیر کیسیو تمین طالبکو دعاء کا
چہوڑنا نچاہیئی اسلئی کہ کلام اللہ مین آیا ہی عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَعَسٰی
اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّکُمْ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ یعنی بعضی چیز تم مکروہ رکہتی ہو
اور واقع مین وہ تمہاری لئی بہتر ہوتی ہی اور بعضی چیز دوست رکہتی ہو اور وہ بری ہوتی ہی
تمہاری لئی اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی پس بہلائی برائی اپنی نہین جانتا سوای اللہ تعالی
کے پس لازم ہی بندیکو کہ قایم ہووی حق بندگی مین اور سونپی اوسکو امر ربوبیت کا یہہ حدیث
دلیل ہی اسپر کہ دعاء بندی کی قبول ہوتی ہی چنانچہ حاکم نی روایت کی ہی کہ بلاویگا اللہ تعالی
ایک مومن کو قیامت مین اور سامنی کہڑا کر کر پوچہیگا ای بندی میری حکم کیا تہا مینی تجہکو کہ
دعاء کری تو مجہسی اور مینی وعدہ کیا تہا کہ قبول کرونگا پس آیا تونی دعاء کی تہی کہیگا ہان ای رب
میری پس فرمایگا اللہ تعالی کہ تحقیق نہین کی تونی کوئی دعاء مگر کہ قبول کی مینی تیری لئی آیا
فلانی دن دعاء نہین کی تونی کہ دور کرون غم تیرا کہ اوترا تہا تجہپر پس دور کردیا مینی تجہسی
پس عرض کریگا سچ ہی رب میری پس فرماویگا وہ تو جلدی قبول کی مینی دعاء تیری دنیا مین
اسیطرح فلانی فلانی روز پہر دعاء کی تہی تونی غم کی اوترنی پر کہ دور کرون اوسکو پس نہ دیکہا
تونی دور ہونا اوس غم کا عرض کریگا ہان ای رب میری پس فرماویگا ذخیرہ رکہی مین نی

تیری لیئی جنت مین بدلی اوسکی ایسی چیزین اسیطرح اور حاجت کو بوجہہ کر فرمادیگا
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی لیس من مومن نہین کوئی دعا کی ہوگی مگر کہ اللہ تعالے بیان
کریگا تعجیل اوسکی یا ذخیرہ کرنا اوسکا پس کہیگا مومن اوسوقت کاشکی کوئی دعا میری بیا
تعجیل نکرتی یہہ اختصار ہی حدیث بڑی کا ذکر کی یہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ نی اور شیخ فخر الدین
لکھا ہی کہ دعا بندی مسلمان کی بضرور مقبول ہی دنیا مین نزدیک پروردگار کی لیکن بنابر مصلحت
کبھی دیتا ہی دنیا مین اور کبھی ذخیرہ کرتا ہی آخرت کی لیئی حاصل یہہ کہ دعا بندگی ہی کہ وقت
اوترنی بلا کی یا نزدیک خوف اوترنی کی بندہ ساتہہ اوسکی حکم کیا گیا ہی جیسیکہ ساتہہ نما
ور روزی کی حکم کیا گیا ہی حیات آدمی **نظم** از دعا نبود مراد عاشقان ٭ جز
گفتن با آن شیرین دہان ٭ ای اخی دست از دعا کردن مدار ٭ با قبول و رد او
گر اجابت کردشان فہو المراد ٭ ورنہ باد یار نقد آیند شاد ٭ ور کند رد لذت آن
بہر تقریب سخن با یار دگر **فضیلت ذکر کی** ف فضیلت ذکر کی ثابت ہی آی
قرآن مجید سی مثل قول اللہ تعالے کی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ یعنی پس یاد کرو مجکو یا
کرونگا مین تمکو اور سفیان بن عیینہ نی کہا کہ خبر مجھی پہونچی ہی کہ حق سبحانہ تعالے نی فرمایا
بندوں اپنی کو ایک چیز دی ہی ہینکہ اگر جبرئیل ومیکائیل کو دیتا مین تو تحقیق نعمت
اونکو دیتا مین وہ یہہ ہی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ اور احیاء العلوم مین ثابت بنائی سی

فضیلت ذکر کی

کہ کہا مین جانتا ہون جسوقت کہ پروردگار تعالی مجکو یاد کرتا ہی یارون نی تعجب کیا اور پوچہا کیونکر
جانتا ہی تو کہا مین یاد کرتا ہون اوسکو تو وہ بہی مجہی یاد کرتا ہی اور شیخ علی متقی رحمہ اللہ نی لکہا ہی
کہ ذکر یہہ ہی کہ خلاصی پاوی غفلت و نسیان سی ساتہہ دوام حضور قلب کے ساتہہ حقکی اور لیوی نام
خدا تعالی کا ساتہہ زبان و دل کی اور افضل یہہ ہی کہ ذکر دل اور زبان سی ہو اور اگر ایک سی ہو
تو پس ساتہہ دل کی افضل ہی ایسا ہی کہا نووی نی شرح مسلم مین اور برابر ہی ذکر ذکر جلالہ کا یعنی
اسم ذات کا یا صفت کا صفات الہی سی یا ایک حکم کا احکام اوسکی سی یا فعل کا افعال اوسکی سی پس
متکلم ذاکر ہی اور فقیہ ذاکر ہی اور مدرس اور مفتی اور واعظ ذاکر ہین اور متفکر عظمت و جلال اوسکی مین
ذاکر ہی ۱۲ مخرج ۱۲ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ فرماتا ہی اللہ تعالے کہ مین نزدیک گمان بندے
اپنی کی ہون کہ ساتہہ میرے رکہتا ہی اور مین ساتہہ اوسکی ہون یعنی ساتہہ توفیق و رحمت و مدد کے
جب یاد کرتا ہی مجکو پس اگر یاد کری مجکو نفس اپنی مین یعنی چپکی سی یاد کرتا ہون مین اوسکو ذات
اپنی مین اور اگر یاد کری مجکو جماعت مین تو یاد کرتا ہون مین اوسکو اوس جماعت مین کہ بہتر ہی اوس سے
فرمایا آخر حدیث تک ف نزدیک گمان بندی اپنی کی ہون یعنی معاملہ کرتا ہون بندی سی موافق گمان
اوسکی کی اور کرتا ہون اوس سی جو توقع رکہتا ہی مجہسی مراد یہی رغبت دلانی اوپر کہ امید اللہ تعالے
کے خوف پر غالب رکہی اور اچہا گمان رکہی کہ بخشیگا مجکو جیسیکہ ایک روایت مین آیا ہی کہ اللہ تعالے
ایک شخص کو دوزخ مین لیجانیکا حکم فرماویگا جب وہ دوزخ کی کنارے پر کہڑا رہیگا تو عرض کریگا ای

کہ ای رب میری پہر اگر گمان تیری ساتھہ اچھا تہا فرماویگا اللہ تعالی کہ پہر لاؤ اوسکو انا عند ظن عبدی بی
اور حقیقت امید کی یہہ ہی کہ عمل کری اور پہر امیدوار بخشش کا رہی اور بغیر عمل کی امید رکہنی لوہا سرد کوٹنا ہے
یعنی بیفایدہ اور مراد جسکی پہ سی ذکر قلبی ہی یا آہستہ پڑہنا زبان سی اور یاد کرتا ہون ذات اپنی مین یعنی
بغیر اطلاع حال اوسکی کسی مخلوق اپنی پر یا جسکی سی دونگا ثواب اوسکو آپ ہی کسی اور پر نہین سونپونگا
یہہ حدیث دلیل ہی اسپر کہ ذکر قلبی افضل ہی پہر زبانی جسکی کا سبب یہ وارد ہوا ہی کہ وہ ذکر خفی کہ نہین
سنتی ہین اوسکو حفظہ یعنی فرشتی اعمال لکہنی والی ستر درجی افضل ہی اور وارد ہوا ہی کہ خیر الذکر
الخفی جماعت بہتر یعنی ملائکہ مقربین اور ارواح انبیاء کی پس یہہ دلیل ہوئی یہہ حدیث مذہب معتزلہ کی
کہ ملائکہ افضل ہین سب انبیاء اور بشر سی اور آخر حدیث کا یہہ ہی کہ اگر کوئی نزدیکی ڈہونڈی اور
آدمی طرف میری ایک بالشت نزدیکی ڈہونڈہتا ہون مین اوسکی طرف اوسکی ایک ہاتھہ اور اگر نزدیکی
ڈہونڈی ساتھہ میری ایک ہاتھہ تو نزدیکی ڈہونڈتا ہون مین طرف اوسکی مقدار پہیلانے دونون ہاتھون کے
اور اگر آوی میری پاس میانہ رو آتا ہون مین طرف اوسکی تیز رو حاصل یہہ کہ اگر تہوڑی سی بہی رجوع
وہ کرتا ہی تو وہاں سی توجہ اور التفات اور رحمت اوس سی زیادہ ہوتی ہی ع فخر [illegible] فرمایا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھہ بہترین عملون تمہاری کی اور بہت پاکیزہ اعمال
کی نزدیک بادشاہ تمہاری کی اور ساتھہ بہت بلند اعمال کی درجون تمہارے مین یعنی جنت مین
اور ساتھہ بہتر اعمال کی تمہارے لیے خرچ کرنی سونی اور چاندی کی اور ساتھہ بہتر اعمال کی تمہارے لیے

اس سی کہ ملو تم دشمنون اپنی سی یعنی کافروںسی غزا مین پہر مارو تم گردنین اونکی یعنی مار ڈالو بعضی
اونکیکو اور ماریں وہ گردنین تمہاری یعنی سبکی یا بعضون کی کہا اصحاب نی ہان خبر دیجیئی فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ وہ ذکر ہیہ کا ہی ف اچہا ہونا ذکر کا اور بلند ہونا اوسکا اس سبب سے ہی کہ تمام
عبادتین مالیہ اور بدنیہ مشاقہ قسم خرچ کرنی سونی اور چاندی سی اور لڑنی کفار سی وسیلی ہین
طرف تقرب خدا تعالی کی اور ذکر مقصود اعلی ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نے اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ
یعنی مین ہمنشین اوسکا ہون کہ جو یاد کرتا ہی مجکو پس ذکر خلاصہ عبادات و طاعات کا ہوا اور افضل
انواع ذکر کا قرآن شریف ہی چنانچہ فضیلت اوسکی اوپر مذکور ہو چکی اور پڑہنا پڑہانا علوم دینیہ کا
افضل ہی نزدیک ذکر سی جیسیکہ اکثر حدیثوںسی معلوم ہوتا ہی اسلیئی کہ یہہ ذکر با معنی ہی اور سبب عمل کا ہی
اور مشہور یہہ ہے کہ عبادۃ متعدی کہ نفع اوسکا غیر کو پہنچی افضل ہی عبادت لازمی سی کہ نفع اوسکا
خاص کرنیوالیکی ذات پر ہو ولیکن یہہ مخصوص ساتہہ غیر ذکر کی ہی اور ذکر اوس سی مستثنی ہی ولذکر
اللہ اکبر ۵ ع ۵ نہین کوئی صدقہ بہتر ذکر خدا سے ۱ تحقیق اللہ کی لیئی فرشتی ہین یعنی سوای
حفظہ کی کہ مقصود اونکی حلقی ذکر کی ہین پہرتی ہین راہونمین ڈہونڈہتی ہین ذکر کرنیوالونکو یعنی
تاکہ اونسی ملین و دعا کرین اونکی لیئی پس جب پاتی ہین بعضی اونکی ایک جماعت کو کہ یاد کرتی ہین
اللہ عز و جل کو پکارتی ہین آپسمین آؤ تم طرف حاجت اپنی کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی
پس گہیر لیتی ہین اونکو ساتہہ پرون اپنی کی آسمان دنیا تک فرمایا آخر حدیث تک ف باقی حدیث

یہہ ہی کہ جب فرشتی جناب باریتعالی مین جاتی ہین تو پوچھتا ہی اونسی پروردگار عالم کا
حال آنکہ وہ بہت جانتا ہی اونسی کیا کہتی ہین بندی میری ملائکہ جوابمین عرض کرتی ہین کہ ساتہہ
پاکی اور بڑائی کی یاد کرتی ہین تجھکو اور تعریف کرتی ہین تیری اور ساتہہ بزرگی کی یاد کرتی ہین تجھکو
پس فرماتا ہی کیا دیکھا ہی اونہون نی مجکو عرض کرتی ہین فرشتی قسم ہی اللہ کی نہین دیکھا اونہون
نی تجکو پس فرماتا ہی اگر دیکھین وہ تجکو تو ہووین وہ بہت کرنیوالی عبادت تیری اور بہت بیان
کرین بزرگی تیری اور بہت کرین تسبیح تیری پہر فرماتا ہی اللہ تعالے کہ پس کیا مانگتی ہین مجہسی عرض کرتی
ہین فرشتی کہ مانگتی ہین تجہسی بہشت فرماتا ہے اللہ تعالے کہ کیا دیکھی ہی اونہون نی بہشت عرض
کرتی ہین فرشتی قسم ہی اللہ کے ای رب ہماری نہین دیکھی اونہون نی بہشت فرماتا ہی اللہ تعالے
کہ پس کیا حال ہو اگر دیکھین وہ بہشت کو عرض کرتی ہین فرشتی اگر دیکھین وہ بہشت ہون بہت حرص
کرنیوالی اوسپر اور بہت طلب کرین اوسکو اور بہت رغبت کرین اوسمین پہر فرماتا ہی اللہ تعالے کہ
کس چیز سی پناہ مانگتی ہین عرض کرتی ہین فرشتی کہ پناہ مانگتی ہین دوزخسی فرماتا ہی اللہ تعالے
کہ پس کیا دیکھا ہی اونہون نی اوسکو عرض کرتی ہین فرشتی کہ قسم ہی اللہ کی ای رب نہین دیکھا
اونہون نی اوسکو فرماتا ہی اللہ تعالے کہ پس کیا حال ہو اگر دیکھین وہ اوسکو عرض کرتی ہین فرشتی
کہ اگر دیکھین اوسکو ہون بہت بہاگنیوالی اوس سی اور بہت ڈرنیوالی اوس سی فرماتا ہی اللہ تعالے
کہ پس گواہ کرتا ہون مین تمکو کہ تحقیق مینی بخشدئی گناہ اونکی پس عرض کرتا ہی ایک فرشتہ فرشتون مین سے

۱۸ نا شخص آبیٹہا تہا ذکر کرنیوالونمین نہین ہی ذکر کرنیوالا سوای اسکی نہین کہ آیا تہا کسی کام

کی ہی فرماتا ہی اللہ تعالے کہ وہ ایسی بیٹہنی والی ہین کہ نہین بدبخت ہوتا ہمنشین اونکا ۱۹ مشکوٰۃ

مثل اوس شخص کی کہ یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی ہمیشہ یا کبہی کبہی اور اوس شخص کی کہ نہین

یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو یعنی مطلق یا کبہی کبہی مانند زندی اور مردی کی ہی ۲۰ نہین بیٹہتی ہی

کچہہ قوم کہ یاد کرتی ہی اللہ تعالے کو مگر کہ گہیر لیتی ہین اونکو فرشتی یعنی وہ جو ذکر کرنیوالونکو ڈہونڈہتی

پہرتی ہین اور ڈہانپ لیتی ہی اونکو رحمت اور اوترتی ہی اونپر سکینہ یعنی خاطر جمعی اور یاد

کرتا ہی اونکو اللہ تعالے اون لوگونمین کہ نزدیک اوسکی ہین ۲۱ ایک صحابی نی عرض کیا کہ ای رسول خدا

کی تحقیق شرایع اسلام کی بلاشبہ بہت غالب ہوی ہین مجہپر پس خبر دو مجکو ساتہہ ایسی چیز کی کہ

بہروسا کرون مین اوسپر فرمایا ہمیشہ تازہ رہی زبان تیری اللہ تعالے کی ذکر سی ۲۲ کہا معاذ نی

کہ آخری کلام کہ جدائی کی مینی اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی یعنی وقت رخصت کی مین کو

یہہ تہا کہ عرض کیا مینی کون عمل بہت پیارا ہی نزدیک اللہ تعالے کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ و

سلم نی کہ مری تو اور حالت یہہ ہو کہ زبان تیری تر ہو اللہ کی ذکر سی ۲۳ کہا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نی کہ عرض

کیا مینی ای رسول خدا کچہہ نصیحت کرو مجکو فرمایا لازم کر اپنی پر تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکہی تو

اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتہر اور درخت کی اور جو کچہہ کی ہو تو نی برائی یعنی گناہ یا غفلت پس

پیدا کر خالص واسطی اللہ کی اوسمین یعنی بیچ حق اوس برائی کی لیئی توبہ پوشیدہ بیچ گناہ

پوشیدہ کی اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کی ف یہہ عرض ہی وقت رخصت کی معاذ کی
طرف یمن کی کی مگر ظاہر یہہ معلوم ہوتا ہی کہ یہہ عرض اول حدیث سابق سی کی ہو اور تقوی
یعنی پرہیزگاری حرام چیزون سی اور احتراز متابعت ہوا سی اور ارتکاب فواحش سی
اور حقیقت مین تقوی محافظت کرنا حدود الہی کا اور وفا کرنا عہدون اوسکیکا ہی اور یہہ
قسم پر ہی تقوی عوام کا یہہ ہی کہ فرمانبرداری احکام الٰہی کی کری اور بچی منع کی چیزون سی
اور تقوی خواص کا موافقت بندگی ہی ساتھہ پروردگار کی اوس چیز مین کہ مقدر ہی اوسکی حقمین حضرت
ابن عمر سی روایت ہی کہ متقی وہ ہی جو اپنی لیی کسی ہی سوای ایزد سبحانہ کی امید بہلائی کی
نرکہی اور یاد کرنا نزدیک ہر درخت و پتہر کی اشارہ ہی طرف مقام مشاہدہ کی کہ ہر چیز دلیل ہی اوپر
وحدانیت اللہ تعالی کی یعنی جو چیز دیکہی جاتی کہ اوسکی قدرت کاملہ سی پیدا ہوئی ہی اور اسکا
بنا ہوا اکیلا ہی کوئی شریک اوسکا نہین اور آخیر حدیث سی یہہ معلوم ہوا کہ جیسا گناہ کیا ہی
ویسیہی توبہ کری اگر گناہ پوشیدہ کیا ہی تو توبہ بہی پوشیدہ کری اور اگر ظاہر کیا ہی تو توبہ
بہی ظاہر کری مستحب یہین ہی ہی اور یہہ بہی معلوم ہوا کہ بمجرد صادر ہونی گناہ کی توبہ کرنی
واجب ہی چنانچہ نووی سی منقول ہی کہ بعد گناہ کی بغیر ڈہیل کی توبہ کرنی واجب ہی اگرچہ
گناہ صغیرہ ہو پس اسصورت مین اگر تاخیر کریگا توبہ مین تو ایک گناہ اور اوسکی ترک کا لازم آویگا
ع ۱۵۸ نہ عمل کیا کسی آدمی نی کوئی عمل کہ بہت نجات دینی والا ہو اوسکو اللہ کی عذاب سی

ذکر اللہ کیسی یعنی ذکر کی برابر کوئی عمل اللہ کی عذاب سی قیامت کو چھٹکارا نہین کروانیکا یہہ سبب
افضل ہی ۳ عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین فرمایا اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین مگر یہہ کہ مارے
ساتھہ تلوار اپنی کی یہانتک کہ ٹوٹ جاوی تلوار فرمایا اسکو یعنی اور نہ جہاد آخر تک کو تین بار ف
اور نہ جہاد یعنی جو جہاد خالی ہو ذکر سی اور جس جہاد مین ذکر بہی ہو نری ذکر سی افضل ہوگا حاصل
یہہ کہ نرا ذکر افضل ہی اور نری عبادت سی یعنی جو خالی ہو ذکر سی لیکن جب ذکر ملیگا ساتھہ
ایک عمل کی پس شک نہین کہ وہ افضل ہوگا نری ذکر سی ۱ ۳ ع ۳ اگر تحقیق ایک آدمی ہو
کہ اوسکی گود مین درہمین ہون کہ بانٹتا ہو اونکو یعنی اور ذکر نکرتا ہو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا
یعنی اور درہمین نہ بانٹتا ہو تو ہوگا ذکر کرنیوالا خالص اعطی اللہ کی افضل ۲ ۳ جب گذرو تم جنت
کی باغونمین پس میوہ کہاؤ کہا صحابیون نی ای رسول اللہ کی اور کیا ہین باغ جنت کی فرمایا
حلقی ذکر کی ف معنی یہہ ہین کہ جب گذرو تم ایک جماعت پر کہ یاد کرتی ہون اللہ تعالے کو ایک
مکانمین تو تم بہی اونکی ساتھہ یاد کرو یا سنو اذکار اونکی متابعۃ اصلی کہ وہ باغ جنت ہین
اب بہی اور آیندہ کو بہی فرمایا اللہ تعالے نی **وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ**
اور اوسکی لیے کہ ڈرے کہڑی رہنی سی سامنی رب اپنی کی دو باغ ہین
بعضون نی جنتان کی یہہ بہی معنی کہی ہین کہ ایک جنت دنیا مین یعنی حلقی ذکر کی اور دوسر
عقبی مین اور میوہ کہاؤ یعنی کرو اوسمین وہ چیز کہ سبب ہی حاصل ہونی باغون جنت کا
قسم تسبیح اور تحمید اور تہلیل سی اور بعضی شارحین حدیث نی لکھا ہی کہ حلقی ذکر کی مسجد مین

مراد ہین اونہون نی حمل کیا ہی اس حدیث کو کہ مضمون اوسکا یہہ ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نی جب گذرو تم جنت کی باغون پر چرو تم ابوہریرہ نی کہا کیا ہین وہ فرمایا مسجدین ابوہریرہ نی
کہا چرنا اونکا کیا ہی فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
مگر ملا علی قاری نی لکہا ہی کہ بظاہر تو یہہ ہی کہ یہان مطلق حلقی مراد ہین اور حلقی مسجد کی افضل
ہوتی ہین طع وفخر ؓ فرماتا ہی اللہ عزوجل قریب ہی کہ جانینگی صاحب جمع کی یعنی قیامت
والی اوس دن کہ کون ہین صاحب بزرگی کی یعنی لائق اکرام کی کہ جن پر اللہ تعالی انعام و بخشش کریگا
عرض کیا صحابہ نی کہ کون ہین صاحب بزرگی کی اے رسول اللہ کی فرمایا اہل مجالس الذکر فی المساجد یعنی
صاحب مجلسون ذکر کی مسجد ون ش نہین کوئی آدمی مگر کہ اوسکی دل کی لیئی دو مکان ہین ایک مین
اوسکی فرشتہ ہی یعنی الہام کرتا ہی اچہی باتین اور ذکر خدا کا اور دوسری مین شیطان ہی یعنی
بری وسوسی اور غفلت ڈالتا ہی دلمین پس جب یاد کرتا ہی اللہ تعالی کو یعنی بسبب الہام
فرشتی کی پیچہی ہٹ جاتا ہی شیطان اور جب نہین یاد کرتا اللہ تعالی کو یعنی بسبب اعراض کی فرشتی کی
الہام سی رکہتا ہی شیطان منہ اپنا اوسکی دلمین اور وسوسی ڈالتا ہی اوسکی لئی ط جو کوئی نماز
پڑہی فجر کی جماعت مین پہر بیٹہا ہوا یاد کرتا رہی اللہ کو یہان تلک کہ نکلی آفتاب یعنی بقدر برچہی کی
بلند ہو کہ کراہت نماز کی نرہی پہر نماز پڑہی دو رکعت ہوتا ہی ثواب اوسکی لئی مانند ثواب حج کی
یعنی بسبب قائم کرنی فرض کی جماعت سی اور مانند ثواب عمرہ کی پوری پوری کی یعنی بسبب

ن المساجد بیان
سے مجالس کا اور بعضی نسخون مین
سمجھی بجای ان کی
وہ مجلس الٰہی ذکر کے گرد و قوم
ہی مسجدین یعنی دنیا اور
بازار دنیا کو ترک کر کی
مشغول ہوی مین ساتہہ
ذکر خدا کی مسجدون مین
ہمین اشارہ ہی اسپر کہ
ذکر اللہ کا مسجدون مین افضل
ہی بہ غیر مسجدون مین سی

عطا کر یا تعلیم
ہوتی ہین غفلت سی
سبب ...
نہین سی شیطان کی
ہوتا ...
آدمی ... ع

ادا کرنی سنت کی ۲۶ یاد کرنیوالا اللہ کا غفلت کرنیوالونمین یعنی اللہ کی یاد سی کہ مشغول ہون
بیع وشرا مین بازارونمین بیچ مرتبی صبر کرنیوالیکی ہی یعنی غازی مجاہد کی ہی بہاگنی والونمین
یعنی حریف کی لڑائی سی ۱۶ نہین کوئی قوم کہ بیٹہین ایک مجلس مین جدا ہوں اوس سے اور نہ یاد کرین
اللہ کو اوسمین مگر گویا کہ جدا ہوئی مردار گدہی کیسی ہوگی یہہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن ۱۳ اور نہین
چلتا کوئی کسی راہ مین کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو اوسمین مگر ہوگا نہ ذکر کرنا اوسپر موجب حسرت کا اور نہین جگہہ پکڑتا
کوئی بستر اپنی پر کہ نہ یاد کری اللہ کو اوسمین مگر کہ ہوگا ذکر نکرنا اوسپر موجب حسرت کا ۱۴ تحقیق ایک پہاڑ
پکارتا ہی دوسرے پہاڑ کو ساتہہ نام اوسکی یعنی جس نام سی مشہور ہی جیسی جبل احد وغیرہ ای فلانے
یعنی نام لیکر اوسکا کیا گذرا ہی تجپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہی پہاڑ دوسرا کہ ہان گذرا
خوش ہوتا ہی پہاڑ پوچہنی والا فرمایا آخر حدیث تک ۱۵ تحقیق اچہی بندی خدا کی وہ ہین جو محافظت کرتی
ہین سورج اور چاند اور ستارون اور سایون کی یعنی درختون اور دیوارون وغیرہ کی سایونکی
واسطی یاد الٰہی کی ۱۶ نہین حسرت کرینگی بہشتی مگر اوس ساعت پر کہ گذری اونپر اور نہ یاد کیا اونہون نے
اللہ تعالیٰ کو اوسمین ف یہہ حسرت قیامت کی دن ہوگی پہلی داخل ہونیکی جنت مین اسلیئی کہ بعد
داخل ہونیکی حسرت کہان ہوگی سو یہی جبین ذوعت کی نباو کیا اللہ کو اگرچہ جیکار رہا اوسمین
پس کیا حال ہی اونکا جو مشغول رہتی ہین اوس ساعت مین لالعینی اور گناہ کی باتونمین مقصود یہہ ہی
کہ دنیا کی ساعت کہ اوسمین طاعت نہ حاصل ہوا اوسمین ندامت روز قیامت طرح ثابت کردیا

اللہ کی یہان تلک کہ لوگ کہین تو دیوانہ ہی ف یعنی کہین بعضی جاہل و غافل اسکی حق مین کہ دیوانہ ہے اسلیئی کہاہی امام غزالی رح نی کہ اگر ہوتی اصحاب ہماری زمانی مین تو لوگ کہتی کہ وہ دیوانی ہین اور وہ کہتی لوگونکو کہ یہہ ایمان نہین لائی قیامت پر بس لائق ہی کہ لوگون کی کہنی کا خیال نکری اور ذکر بہت کرتا رہی اور حقیقت مین بڑی بزرگی ہی اسکو کہ خطاب انبیا علیہم الصلوۃ کہ افضل بشر ہین ملا کہ احمق بعضی انبیا کو بہی دیوانہ کہتی تہی ع تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ حکم کرتی تہی یہہ کہ نگہبانی کیجاوی تکبیر یعنی اللّٰہ اکبر اور سُبحَانَ المَلِكِ القُدُّوسِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور یہہ کہ گنی جاوی ہر ایک تسبیح وغیرہ ساتھ انگلیونکی فرمایا اسلیئی کہ تحقیق وہ پوچھی جاوینگی یعنی اعمال انگلیون والون کیسی طلب گویائی کی کیجاویگی یعنی اللہ تعالی انکو گویائی پیدا کریگا تا گواہی دین عمل صاحب اپنی کی پر لازم کرو الیعور تون اپنی سُبحَانَ اللّٰهِ کہنا اور سُبحَانَ المَلِكِ القُدُّوسِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور نہو غافل ہو ذکر سی پس بہلائی جاوگی رحمت سے کہا ابن عمر نی کہ دیکہا مینی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ گنتی تہی تسبیح کو ساتھ داہنی ہاتھ اپنی کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کی کہ یاد کرتی ہین اللہ تعا کو بعد نماز فجر کیسی آفتاب کی نکلنی تلک محبوب تر ہی نزدیک میری اس سی کہ آزاد کرون مین چار شخص سمعیل کی اولاد سی اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کی کہ یاد کرتی ہین اللہ تعالی کو عصر کی نماز سی آفتاب کی غایب ہونی تک محبوب تر ہی نزدیک

نگہبانی کیجاوین یعنی شمار کی جاوین ساتھ انگلیون کے جیساکہ آتی ہی حدیث مین تسبیح و تہلیل وغیرہ کے بعد از نماز وغیرہ کی یہہ حدیث دلالت کرتی ہی اسپر کہ مستحب ہی شمار کرنا تسبیحات وغیرہ کا انگلیون سے ۱۲ فتح نہین ہی مراد رغبت دلانی فقط ان الفاظ پر بلکہ مراد

بیری اس سی کہ آزاد کر دینی جار بردہی لٹا آگی بڑہ گئی مفرد یعنی تنہا چلنی والی اور سبکبار
کہا صحابہ نی کون ہین مفرد فرمایا وہ مرد کہ یاد کرین خدا کو بہت اور وہ عورتین کہ یاد کرین
خدا کو بہت اور بعض نی یہہ جواب نقل کیا ہی کہ فرمایا مفرد وہ ہین کہ شیفتہ اور فریفتہ ہون
اللہ کی یاد مین کہ دور کریگا ذکر اوسنی بوجہہ اونکی یعنی گناہ پس آوینگی قیامت کی دن ہلکی
ف یعنی صحابہ نی پوچہا کہ کیا صفت ہی مفردون کی فرمایا کہ تنہائی حقیقی اعتبار کے
لائق تنہائی نفس کی ہی اللہ کی ذکر کی لئی جب پہنچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ جمدان پر
کہ ایک منزل ہی مدینہ سی تو صحابہ مشتاق وطن کی ہوئی یعنی جہڑی ہو کر اون سی پہلی
وطن کو روانہ ہوئی پیچہی رہنی والونکو حضرت نی فرمایا کہ گہر قریب پہنچا جلد چلو کہ بعضی جہڑی
ہو کر آگی پہنچ گئی صحابہ نی صفت مفردون کی یعنی جہڑونکی پوچہی فرمایا حاصل اوسکا یہہ
کہ معنی ان مفردونکی ظاہر ہین اس سی کیا سوال کرتی ہو بلکہ پوچہو صفت کرنیوالی انکیونکی
کہ وہ وہ ہین کہ خالص و تنہا کیا نفس اپنی کو اللہ کی ذکر کی لئی اور مراد کثرت سی مواظبت ہمیشگی
کرنی ہی ذکر پر بغیر غفلت کی اور جو غفلت ہو بہی جاوے تو جلد ہی دور کر کر مشغول ہو ذکر مین
اور ابن عباس نی کہا کہ کثرت ذکر کی حاصل ہوتی ہی ساتہہ ذکر کرنیکی بعد نمازونکی اور صبح
وشام سوتی بیٹہی وغیرہا کہ جسطرح منقول ہی حدیث شریف مین لٹا سید ع لٹا تحقیق اللہ تعالی
نی حکم کیا یحیی زکریا کی بیٹی کو ساتہہ پانچ باتون کی یعنی توحید اور نماز اور روزہ اور صدقہ

اور ذکر کی یہہ کہ عمل کریں ساتھہ اونکی اور حکم کری بنی اسرائیل کو یہہ کہ عمل کریں ساتھہ اونکی
اور ذکر فرمایا حضرت نی حدیث کو یعنی حدیث دراز ہی ساری بیان فرمائی یہانتک کہ کہا
یحیی نی اور حکم کرتا ہوں میں تمکو یہہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنیوالیکی مانند مثال
ایک شخص کی ہی کہ نکلا دشمن پیچھی اوسکی دوڑتا ہوا یعنی تا اوسکو پکڑ لی یہانتک کہ جب آیا وہ
قلعہ محکم پر پس بچایا جان اپنی کو اون دشمنونسی اسیطرح بندہ نہیں بچاتا ہی نفس اپنی کو شیطان
مگر ساتھہ ذکر اللہ تعالی کی ط قسم ہی اللہ کی البتہ یاد کرتی ہی اللہ کو ایک قوم دنیا میں اور بچھونو
بچھی ہوئی کی داخل کریگا اونکو اللہ تعالی بہشتوں بلند میں ط تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں
اونکی تر یاد اللہ کیسی داخل ہونگی بہشت میں اوسحالمیں کہ وہ خوش ہونگی ط آداب دعا کی
یعنی اونمیں سی وہ ہیں کہ پہنچتی ہیں رکن کی درجی کو اور بعضی شرط ہیں اور بعضی سوا اسی ان
دونوں قسمونکی حکمونسی یعنی مستحبات اور چیزوں منع کی گئی سی یعنی مکروہات اور سوائی
اسکی یعنی اوس چیز سی کہ کرنا اوسکا بہتر ہو ترک اوسکیسی ط اور وہ آداب دعا کی بچنا حرام
کہانیمیں اور پینی میں اور پہننی میں اور کسب کرنیمیں ط اور خلاص یعنی خالص کر کر دعا کرنی
واسطی اللہ تعالی کی ط اور پہلی کرنا عمل اچھہ کا یعنی دعا کی پہلی کچھہ نیک کام کری مثل نماز
و صدقہ وغیرہ ہما کی ط اور یاد کرنا عمل اچھیکا نزدیک سختی کی یعنی کچھہ نیکی اپنی یاد کرکر دعا کری جیسیکہ
قصہ غار والونکا مشہور ہی ط اور ستھرائی یعنی میل کچیل سی اور پاکی یعنی نجاست سی ط اور وضو کرنا

اور منہہ کرنا قبلی کیطرف ھ اور نماز پڑہنی یعنی دعا کہ مانگتا ہی بعد نماز کی واقع ہو گو نماز کے
پہلی پڑہنی قبیل تقدیم عمل صالح کیسی ہی ھ اور بیٹہنا دو زانو ھ اور تعریف کرنی خدا تعالی کی
اول و آخر دعا کی ھ اور درود بھیجنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول و آخر دعا کے
اور کہولنا دونوں ہاتہونکا یعنی ہاتہہ بند نہ کرے ھ[٥١] اور اوٹہانا دونوں ہاتہونکا طرف آسمان کی
اور یہہ کہ موڑی اوٹہانا دونوں ہاتہوں کا برابر مونڈہونکی ھ[٥٢] اور کہولنا دونوں ہاتہونکا
یعنی آستین وغیرہ سی ھ[٥٣] اور آداب پکڑنا یعنی اچہی اخلاق پیدا کری مثل سچ بولنی کی
اور امانت اور سخاوت وغیرہا کی ظاہر و باطن قولا اور فعلا یا ادب کری اگرچہ بتکلف ہو ھ
اور خشوع یعنی فروتنی کرنی دل سی ھ[٥٤] اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتہہ فروتنی تمام
اعضا کی ھ اور یہہ کہ نہ اوٹہاوی دعا کرنیوالا آنکہ اپنی طرف آسمان کی ھ اور یہہ کہ
دعا کری اللہ تعالی سی ساتہہ وسیلی ناموں اوسکیکی کہ اچہی ہیں اور صفتوں[٥٥] اوسکیکی کہ بڑی
ہیں ھ اور یہہ کہ پرہیز کری سجع یعنی قافیہ بندیسی اور تکلف کرنی سجع کیسی ھ[٥٦] اور یہہ کہ نہ تکلف کری
گانیکا ساتہہ خوش آوازیکی یعنی بطور موسیقی کی ھ اور یہہ کہ وسیلہ پکڑی طرف اللہ تعالی کے
ساتہہ نبیوں[٥٧] اوسکیکی اور وسیلہ پکڑی ساتہہ صالحین[٥٨] یعنی نیکوں کی یعنی سوای
نبیونکی مثل ولیونکا اور علمار کا اور شہدار کا ھ اور پست کرنا آواز کا[٥٩] ھ اور اقرار کرنا ساتہہ
گناہ کی[٦٠] اور اختیار کرنا دعاؤں صحیحہ کا کہ روایت کی گئین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی اسلئی کہ تحقیق

اونہون نی نہین چھوڑی ہی کوئی حاجت یعنی باب دعا مین اور غیر دعا مین طرف غیر اپنی کی

ف اولی یہہ ہی کہ وہ دعائین پڑہی جو سرور عالم سی ثابت ہوئی ہین ہر حال مین پس ورد دعاؤن مین مشغول رہنا اور حضرت کی دعاؤنکو چھوڑ دینا غفلت صریحہ ہی ۵۱ اور اختیار کرنا دعاؤن جامعہ کا ۵۲ اور یہہ کہ شروع کری ساتہہ نفس اپنی کی اور یہہ کہ دعا کری واسطی ماں باپ اپنی کی اور اپنی بھائیون مومنین کے ۵۳ اور یہہ کہ نہ خاص کری نفس اپنی کو ساتہہ دعا کی اگر ہووی امام

ف یہہ ادب مہمات سی ہی معنی یہہ ہین کہ اگر امام لوگونکا دعا مین ہو مثل قنوت وغیرہا کی کہ امام دعا کری اور مقتدی آمین کہتی رہین جیسیکہ مذہب شافعی ہی پس اسصورتمین اگر اپنی نفس کو دعا مین خاص کری تو خیانت ہی لیکن جب سجدہ مین یا تشہد مین اور غیر انکی مین امام اپنی نفس کے لئی دعا کری تو خیانت نہین چنانچہ ثابت ہوئی ہی سرور عالم سی کذا فی المنہیہ اور اگر امام نے اپنی لئی بہی دعا کی اور پہر مقتدیون کو بہی شریک کیا تو خاص کرنا اپنی نفس کا نہوگا لیکن اگر نری اپنی لئی ہی دعا کرتا ہی اثناء دعا مین تخصیص ہوئی یہہ منع ہی کذا قال استاذی ۵۴ اور یہہ کہ سوال کری ساتہہ قصد کی ۵۵ اور یہہ کہ دعا کری ساتہہ رغبت کی یعنی نہایت خواہش سی بے پروائی سی ۵۶ اور یہہ کہ نکالی دعا دل اپنی سی ساتہہ کوشش و کوشش کی اور یہہ کہ حاضر کری دل اپنی کو اور اچہی رکہی امید اپنی ۵۸ اور یہہ کہ مکرر کری دعا کو یعنی ایک مجلس مین یا کئی مجلسون مین ۵۹ اور ادنی تکرار کا تین بار کہنا ہی ۶۰ اور یہہ کہ مبالغہ کری دعا مین

اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتھہ گناہ کی اور کاٹنی ناتی کی ف ساتھہ گناہ کی یعنی ساتھہ ایسی چیز کی کہ اوسکی سبب سے گناہ مین پڑی جیسیکہ دعا کری کہ یا اللہ خولصبی رنڈی دی کہ ناچ رنگ مین خرچ کرون اور مانند اسکی ایسی دعا نکری کہ کمال بی ادبی ہی اور ساتھہ کاٹنی ناتیکی کہ فلانی ناتی دار سی بجہسی جدائی ہوجاوی اور مین سلوک کرون اوس سی اسکو تخصیص بعد تعمیم کہتی ہین اسلئی کہ قطع رحم گناہ مین داخل تہا پہر جدا بیان کیا زیادتی اہتمام کی لئی ۱۲ع اور یہہ کہ نہ دعا کری ساتھہ اوس کام کی کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سی ۱۲ اور یہہ کہ نہ تجاوز کری حد سی دعا مین ساتھہ اس طرحکی کہ دعا کری ساتھہ محال کی یعنی مانند طلب نبوت کی یا ساتھہ اوس چیز کی کہ بیچ معنی محال کی ہو ۱۲ اور یہہ کہ نہ تنگ کری رحمت خدا کو یعنی یون نکہی کہ ای اللہ مجکو بخش میری سوا کسیکو نہ بخش اس کہنی مین اللہ کے رحمت مین تنگی کرنی ہوتی ہی ۱۲ اور یہہ کہ مانگی خدا سی سب حاجتین اپنی اور آمین کہنی دعا کرنیوالیکی اور سننیوالیکی یعنی پیچھی فراغ کی ۱۲ اور ملنا موہنہ اپنی کا ساتھہ دونون ہاتھون اپنی کی پیچھی فراغت پانیکی دعا سی ۱۲ اور یہہ کہ نہ جلدی کری ساتھہ اس طرحکی کہ دیر جانی قبولیت کو یا نہ کہی دعا کری میںنی پس نہ قبول کی گئی میری لئی ۱۲

آداب ذکر کی

کہ لازم و مستحب ہی رعایت اونکی وقت ذکر کی ۱۲ کہا علماء حدیث کیتی کہ لائق ہی کہ ہووے جگہہ جسمین یاد کرنا ہی اللہ تعالی کو پاکیزہ خالی ف پاکیزہ ہو کوڑی کرکٹ میل کچیل سی نجس نجاست سی بطریق اولی پاکی چاہیئی کہ اسمین تعظیم بار تعالی کی ہی اسی لئی مستحسن ہے کہ ذکر مکانون

بزرگ مین کری مانند مساجد وغیرہ کی بلکہ چاہیئی کہ مجلس ذکر کو ساتھہ خوشبوئونکی معطر کری
کہ جگہہ حضور ملائکہ کی ہی اور خالی ہو ایسی چیزونسی کہ وسوسی ڈالین پس تنبیہ ہی اسپر کہ دل کہ
گھر رب کا ہی پاک ہو نجاست محبت دنیا کیسی اور خالی ہو رہنی غیرونکی سی یعنی خطرہ ماسوا اللہ کا
دلمین نہ آوی مطالع و فخر ملا اور یہہ کہ ہووی ذکر کرنیوالا اوپر کاملتر صفتون بہلی کی اور یہہ کہ
ہووی منہہ اوسکا پاک اور اگر ہووی منہہ مین تغیر بسبب رہنی کی یا سونی کہانیکی دور کری اوسکو
مسواک سی اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہہ مین متوجہ ہو قبلی کیطرف فاسمین اشارہ ہی اسپر کہ جلوت
قبلی کیطرف منہہ کرنا شرط نہین اور چاہیئی کہ ذکر موقوف بیٹھنی پر نرکھی اور اوسکی یاد سی غافل نرہے
خواہ کھڑا ہو یا بیٹھا ہو اور اگر کھڑا ہو یا کروٹ سی لیٹا ہو یا چت لیٹا ہو تو ہی رو بقبلہ ہووے
کہ وارد ہوا ہی خیر المجالس ما استقبل بہ القبلۃ یعنی بہتر مجلس رو بقبلہ ہی مطالع ملا
فروتنی کرنیوالا ہو یعنی دلسی ذلیل جانتی والا ہو یعنی فروتنی ظاہر مین کری اگرچہ دونون
باتین بتکلف حاصل ہون ساتھہ آہستگی اور خاطر جمعی کی اور حضور دل کی فکر و تامل کری
اور سجھی مین کہ ذکر کرتا ہی یعنی الفاظ ذکر مین اور سمجھی معنی اوسکی پس اگر نجانی کچھہ یعنی جو متعلق
لغت اور اعراب کی ہی تو تحقیق کری معنی اوسکی اور نہ حرص کری اور پر حاصل کرنی اہت
ذکر کی بسبب جلدی کی بسبب وسطی اوسکی یعنی وسطی تدبیر اور سمجھنی اور نہ حرص کری نیکی دوست رکہا ہی
عالمون نی یہہ کہ دراز کری آواز اپنی ساتھہ قول لا الہ الا اللہ کی اور جو ذکر کی

حکم کیا گیا ہی ساتھ اوسکی شرع مین فرض ہو یا مستحب نہین اعتبار کیا جاتا کچھ اوس سے

یہان تلک کہ بولی اوسکو اور سنائی نفس اپنی کو ف یہہ تمام حکم بیچ اوس ذکر کی ہین کہ شارع نی

حکم کیا ہی کہ پڑہا جاوی زبان سی جیسی قرات نماز کی اور التحیات وغیرہا لیس یہہ معنی نہین کہ

جو یاد کری اللہ کو دلمین بغیر بولنی زبان کی نہین ہوتا ہی شرع مین معتبر اسلیئی کہ ہمیشگی ذکر کی

نہین متصور ہوتی بغیر دلکی بلکہ ذکر دل کا افضل قسم ہی کہ وارد ہوا ہی خَیْرُ الذِّکْرِ الْخَفِیُّ وَخَیْرُ الرِّزْقِ

مَا یَکْفِی یعنی بہتر ذکر ذکر خفی ہی اور بہتر رزق وہ ہی کہ جو بقدر کفایت کی ہو لتاع لنا اور بہترین

ذکر کا قرآن پڑہنا ہی مگر بیچ اوسجگہہ کی کہ مشروع ہی ذکر ساتھ غیر قرآن کی اور نہین ہی فضیلت

ذکر کی منحصر بیچ کہنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی اور سُبْحَانَ اللّٰهِ کی اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ کی بلکہ جو بالعداد واسطے

اللہ کی ہی کسی کام مین پس وہ ذکر کرنیوالا ہی یعنی حکما کہا ہی علما ربانی اور جب ہمیشگی کرتا ہی

بندہ اوپر ذکرونکی کہ روایت کی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی صبحکو اور شام کو اور بیچ حالتون

اور وقتون مختلفہ کی راتکو اور دنکو تو ہوتا ہی بہت ذکر کرنیوالون مردون سے خدا تعالی کو اور

عورتون بہت یاد کرنیوالیون سی اور لائق ہی واسطی اوس شخص کی کہ ہو اوسکی لیئی وظیفہ

بیچ اکوقت کی رات مین یا دنمین یا پیچھی نماز کی یا سوا ہی انکیکی یعنی جمعہ مین یا مہینی مین

یا سالمین پس فوت کری اوسکو بعنی بعذر یا بلا عذر تو لائق ہی کہ تدارک کری اوسکا اور بجالاوے

اوسکو جبکہ ممکن ہو اوسکو اور نہ چھوڑی اوسکو بالکل تو کہ عادت پڑی رہی ملازمت کی یعنی مداومت

ومحافظت کی ورد پر اور نہ سستی کری اوسکی قضا مین **اوقات الاجابہ**
یہہ بیان ہی وقتون قبولیت دعا کا یعنی ان وقتونمین دعا بہت قبول ہوتی ہی اونمین سی
ایک تو لیلۃ القدر ہی طا ق طبرانی نی ایکقوم سی نقل کیا ہی کہ اوس رات مین درخت سجدہ کرتی
ہین اور اوس شب مین بیدار رہنی کا بڑا ثواب آیا ہی اور مختار یہہ ہی کہ معتبر جاگنی مین
اکثر رات کا ہی یعنی آدہی رات سی زیادہ اور اگر ساری رات جاگی اور موجب ملال اور خلل کا
ادای فرائض اور سنتون موکدہ مین نہو تو فضل ہی الا جسقدر کہ توفیق قیام کی پاوی
مقصود حاصل ہی طا فخر طا اور دن عرفہ کا یعنی نوین تاریخ ذیحجہ کی طا اور مہینا رمضان کا طا
اور رات جمعہ کی طا اور دن جمعہ کا طا اور آدہی رات اور بعض روایت مین ہی آدہی رات اخیر طا
اور تہائی رات اول کی طا اور تہائی رات اخیر کی طا اور درمیان تہائی رات آخر کا یعنی شروع
چہٹی حصی کا طا اور وقت سحر کا طا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ان وقتونکی ہی یعنی سب
وقتونمین سی ساعت جمعہ مین امید قوی ہی قبولیت کی اور وقت ساعت جمعہ کا ہی مابین بیٹہنی
امام کی منبر پر خطبہ کی لئی تمام ہونی نماز تلک طا اور ایک روایت مین ساعت جمعہ کی یہہ ہی جسوقت
سی کہ قائم کیجاوی نماز سلام تلک نماز سی طا اور حال یہہ کہ دعا کرنیوالا کہڑا ہوا نماز پڑہتا ہو
اور کہا بعضون نی بیچ بیچ عصر کی غروب آفتاب تلک طا اور کہا بعضون نی آخر ساعت دن کی جمعہ کی
اور کہا بعضون نی بعد طلوع صبح صادق کی پہلی نکلنی آفتاب جمعہ کی اور کہا بعضون نی بیچ بیچ

آفتاب کی ڈوب گئی ہین ابوذر غفاری صحابی رضہ طرف اسکی کہ تحقیق وہ ساعت بیچہی ڈہلنی آفتاب کی ہی تہوڑا سا ایک ہاتہہ تلک کہا مصنف حصن حصین کینی کہتا ہون مین وہ جو اعتقاد کرتا ہون یہہ ہی کہ تحقیق وہ ساعت ہی وقت پڑہنی امام کی الحمد کو نماز جمعہ مین تا وقت کہنی امام کی آمین کو جمع کرنی کو درمیان حدیثونکی وہ جو صحیح ہوئی ہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسیکہ بیان کیا اسنے اسکو بیچ عبر اس جگہہ کی ہی اور کہا ہی نووی رحمہ اللہ نی شرح مسلم مین اور صحیح بلکہ صواب یعنی بہتر اور مناسب کہ درست نہین ہی سوائے اوسکی وہ چیز ہی کہ ثابت ہوئی صحیح مسلم مین حدیث ابی موسیٰ اشعری سی رضہ ف اعمال روز جمعی کی یہہ ہین کہ حجامت کری یعنی لبین ابنی سی اور لبین لواوی اور ناخن کترواوی اور نہاوی اور خوشبو لگاوی اور تیل ڈالی اور کنگہی کری داڑہی مین اور جو کچہہ میسر ہو سو دی اور بعد زوال کی نماز حاضر ہووی مجلس مین قوم اپنی کی اور مشغول ذکر و دعا مین رہی غروب تلک کہ بحسب صحیح قول کی ساعت قبولیت دعا کی پہلی غروب کی ہی اور بعد نماز جمعہ کی ملاقات کری بہائی مسلمانونسی اور عیادت کری بیمارونکی اور جنازی پر حاضر ہو اور زیارت قبور کی کری اور مجلس نکاح مین حاضر ہو اور طلب علم اور طلب رزق کی کری ساتہہ کسب حلال کی اور کہی سات بار شب جمعہ اور دن جمعہ مین اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا ابْنُ اَمَتِکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا

يغفر الذنوب الا انت اور جو کوئی عبادت کرتا ہی ترک جمعہ کی بغیر ضرورت کے لکہا جاتا منافق اوس کتاب مین کہ نہ محو کیجاتی ہی اور نہ بدلی جاتی ہی یعنی لوح محفوظ مین اور مہر کرتا ہی اللہ تعالی اوپر دل اوسکی اور نہین قبول کیجاتی ہی طاعت اور عبادت اوسکی اسطرح ثابت ہوا ہی حدیثون صحاح کیسی وظائف النبی

احوال الاجابت یہہ بیان ہی حالتون قبولیت دعا کا نزدیک اذان کی اسطی نماز کے اور درمیان اذان و تکبیر کی اور پیچہی حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کی واسطی اوس شخص کی کہ اوتری اوسپر کرب باشدت اور نزدیک صف جنگ کے اللہ کی راہ مین یعنی غزا مین اور نزدیک ملنی لڑائی والونکی کہ مارین بعضی اونکی بعضونکو اور پیچہی نماز دون فرض کی اور بیچ سجدہ کی اور پیچہی پڑہنی قرآن کی اور خصوصا پیچہی ختم قرآن کی یعنی اسوقت مین بہت امید قبولیت کی ہی خصوصا پڑہنی والیکی یعنی دعا اوسکی بہت قبولیت رکہتی ہی سننی والیکی اور نزدیک پینی پانی زمزم کی اور نزدیک حاضر ہونیکی پاس موتی کی یعنی قریب المرگ کی یا مردیکی اور نزدیک صیاح یعنی آواز مرغونکی اور نزدیک جمع ہونی مسلمانونکی اور مجلسون ذکر مین اور نزدیک کہنی امام کی ولا الضالین یعنی اسوقت ہی فرشتی آمین کہتی ہین اور نزدیک آنکہہ بند کرنی میت کی یعنی بعد جان نکلنی کے اور نزدیک تکبیر نماز کی اور نزدیک برسنی مینہہ کی روایت کیا اسکو شافعی نی بیچ کتاب ام کی بطریق ارسال کی اور کہا کہ تحقیق یاد رکہتا ہون مین بہت علماء متقدمین سی یا ناقبول کا نزدیک اوترنی مینہ کے

کہا مصنف نی کہتا ہون مین اور نزدیک دیکھنی کعبی کی ۵ اور درمیان جلالتین یعنی دو نام بزرگ
اللہ تعالیٰ کی سورہ انعام مین یاد رکھتی ہین ہم اسکو مجرب بہت عالمو ن سی اور صریح بیان کیا ابن جزری نی
اسپر کہ دعا جلالتین مین قبول ہوتی ہی حافظ عبد الرزاق رسعنی نی تفسیر اپنی مین شیخ عماد
مقدسی سی ۵ اماکن الاجابة مکان قبولیت دعا کی یعنی جہان کی قبولیت روایت کی گئی ہی
وہ مکان بزرگ ہین یعنی مانند مساجد وغیرہ کی کہا حسن بصری رحمہ اللہ نی بیچ رسالہ اپنی کی کہ بہیجا تہا
طرف اہل مکہ کی تحقیق دعا قبول کیجاتی ہی اسجگہہ پندرہ جگہہ مین بیچ طواف کی یعنی جسکو مطاف
کہتی ہین وقت طواف کی وہان دعا قبول ہوتی ہی اور نزدیک ملتزم کی ف ملتزم اسجگہہ کو
کہتی ہین کہ درمیان دروازہ کعبی کی اور حجر اسود کی ہی لوگ وہان چمٹتی ہین واسطی تبرک کی اسلیی ملتزم
نام رکہا گیا مقدار اوسکی اتنی ہی کہ ایک ہاتہہ حجر اسود پر رکہین تو دوسرا ہاتہہ دروازہ کعبی پر پہنچی ۵
نیچی پرنالہ کعبی کی اور اندر کعبی کی اور نزدیک زمزم کی یعنی وقت کہڑی ہونیکی قریب چاہ زمزم
کی وقت پینی پانی اوسکی اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہہ دوڑنیکی درمیان صفا اور مروہ کی اور پیچھی
مقام ابراہیم کی یعنی بعد ادا کرنی دو رکعت طواف کی اور عرفات مین یعنی دن عرفہ کی حالت وقوف مین
اور مزدلفہ مین یعنی عید کی رات مین آفتاب کی نکلنی سی پہلی تک اور منا مین اور پچھلی رات سی صبح تک
نزدیک جمرات تین کی یعنی رمی کی کہا مصنف حصن حصین کی مین کہتا ہون مین اور اگر نہ قبول کیجاوی
دعا نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کسجگہہ مین قبول کیجاوی یعنی اسلیی کہ وہ افضل جگہون ہی

زمین کی ہی باوجود اسکی تحقیق ہم روایت کئی گئی ہین بیچ قبولیت دعا کی ملتزم مین حدیث مسلسل
طریق اہل مکہ کیشی ف حدیث مسلسل قسم حدیث کی ہی کہ راوی اسناد کی وقت روایت ایک حالت
ہون جیسیکہ سبہون نے قسم کہائی وقت روایت کی وغیر ذالک کذا ذکر علی اور مضمون حدیث کا یہہ ہی کہ ابن
عباس نے روایت کی کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ فرماتی تہی ملتزم ایک جگہہ ہی مقبول ہوتی ہی
اسمین دعا، دعا نہین کرتا ہی اسمین کوئی بندہ مگر کہ قبول کرتا ہی اللہ تعالے دعا اوسکی اور کہا راوی نی راوی ان
اسحدیث سی مصنف تک وقت روایت کی کہ قسم ہی اکی دعا نہ کی مینی اللہ تعالے سی ہرگز مگر کہ قبول کی
اللہ تعالی نی دعا میری تا فخر تا یہہ بیان ہی اونکا کہ قبول کیجاتی ہی دعا اونکی یعنی اکثر مقبول
ہوتی ہی ایک اونمین سی مضطر ہی ف یعنی غمزدہ و مصیبت رسیدہ کہ اوسکو کوئی وسیلہ سوا اللہ تعالے
کی نہو شیخ داؤد یمانی رحمہ اللہ ایک بیمار کی عیادت کو گئی کہ وہ مطلق امید حیات کی نرکہتا تہا اوسنی کہا ای شیخ
دعا کرو میری شفا کی لئی شیخ نی فرمایا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی تو اور دروازے قبولیت کی مضطر کے
دعا کی لئی کہلی ہین کیونکہ نیاز اوسکا زیادہ ہی اور اللہ تعالے نیاز مندون بیچارون کو دوست رکہتا ہی فخر تا
اور مظلوم تا اگرچہ ہو مظلوم گنہگار تا اگرچہ ہو مظلوم کافر تا اور ماں باپ تا اور بادشاہ عدل کرنیوالا کہ
حق اللہ کا اور بندون کا ادا کری تا اور آدمی صالح یعنی نیکبخت تا اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتہہ ماں باپ اپنی کے تا
اور مسافر تا اور روزہ دار جسوقت کہ افطار کری یعنی افطار کی پہلی کہ وقت تضرع اور انکسار کا ہی
اور اگر بعد افطار کی مراد رکہین تو بہی جائز ہی تا اور مسلمان کہ دعا کری بہائی مسلمان اپنی کی لئیے

ہمیشہ پہنچی ۵ اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کری ساتھہ ارادہ ظلم کی کسی پر یا کاٹنی ناتی کی یا جب تلک
کہ نہ کہی دعا کی بیچ لینے قبولیت کیا گیا مین یعنی مسلمان کی دعا مقبول ہوتی ہی جب تلک ظلم کیلئی
یا قطع رحم کی لئی نکری یا جب تلک کہ نکہی دعا کی بیچ قبول نکی گئی جب یہہ کہتا ہی نہین قبول ہوتی ہی
تحقیق واسطی اللہ کی غالب و بزرگ کی بندی ہی آزاد ہین یعنی دوزخکی آگ سی ہر دن اور ہر رات مین واسطی
ہر بندی کی اونمین سی ایک دعا مقبول ہی ۵ اور اسم اعظم بہت بڑا نام اللہ تعالی کا وہ جو جب دعا
کیا جاوے اللہ ساتھہ اوسکی قبول کرتا ہی یعنی اکثر مقبول ہوتی ہی یا جب شرطین دعا کی پائی جاوین اور جب
مانگا جاتا ہی ساتھہ اوسکی دیتا ہی پاس آیۃ مین ہی **ف** جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فضیلت اسکی
بیان فرمائی تو یہہ بھی فرمایا کہ دعا یونس علیہ السلام کی بہی آیۃ ہتی ایک شخص نی عرض کیا کہ آیا
واسطی یونس ہی کی ہتی خاص کرکر یا سب مومنون کی لئی فرمایا کیا نہین سنتی ہو تم قول اللہ تعالی کا
فنجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین اور ظاہر یہہ ہی کہ اسم اعظم ہمارا الہی
نجات دی ہمنی یونس کو غم سی اور اسیطرح نجات دیتی ہین ہم مومنون کو
مین پوشیدہ ہی مانند لیلۃ القدر کی لیکن جمہور کہتی ہین کہ اسم اعظم لفظ اللہ کا ہی لیکن قطب ربانی
سید عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ نی فرمایا ہی کہ شرط اسکی کہ اللہ تعالی کہی تو اور نہو تیری قلب مین سوا
اوسکی کوئی جب تاثیر اسکی ہوگی اور حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ نی سوال کیا رب العزت سے
کہ تعلیم کری اسکو اسم اعظم پس دکہایا اللہ تعالی نی خواب مین کہ اسم اعظم یہہ ہی ہو اللہ الذی لا الہ
الا ہو رب العرش العظیم اور بہت سی اقوال اولیاء اللہ کی اسمین وارد ہوئی ہین چنانچہ

جلال الدین سیوطی نے رسالہ علیحدہ اسکی تحقیق مین تصنیف کیا ہے بسبب درازگی کتاب کی اسپر
کفایت کرتا ہون کہ بعضی محققین نے کہا کہ یہہ دعا جامع سب اقوال کی ہے یعنی اسمین سب اسم اعظم کہ
بزرگون نے نقل کئے ہین آجاتے ہین اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ
یَا حَلِیْمُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا مَلِكُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ
یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ
یَا کَرِیْمُ یَا مُغْنِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا وَفِیُّ یَا غَفَّارُ
یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور نام اللہ تعالی کا بڑا وہ ہے جب پکارا جاوے اللہ ساتھہ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتھہ اوسکے
قبول کرتا ہے اس دعا مین ہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
یا اسم اعظم یون آیا ہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
آخر تک یعنی باقی الفاظ مثل پہلی روایت کی ہین اور نام اللہ تعالی کا بڑا ہے بڑا وہ ہے جب دعا

کیا جاوی اللہ ساتھہ اوسکی قبول کرتا ہی اور جب مانگا جاوی ساتھہ اوسکی دیتا ہی اس عارہین

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسی بوسیلہ اسکی کہ تیرلئی ہی سب تعریف نہین کوئی معبود مگر تو ایک ہی تو نہین کوئی تیرا شریک

لَکَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
تو مہربان ہی بہت دینی والا پیدا کرنیوالا آسمانون اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کرنیوالا

اور ایک روایت مین پہلی دعا مین یہہ زیادہ آیا ہی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور اسم اعظم اللہ تعالی
اے زندہ اے تدبیر کرنیوالی جہان کے

ان دونون آیتون مین ہی ایک یہہ ہی وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہین کوئی معبود مگر وہی بخشنی والا مہربان

اور دوسری آیۃ ابتدا سورہ آل عمران کی ہی الٓمّٓ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا جہان کا

اور اسم اعظم اللہ تعالی کا تین سورتونمین ہی سورہ بقرہ مین اور آل عمرانمین اور طہ مین کہا

قاسم نی کہ راوی اس حدیث کا ہی پس ڈھونڈا مینی اون سورتون کو پس پایا مینی اون سورتونمین

کہ تحقیق اسم اعظم اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہی کہا مصنف نی کہتا ہون مین کہ تحقیق اسم اعظم اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ
زندہ تدبیر کرنیوالا جہان کا

اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہی واسطی جمع کرنیکی درمیان دونون حدیثونکی اور اختیار کرنا میرا

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو واسطی اس حدیث کی ہی کہ روایت کی گئی ہم اوسکو بیچ کتاب

الدعاء کی کہ تصنیف واحدی کی ہی یونس بن عبد الاعلی سی اور اللہ تعالی خوب جانتا ہی یعنی

وہ حدیث بہی دلالت کرتی ہی کہ اسم اعظم اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہی اور

قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبد الرحمن کا ہی کہ شامی تابعی یار ابو امامہ باہلی صحابی کا ہی رضی اللہ عنہ

اور نام اللہ تعالی کے حسنے یعنی اچھی وہ جو حکم کئی گئی ہین ہم ساتھہ پکارنی اللہ تعالی کی ساتھہ اون کے

ننانوین نام ہین جو شخص یاد کری اونکو داخل ہووی بہشت مین اور روایت مین ہی کہ یاد کریگا اونکو کوئی کہ داخل ہوگا بہشت مین وہ یہہ ہین هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

(وہ اللہ ہی — کہ جو نہین کوئی معبود مگر وہ)

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ٭ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ ٭ اَلسَّلَامُ ٭ اَلْمُؤْمِنُ ٭ اَلْمُهَیْمِنُ ٭ اَلْعَزِیْزُ

(بخشنے والا مہربان — بادشاہ حقیقی نہایت پاک — سلامت دینے عیب — امان دینے والا — نگہبان ہر چیز کا — غالب)

اَلْجَبَّارُ ٭ اَلْمُتَکَبِّرُ ٭ اَلْخَالِقُ ٭ اَلْبَارِئُ ٭ اَلْمُصَوِّرُ ٭ اَلْغَفَّارُ ٭ اَلْقَهَّارُ

(درست کرنیوالا — بزرگ — اندازہ کرنیوالا خلق کا — پیدا کرنیوالا خلق کا — صورت بنانیوالا — بخشنے والا — غالب)

اَلْوَهَّابُ ٭ اَلرَّزَّاقُ ٭ اَلْفَتَّاحُ ٭ اَلْعَلِیْمُ ٭ اَلْقَابِضُ ٭ اَلْبَاسِطُ ٭ اَلْخَافِضُ

(بہت دینیوالا — روزی دینے والا — کھولنے والا — جاننے والا — تنگ کرنیوالا — فراخ کرنیوالا — پست کرنیوالا)

اَلرَّافِعُ ٭ اَلْمُعِزُّ ٭ اَلْمُذِلُّ ٭ اَلسَّمِیْعُ ٭ اَلْبَصِیْرُ ٭ اَلْحَکَمُ ٭ اَلْعَدْلُ ٭ اَللَّطِیْفُ ٭ اَلْخَبِیْرُ

(اونچا کرنیوالا — عزت دینے والا — خوار کرنیوالا — سننے والا — دیکھنے والا — حکم کرنیوالا — انصاف کرنیوالا — باریک بین — آگاہ)

اَلْحَلِیْمُ ٭ اَلْعَظِیْمُ ٭ اَلْغَفُوْرُ ٭ اَلشَّکُوْرُ ٭ اَلْعَلِیُّ ٭ اَلْکَبِیْرُ ٭ اَلْحَفِیْظُ ٭ اَلْمُقِیْتُ

(بردبار — بزرگ — بہت بخشنے والا — قدردان — بلند مرتبہ — بڑا — نگاہ رکھنے والا — قوت دینے والا)

اَلْحَسِیْبُ ٭ اَلْجَلِیْلُ ٭ اَلْکَرِیْمُ ٭ اَلرَّقِیْبُ ٭ اَلْمُجِیْبُ ٭ اَلْوَاسِعُ ٭ اَلْحَکِیْمُ

(کفایت کرنیوالا — بزرگ قدر — بخشش کرنیوالا — نگاہ رکھنے والا — قبول کرنیوالا دعا کا — فراخی — حکمت والا)

اَلْوَدُوْدُ ٭ اَلْمَجِیْدُ ٭ اَلْبَاعِثُ ٭ اَلشَّهِیْدُ ٭ اَلْحَقُّ ٭ اَلْوَکِیْلُ

(دوست رکھنے والا — بزرگ — اوٹھانیوالا — حاضر — ثابت — کارساز)

اَلْقَوِیُّ ٭ اَلْمَتِیْنُ ٭ اَلْوَلِیُّ ٭ اَلْحَمِیْدُ ٭ اَلْمُحْصِیْ

(قوت والا — استوار — مددگار — تعریف کرنیوالا — گھیرنیوالا)

اَلْمُبْدِئُ ٭ اَلْمُعِیْدُ ٭ اَلْمُحْیِیْ ٭ اَلْمُمِیْتُ ٭ اَلْحَیُّ ٭ اَلْقَیُّوْمُ

(پیدا کرنیوالا پہلی بار — دوبارہ پیدا کرنیوالا — زندہ کرنیوالا — مارنیوالا — زندہ — قائم)

اَلْوَاجِدُ ٭ اَلْمَاجِدُ ٭ اَلْوَاحِدُ ٭ اَلْاَحَدُ ٭ اَلصَّمَدُ ٭ اَلْقَادِرُ

(غنی — بزرگ — یکتا صفات مین — یکتا ذات مین — بے پرواہ — قدرت والا)

اَلْمُقْتَدِرُ ٭ اَلْمُقَدِّمُ ٭ اَلْمُؤَخِّرُ ٭ اَلْاَوَّلُ ٭ اَلْآخِرُ ٭ اَلظَّاهِرُ

(قدرت ظاہر کرنیوالا — آگے کرنیوالا — پیچھے کرنیوالا — سب سے پہلے — سب سے پیچھے — آشکارا)

اَلْبَاطِنُ ٭ اَلْوَالِیْ ٭ اَلْمُتَعَالِیْ ٭ اَلْبَرُّ ٭ اَلتَّوَّابُ ٭ اَلْمُنْعِمُ

(پوشیدہ — کارساز و مالک — بہت بلند — نیکی کرنیوالا — توبہ قبول کرنیوالا — نعمت دینے والا)

اَلْمُنْتَقِمُ ٭ اَلْعَفُوُّ ٭ اَلرَّؤُفُ ٭ مَالِکُ الْمُلْکِ

(درگذر کرنیوالا گناہون سی — مہربان — مالک جہان کا)

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ الرَّبُّ ۔ الْمُقْسِطُ ۔ الْجَامِعُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا ۔ عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا لوگونکا

الْغَنِیُّ ۔ الْمُغْنِی ۔ الْمُعْطِی ۔ الْمَانِعُ ۔ الضَّارُّ

بے پروا ہر چیز سے ۔ بے پروا کرنیوالا جسکو چاہے ۔ دینے والا ۔ باز رکھنے والا ۔ ضرر پہنچانیوالا

النَّافِعُ ۔ النُّوْرُ ۔ الْهَادِیْ ۔ الْبَدِیْعُ

نفع پہنچانیوالا جسکو چاہے ۔ روشن کرنیوالا ۔ راہ دکھانیوالا ۔ پیدا کرنیوالا عالم کا

الْبَاقِیْ ۔ الْوَارِثُ ۔ الرَّشِیْدُ ۔ الصَّبُوْرُ

بدون مثال کے ہمیشہ رہنے والا ۔ باقی بعد فنا موجودات کے ۔ رہنمای عالم کا ۔ بڑا بردبار

اور سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پس فرمایا

آپنے کہ تحقیق قبولیت کی گئی تیرے لئے یعنی مستحق قبولیت کا ہوا پس مانگ جو چاہے گا اور فرمایا

کہ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے متعین ساتھ اوس شخص کے کہ کہتا ہے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے وہ فرشتہ اوسکے لئے کہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

تجھپر یعنی ساتھ قصد قبولیت وعنایت کے پس مانگ جو چاہے گا اور گذرے نبی صلی اللہ علیہ و

سلم ایک شخص پر اوس حالمیں کہ وہ کہتا تھا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس فرمایا آپنے اوسکے لئے کہ مانگ

تحقیق نظر رحمت و عنایت کی کی اللہ تعالے نے طرف تیرے اور فرمایا کہ جو کوئی مانگے اللہ تعالے

سے بہشت تین بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ

کی آگ سے تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے اور فرمایا کہ جو کوئی دعا کرے اور

یاد کرے اللہ تعالے کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالے سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اللہ

اوسکو وہ پانچ کلمے یہہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک کوئی اوسکا اوسکی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور اوسیکی لئی سب تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
اور نہین ہی پہرناگناہون سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتہہ مدد اللہ کے
یہہ بیان ہی الحمد کہنیکا

اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ کونسی چیز منع کرتی ہی ایک
قبولیت دعاء پر
تمہارےکو کہ جب پہچانی قبولیت نفس اپنی سی یعنے شفا پائی بیمار کے لئے
یا سفر سی گیا کے یا اپنی آنیکی لیئی دعاء کرتا تہا پس شفا دیا جاوی بیمار سے
یا آوی سفر سی اس سی کہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ
سب تعریف ہی اوس اللہ کی لئی کہ سبب غلبہ اور بزرگی اوسکے
تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ
پوری ہوتی ہین کام اچہی

بحمد اللہ علی کل حال والصلوٰۃ علی من ما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین و فرمان لازم الاذعان العلم عمارۃ القلوب والعمل کفارۃ الذنوب بیچ حق اس کتاب مرغوب کے خط خوش اسلوب اصل الی المطلوب من تالیف قدوۃ الواصلین زبدۃ العارفین یگانہ بارگاہ صمدیت مقبول بارگاہ الوہیت سیکرو عارفان حق الیقین یعنی ترجمہ خلاصہ حصن حصین حاجی مولوی محمد قطب الدین صاحب غفر اللہ لہ ولوالدیہ فی ساتھہ القاب وظیفہ مسنونہ کی آراستگی دیکے جلوہ افروز ادیرہ شائقین شریعت کے ہوا ساتہہ سعی خیر خواہ اسلام والمسلمین محمد حسین خان کی سعی سے بیچ مطبع احمدی النقش انطباع کا قبول کر وسیلۂ منتہائی معرفت کے براہین ساطع اور دلیل قاطع ہی عجب کتاب کہ ہر عمل اسکا ہدایت بخش کونین اور حرز ان ترئین ایام کا اور نجات دینے والا اعداء دوزخ سے درمیان عقبیٰ کی اور دنیا مین ہر آفت اور آسیب وغیرہ سی بیچ وجود انکی اکثر ہوتا رہتا ہی مطلب ایسی امرونکی بہت مفید ہی اور کوئی شخص

مصنف نے ذا الملک کو ... علی دوسرا لکہا ہے اور ملا علی قاری نے ولہ الحمد کا دوسرا ہونا بہتر کہا ہی ۱۲

یہہ بیان ہی الحمد للہ کہنی کا

پڑہا جاوین ... یا ... پین

فہرست وظیفۂ مسنون کا

تصحیح کتاب وظیفہ مسنونہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۵	اصبحنا واصبح	اصبحنا واصبح امسینا وامسی	۵۲	۲۶	والبرد	والبرد	۸۰	۱۲	الملئکۃ	الملئکۃ
۵	۱	برکت	برکت	۵۷	۸	پروردگار بلند	پروردگار میرا بلند	〃	۱۶	حلاول	حلاول
۶	۲۱	ملتئلیک	ملئکتک	۶۳	۲۴	جیسکہ بھیجی	جیسکہ رحمت بھیجی	۸۳	۳	کہاوی	کہادی
۷	۱۹	ولن تعطے	ولن تعطی	۶۴	۲۳	صلیت ال	صلیت علی ال	۸۴	۱۲	بانیکی چیز	پینیکی چیز
〃	〃	وتعطے	وتعطی	۶۷	۲۲	نہیں جنتا اور	نہیں جنتا اور نہ جنا گیا اور	〃	۲۳	من	من
۸	۱۶	سوبارف	سوبارف	〃	۲۷	مالم اعلم	مالم اعلم	۸۵	۶	بنایا گیاہی اوسکے	بنایا گیا ہے اوسکے
۱۵	۲	فی المنھیۃ اور حیبا	فی المنھیۃ اور حیب	۶۹	۱۵	الجد	الجد	〃	۲۰	بسم اللہ ہے	بسم اللہ کا ہے
۱۹	۳۰	سلامتی	سلامتی	۷۰	۱۰	بال	ال	۸۶	۱	استخبرک	استخیرک
۲۱	۵	والنجات	والنجات	〃	۱۱	حضرت کے	حضرت نے	۸۷	۱۰	کیسے چھوڑنا	کیسے ہی چھوڑنا
〃	۱۰	لایا تیری	لایا میں تیری	۷۲	۲	معقیات	بھیجی آنیوالے	۹۰	۷	مونڈ ہون	مونڈھ ہون
۲۲	۱۵	ساتھ ساتھ	ساتھہ ساتھہ	۷۳	۱۳	کتاب	کتاب	〃	۹	اوسکو اوسکے	اسکو اور اوسکے
۲۹	۲	سبحانک اللھم	سبحانک اللھم	〃	۹	تبکرے	قبر کیسی	〃	۱۱	والبرکۃ	والبرکۃ
۳۰	۱۳	اوسکو فبیر	اوسکو فبیر	〃	۱۶	اخرت	آخرت	۹۱	۱۶	اوسکیے	اوسکیے
۳۴	۵	لن تبوءا	لن تبوء	〃	۱۷	کے مینی	کے مینی	۹۳	۱۶	ابتقوی اللہ	تبقوی اللہ
۳۶	۱۱	منی	منی	〃	۲۱	آگے کرنیوالا ہے	آگے کرنیوالا ہے	۹۴	۵	لاتعلوا	لاتعلوا
〃	۱۴	اونہین بھرنا	اونہین بھرنا	〃	〃	بھیجی النے والا	بھیجی ڈالنے والا	〃	۷	تعدوا	تعدلوا
۳۹	۷	المقام یوم	المقام یوم	〃	۲۳	ذکر برف	ذکر برف	۹۷	۱۴	واطی	واطی
۴۰	۱۷	مع قل ھو اللہ کے	مع قل ھو اللہ کے	〃	۲۴	انا سھید	انا شھید	〃	۹	وکابۃ	وکابۃ
〃	۲۰	اولا یسلم	اولا یسلم	〃	〃	وجدک	وجدک	۹۸	۶	اور پہچانا	اور نہ پہچانا
۴۱	۱	یا یعنی نہ	یعنے یا نہ	۷۴	۱۹	برضاک	برضاک	〃	۱۸	بلندی پر	بلندی پر
۴۳	۶	ناشکوتے	ناشکوی کرتے	۷۶	۹	ذکرنہ	ذکر کے نہ	۱۰۵	۲۰	بصری	بصری
۴۶	۶	بصری	بصری	۷۷	۷	الخیر	الخیر	۱۰۶	۵	جاہی	جاہئی
〃	۱۲	دمی	دری	〃	۱۰	متقبلہ	متقبلہ	۱۱۷	۲۵	باراللہ	باراللہ اللہ
۴۷	۱۳	خرجت اتقاء	خرجت اتقاء	〃	۱۸	بڑہی	بڑہی لے	۱۲۰	۱۲	کولون اور	کواور کیونہ جب
۴۸	۲۰	اللھم اعصمنی	اللھم اعصمنی	۷۸	۱۶	حاضر ہوتا ہے	حاضر ہوتا ہے	۱۲۲	۲۰	قلد	قلدون
۵۱	۱۳	اسیدرح	اسی طرح	۸۰	۴	الظماء	الظماء	۱۲۳	۱	رضیت	رضیت
۵۵	۱۱	آمین کہ	آمین قبول کریگا اللہ تعالی دعا وسکے کہ	〃	۸	ان	ان	〃	۱۰	ماعنتم	ماعنتم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۷	ذرَاءً	ذَرَاْ	۱۵۸	۲۰	ینکاءُ	ینکاءُ	۱۷۵	۱۳	اسکی ہی اللہ کو	اسکے ہی دربار بے اللہ
〃	۹	بَرَاءَ	بَرَأَ	〃	۲۴	اللہ وَسَعْمِک	اللہُ سَقِمک	〃	۱۷	اللہ مانند	الا اللہ مانند
〃	۱۱	ذرااء	ذَرَأَ	۱۶۱	۲	ف	ف وایمان	۱۷۶	۵	وسبحان اللہ	سبحان اللہ
〃	۱۵	طارق	طارِقِ	〃	۳	عقبَہ	عقبہ	۱۷۸	۱۰	۳ کا متن میں غلط حاشیہ میں ۳ کا بجا	
۱۲۶	۳	کہی	نہ کہی	〃	۸	موتی پر	توبہ پر ف۲ نام اوسکا	۱۸۰	۵	المخشبة	الخشية
〃	۱۹	بجا	بجاد	۱۶۲	۱	مَعاذ	مُعاذ	〃	۶	فجحزنی	تجحزنی
۱۲۸	۱	جنّان	حنّانُ	〃	۲۲	ف	ف۳	۱۸۱	۲	الصّٰلحت بینے	الصلحت کے بینے
۱۲۹	۸	مالایعنی	مالایعنیہٖ	〃	۲۴	ہی ف۳ پس تحقیق	ہی ف۴ پس گویا کہ تحقیق	〃	۵	فاهدِنی	فاهدِنی
〃	۹	اسکے کے	اسکے کر	〃	〃	وہ	ف۵	〃	۱۲	کرتے تا	کرتے ہیں تا
〃	۱۴	بجلالک	بجلالک	〃	۲۹	سے ف۵	سے ف۶	۱۸۲	۲	ثواب مانند	ثواب اوسکا مانند
۱۳۰	۱۲	توبہ کری	توبہ کرنی	۱۶۴	۱۷	اوسکو	اوسکے	〃	۱۰	ثواب کے	ثواب
۱۳۲	۶	اللھم اسقنا	اللّٰھم اسقنا	〃	۲۲	ابدلہ	اَبْدِلْہُ	۱۸۳	۱	بخ بخ الخ بینے	بخ بخ بینے
〃	۸	اغثنا ہ روح	اَغِثْنَا ہ روح	〃	۲۳	اورہ الہ	اور بدلہ	۱۸۴	۲۳	نی فتنہ	نی فتنہٖ
۱۳۳	۱	اوسکے سے	اوسکے کے	〃	۲۸	اللہم	اللّٰہم ف۶	۱۸۶	۱	واستغفر اللہ	واستغفر اللہ
〃	۱۳	معاونہا	معادنہا	۱۶۵	۱	عائبنا	غائبنا	〃	۱۱	ہوتی ساتھ	ہوتی ہیں ساتھ
〃	۱۵	المستغفین	المستغفین	〃	۱۱	علونیتھا	علانیتھا	〃	〃	دور ستی	دور ستی
۱۳۵	۴	اسمین ہے اور	اسمیں ہے ف۱ اور	〃	۱۶	ف	ف۱	〃	۱۶	شفاعت کیجائیگی	شفاعت قبول کیجائیگی
〃	〃	اوسکے اور ف	اوسکے ف۲	〃	۱۸	ف	ف۲	۱۸۹	۸	شیطان	تحقیق شیطان
۱۳۵	۱۴	خیر ہو جا	خیرِ ہو جا	〃	۲۵	فزدنی	فزِدْنِی	〃	〃	کیا ہے	کیا اپنی
۱۳۷	۵	فاحسن	فَاَحْسِنْ	۱۶۶	۴	رکھا تا ہون	رکھتا ہون	۱۹۰	۱۵	گناہ ملی	گناہ پھر سے ملے
۱۴۰	۹	اجر	اجر پورا	〃	۲۲	اللہُ	اللہَ	۱۹۳	۱۴	مانگی	مانگنے
۱۴۱	۱۰	بہار کی	پہاڑ کی	۱۶۸	۱	ایمانسے	ایمان سے	۱۹۴	۱۳	نیکیونکی	نیکیوں کے
۱۴۷	۲	راد الضالۃ	رادّا الضالۃ	〃	۳	کی ہو	کی ہو ف۵	۱۹۵	۱۲	مکرا	[illegible]کرا
〃	۹	الضالۃ اردو	الضالۃ ار دوا	〃	۱۱	بند کبی	بندہ کبھی	۱۹۶	۱	ردشن رہتاہی	رہتا ہی
۱۵۳	۱۰	پہیکا	پھینکا	〃	۱۲	بڑی گناہوں سے	بڑی گناہوں سے عفو	〃	۱۳	حدیث ۵ کہ	حدیث سلمی کہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]الحین	۱۷۰	۹	کہ اوسین	کہ اونمین	۲۰۱	۲	گذار سکی	گذار سکی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷۱	۱۵	والنارُ	والنّارَ	۲۰۳	۶	اکھنچے	اکھنچے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷۵	۹	کہ اللہ کے	کو پیدا کی	〃	۷	فرمانبرادر دونکے	فرمانبردار دونکے